تشدد کراؤں پھر اس سے پوچھ گچھ کر دں" ــــــ عمران نے سپاٹ لہجے میں کہا اور پھر وہ ایک طرف کھڑے ٹائیگر کی طرف مڑ گیا۔

"ٹائیگر" ــــــ اس نے ٹائیگر سے مخاطب ہو کر کہا۔

"یس سر" ــــــ ٹائیگر نے جواب دیا۔

"مادام لزا کی ایک آنکھ نکال دو۔ ایک کان کاٹ دو۔ ناک آدھے سے زیادہ اڑا دو۔ گالوں پر زخم ڈال کر اس کا چہرہ اس حد تک بگاڑ دو کہ آئندہ کوئی اس کے منہ پر تھوکنا بھی گوارا نہ کرے۔ اور پھر اسے اٹھا کر کسی چوراہے پر پھینکوا دو" ــــــ عمران نے انتہائی سرد لہجے میں ٹائیگر سے مخاطب ہو کر کہا۔

"یس باس" ــــــ ٹائیگر نے اسی طرح سپاٹ لہجے میں کہا۔ اور اس کے ساتھ ہی اس نے جیب سے ایک تیز دھار خنجر نکال لیا۔

"مجھے معلوم ہے کہ تم ایسی دھمکیاں دے کر میری زبان کھلوانا چاہتے ہو۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ میں کارلائل کے بارے میں کچھ نہیں جانتی۔ صرف کبھی کبھی اس سے ملاقات ہو جاتی ہے اور بس" ــــ مادام لزا نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"ٹائیگر۔ تمہیں جو حکم دیا گیا ہے اس کی تعمیل کرو" ــــــ عمران نے سرد لہجے میں کہا۔

"یس باس" ــــــ ٹائیگر نے تیزی سے مادام لزا کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔ اور دوسرے لمحے کمرہ مادام لزا کے حلق سے نکلنے والی خوفناک چیخ سے گونج اٹھا۔ ٹائیگر نے انتہائی بے دردی

سے اس کا دایاں کان تیز دھار خنجر کے ایک ہی وار سے آدھے سے زیادہ کاٹ دیا تھا۔

"میں نے تمہیں حکم دیا تھا کہ پہلے آنکھ نکالو" ــــــ عمران نے کڑک دار لہجے میں کہا۔

"سوری باس۔ ابھی لو" ــــــ ٹائیگر نے خون آلود خنجر والا ہاتھ اونچا کرتے ہوئے کہا۔

"رک جاؤ۔ فار گاڈ سیک۔ رک جاؤ۔ تم ظالم ہو۔ سفاک ہو" مادام لزا نے ہذیانی انداز میں چیختے ہوئے کہا۔ اور عمران کے اشارے پر ٹائیگر نے خنجر والا ہاتھ روک لیا۔

"سنو مادام لزا۔ مجھے تمہارے حسن وغیرہ سے قطعی کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ مجھے صرف اس بات سے دلچسپی ہے کہ میں اپنے ملک کا وہ ٹیپ واپس حاصل کر لوں۔ جسے تمہارا چیف باس چرا کر لایا ہے اور میں نے تمہارے ہیڈ کوارٹر میں اس چیف باس کی ٹرانسمیٹر گفتگو سے یہ اندازہ لگایا ہے کہ کارلائل واحد ایسا آدمی ہے جو اس چیف باس تک ہمیں پہنچا سکتا ہے۔ اور کارلائل تک تم ہمیں پہنچا سکتی ہو۔ اس لئے اگر تم واقعی اپنی جان بچانا چاہتی ہو تو مجھے تفصیل سے بتا دو کہ کارلائل کہاں مل سکتا ہے۔ لیکن اس کا کوئی خاص اڈہ بتانا۔ ہی بات نہ کرنا" ــــــ عمران نے انتہائی سرد اور سپاٹ لہجے میں کہا۔

"میں بتاتی ہوں۔ بتا دیتی ہوں" ــــــ مادام لزا نے کہا۔ اور پھر اس نے پہلے تفصیل سے کارلائل کا حلیہ۔ قد و قامت اور اس کے متعلق دوسری تفصیلات بتائیں۔

"اس کا خاص اڈہ دارالحکومت سے جنوب کی طرف جانے والی سڑک جسے ایڈن روڈ کہا جاتا ہے۔ اس کے اٹھائیسویں کلومیٹر پر ایک سڑک بائیں ہاتھ پر نکلتی ہے۔ یہ سڑک اس کے اڈے پر جا کر ختم ہوتی ہے اس اڈے میں اس نے جدید ترین سائنسی حفاظتی اقدامات کے ساتھ ساتھ انتہائی خوف ناک اور خونخوار نسل کے بے شمار کتے بھی پال رکھے ہیں۔ جو آناً فاناً انسانوں کو چیر پھاڑ کر کھا جاتے ہیں۔ اس عمارت میں اس کی مرضی کے بغیر تو ہوا بھی داخل نہیں ہو سکتی"۔۔۔۔ مادام لزا نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"کیا وہ وہاں اکیلا رہتا ہے"۔۔۔۔ عمران نے پوچھا۔

"ہاں۔ البتہ محافظ بھی اس کے ساتھ رہتے ہیں۔ مسلح محافظ"۔۔۔۔ مادام لزا نے جواب دیا۔

"وہاں فون تو ہو گا"۔۔۔۔ عمران نے کہا

"ہاں۔ فون ہے"۔۔۔۔ مادام لزا نے کہا اور فون نمبر بتا دیا۔

"او۔ کے۔ تم نے اپنی مکمل رہائی کا سامان پیدا کر لیا ہے"۔۔۔۔ عمران نے خشک لہجے میں کہا اور دوسرے لمحے اس نے جیب سے سائیلنسر لگا ریوالور نکالا۔ اور پھر اس سے پہلے کہ مادام لزا کچھ سمجھتی۔ ٹھک کی آواز کے ساتھ ہی گولی اس کی پیشانی میں سوراخ کرتی ہوئی کھوپڑی کو توڑتی ہوئی دوسری طرف نکل گئی۔

"اس کی لاش کو اٹھا کر یہاں سے دور کسی سڑک پر پھینک دو"۔۔۔۔ عمران نے ٹائیگر سے کہا اور خود تیزی سے دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ جولیا بھی اس کے پیچھے تھی۔ اور تھوڑی دیر بعد تنویر اور کیپٹن شکیل

بھی واپس آ گئے۔ عمران نے سب سے پہلے ردتن والا میک اپ صاف کیا اور دوسرا مقامی میک اپ کرنے کے بعد اس نے ساتھیوں کو کارلائل کے اڈے پر ریڈ کرنے کے لئے تیار ہونے کا کہا اور خود وہ فون کی طرف بڑھ گیا۔ اس نے رسیور اٹھایا اور مادام لزا کے بتائے ہوئے نمبر ڈائل کرنے شروع کر دیئے۔ لیکن دوسری طرف سے مسلسل گھنٹی بجتی رہی۔ مگر کسی نے رسیور نہ اٹھایا تو عمران نے رسیور رکھ دیا۔ اب دو ہی صورتیں تھیں۔ یا تو مادام لزا نے غلط نمبر بتایا تھا یا پھر کارلائل وہاں موجود نہ تھا۔ لیکن ظاہر ہے اب عمران کے پاس اس کے سوا اور کوئی صورت بھی نہ رہی تھی کہ وہ اس کے اڈے پر براہ راست ریڈ کر کے اصل صورت حال معلوم کرے چنانچہ رسیور رکھ کر وہ اس کمرے کی طرف بڑھ گیا جہاں اس کے ساتھی اڈے پر ریڈ کرنے کے لئے تیاری میں مصروف تھے۔

ٹرد مین کی آنکھیں تیزی سے کمرے کا جائزہ لینے میں مصروف تھیں۔ اُسے سمجھ نہ آ رہی تھی کہ کرسی پر بے ہوش اور بندھا ہوا کارلائل آخر کرسی سمیت کہاں اور کیسے غائب ہو گیا ہے۔ اور پوری عمارت میں اور بھی کوئی آدمی نہ تھا۔ اُسی لمحے اس کے ذہن میں ایک جھماکا سا ہوا اور اُسے خیال آ گیا کہ کرسی کے پائے زمین میں دفن تھے۔ اس کا مطلب تھا کہ اس کی عدم موجودگی میں کارلائل ہوش میں آیا اور پھر اس نے کوئی ایسی کارروائی کی جس کی وجہ سے یہ کرسی فرش میں کہیں غائب ہو گئی ہے۔ وہ تیزی سے مڑا اور پھر دوڑتا ہوا واپس اس مشین روم کی طرف بڑھنے لگا۔ جب وہ مشین روم میں داخل ہوا تو بے اختیار ٹھٹھک کر رک گیا کیونکہ پہلے جب وہ یہاں سے گیا تھا تو سب مشینیں خاموش تھیں۔ لیکن اب سائیڈ کی دیوار سے منسلک ایک مشین پر مختلف بلب جل بجھ رہے تھے۔

اور اس کی سکرین بھی روشن تھی۔ اور اس میں سے ہلکی ہلکی گونج بھی پیدا ہو رہی تھی۔ وہ تیزی سے مشین کی طرف بڑھ گیا۔ سکرین پر ایک کمرے کا منظر نظر آ رہا تھا۔ یہ کمرہ بالکل ویسا ہی تھا۔ جس میں ٹرد مین کارلائل کو کرسی پر بٹھا آیا تھا۔ لیکن اس کمرے میں کارلائل بھی نظر آ رہا تھا وہ کمرے کے ایک کونے میں دیوار کی طرف پشت کئے عقب میں موجود ہاتھوں سے کوئی کارروائی کر رہا تھا۔ اس کا چہرہ سکرین میں صاف نظر آ رہا تھا۔

"ہونہہ۔ تو یہ بات ہے۔ اس کمرے کے نیچے ایسا ہی دوسرا کمرہ ہے۔ اور یہ ہوش میں آ کر نیچے جانے میں کامیاب ہو گیا ہے" — ٹرد مین نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ اور پھر وہ مشین پر جھک گیا اس نے غور سے مشین کے بٹنوں کو دیکھنا شروع کر دیا۔ چند لمحوں تک اس کا جائزہ لینے کے بعد اس نے ایک بٹن دبایا تو مشین پر ایک بلب تیزی سے جل کر چمکنے لگا۔ اور اس کے ساتھ ہی اس سے نکلنے والی گونج تیز ہو گئی۔ ٹرد مین نے دیکھا کہ اب سکرین پر سرخ رنگ کا دھواں سا پھیلتا چلا جا رہا تھا۔ اور اب اس کمرے کی بجائے سکرین پر سرخ دھواں ہی نظر آ رہا تھا۔ ٹرد مین نے اس بٹن کے نیچے دو اور بٹن دبائے تو سکرین پر جھماکے ہوئے اور اس کے ساتھ ہی کمرے کا منظر دوبارہ واضح ہو گیا۔ سرخ دھواں غائب ہو گیا تھا۔ لیکن اب کارلائل کا جسم اُسی کونے میں فرش پر ٹیڑھے میڑھے انداز میں پڑا ہوا تھا۔ اور کمرے کی ایک دیوار درمیان میں کسی دروازے کی طرح کھلی ہوئی نظر آ رہی تھی۔ ٹرد مین چند لمحے غور سے دیکھتا رہا۔ پھر اس نے ہاتھ بڑھا کر

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام

مشین کے مختلف بٹن پریس کر کے اُسے آف کیا اور تیزی سے واپس دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ اب وہ سمجھ گیا تھا کہ نچلے کمرے میں جانے والا راستہ کہاں سے ہو سکتا ہے۔ اور واقعی تھوڑی دیر بعد وہ اُس کمرے میں پہنچ چکا تھا۔ اس نے فرش پر پڑے ہوئے کارلائل کو اٹھایا اور اس بار وہ اُسے ایک ایسے کمرے میں لے گیا جو بالکل سادہ سا تھا۔ یہاں میڈیکل باکس بھی موجود تھا۔ کارلائل اپنے بازوؤں میں موجود ہتھکڑی کھول لینے میں کامیاب ہو گیا تھا۔ اگر ٹرومین چند لمحے اور مشین آپریٹ کر کے اُسے بے ہوش نہ کر دیتا تو لامحالہ کارلائل اس کے خلاف اور اپنے تحفظ کے لئے کوئی کارروائی کر لینے میں کامیاب ہو جاتا۔ اس بار اس نے اُسے کرسی پر رسیوں سے باندھ دیا۔ اور پھر میڈیکل باکس سے وہ شیشی نکالی جو ہر قسم کی گیس کا تریاق تھی۔ چنانچہ چند لمحوں بعد کارلائل ہوش میں آ چکا تھا۔

"تم ــــ تم ــــ اور یہاں۔ تم یہاں کیسے پہنچ گئے" ــــ کارلائل نے ہوش میں آتے ہی چیختے ہوئے حیرت بھرے لہجے میں سامنے کھڑے ٹرومین سے پوچھا۔

"تو تمہارا کیا خیال تھا۔ یہاں کون آ سکتا ہے" ــــ ٹرومین نے حیرت بھرے لہجے میں پوچھا۔

"تم ــــ تم ــــ میں تو سمجھا تھا کہ یہ کارروائی جوناتھن نے کی ہے۔ وہ میرا اسسٹنٹ ہے اور اس عمارت میں خفیہ طور پر وہی داخل ہو سکتا ہے۔ اس نے میرے ساتھ گستاخی کی تھی۔ اس لئے میں نے اُسے نہ صرف عمارت سے نکال دیا تھا بلکہ اس کی موت کے احکام بھی صادر

کر دیئے تھے۔ میں یہ سمجھا تھا کہ وہ مرنے سے بچ نکلا ہے۔ اور اس نے انتقامی طور پر یہاں آ کر یہ کارروائی کی ہے۔ مگر تم ــــ تم کیسے یہاں آ گئے۔ تم تو فرار ہو گئے تھے" ــــ کارلائل نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میں فرار کیسے ہو سکتا تھا کارلائل۔ تمہارے وہ آسٹرد کان نسل کے کتے بھلا میرا پیچھا چھوڑ دیتے۔ میں جانتا ہوں وہ قبر تک اپنے شکار کا پیچھا نہیں چھوڑتے۔ پھر تم نے کیسے سمجھ لیا کہ میں فرار ہو گیا ہوں"۔ ٹرومین نے خشک لہجے میں کہا۔

"میرا خیال تھا کہ تم اس جھیل میں اتر کر اُسے پار کر کے دوسری طرف فرار ہو گئے ہو۔ اور شکار کے پانی میں اتر جانے کے بعد اس نسل کے کتے شکار کی بو کھو بیٹھتے ہیں" ــــ کارلائل نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا اور ٹرومین مسکرا دیا۔

"تمہارا خیال درست ہے کارلائل۔ لیکن میں نے فرار ہو کر کہاں جانا تھا۔ میں نے تو تم سے اپنے ساتھیوں کا اور اپنا انتقام لینا تھا۔ تم نے جس سنگدلانہ اور سفاکانہ انداز میں ان خونخوار کتوں سے میرے ساتھیوں کی لاشوں کی چیر پھاڑ کرائی ہے۔ اور جس طرح تم نے ان سیاہ رنگ کے خونخوار کتوں کو مجھ پر چھوڑا ہے۔ کیا میں یہ سب کچھ بھول سکتا ہوں۔ میں تمہارا ہی ایک ایک بوٹی علیحدہ کر دوں گا۔ میں تمہارا وہ حشر کروں گا کہ جس کا تم نے کبھی خواب میں بھی تصور نہ کیا ہو گا" ــــ ٹرومین نے غراتے ہوئے کہا۔

"تم جو کوئی بھی ہو۔ بہرحال تم بے حد بہادر، نڈر اور دلیر آدمی ہو۔

تم نے جس طرح ان خونخوار آدم خور کتوں سے اپنی بقا کی جنگ لڑی ہے اس نے مجھے بے حد متاثر کیا ہے۔ میں سوچ بھی نہ سکتا تھا کہ ان خونخوار کتوں سے کوئی اس طرح لڑ بھی سکتا ہے۔ اور نہ صرف لڑ سکتا ہے۔ بلکہ انہیں ختم بھی کر سکتا ہے۔ بہرحال اب تمہاری باری ہے۔ تم جس طرح چاہو اپنا انتقام مجھ سے لے سکتے ہو۔ میں تمہاری طرف سے ہونے والی ہر کارروائی کو برداشت کرنے کے لئے تیار ہوں" ــــ کارلائل نے سپاٹ لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔ اور ٹرومین اس کے حوصلے کی دل ہی دل میں داد دینے پر مجبور ہو گیا۔ بہت کم لوگ اس نے دیکھے تھے جو اس طرح جوانمردی سے یہ بات کر سکتے تھے۔

"سنو۔ میں تمہاری اس ساری وحشت سنگدلی اور سفاکی کو اب بھی معاف کر سکتا ہوں۔ بشرطیکہ تم مجھے وہ ٹیپ دے دو جو تم نے پاکیشیا سے حاصل کیا ہے" ــــ ٹرومین نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"میں نے تمہیں پہلے بھی بتایا تھا کہ وہ ٹیپ میں نے چیف باس تک پہنچا دیا ہے۔ اب چیف باس کو معلوم ہوگا کہ وہ ٹیپ کہاں گیا ہے۔ اور چیف باس کون ہے۔ اور کہاں رہتا ہے۔ یہ بات میں نہیں جانتا" کارلائل نے سپاٹ لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا اور ٹرومین بے اختیار ہنس پڑا۔

"شاید کھوپڑی پر چوٹ لگنے کی وجہ سے تمہاری یادداشت غائب ہو گئی ہے۔ تمہیں یہ بات کرنے سے پہلے یہ تو سوچ لینا چاہئے تھا کہ تم پر پہلا حملہ میں نے اس وقت کیا تھا جب تم ٹرانسمیٹر پر مادام لزا

سے بطور چیف باس بات کر کے کمرے سے باہر نکل رہے تھے۔ کیا میں بہرہ ہوں کہ میں نے تمہاری بات چیت نہ سنی تھی" ــــ ٹرومین نے طنزیہ لہجے میں کہا۔

"اوہ۔ میں سمجھا تھا کہ تم اس وقت وہاں پہنچے ہو جس وقت میں دروازے سے باہر نکل رہا تھا۔ بہرحال یہ بھی ایک سیٹ اپ ہے۔ چیف باس کا سیٹ اپ۔ ورنہ حقیقت یہی ہے کہ میں چیف باس نہیں ہوں" ــــ کارلائل نے سر ہلاتے ہوئے جواب دیا۔

"تمہارے وہ آسٹرو کانی نسل کے کتے کہاں ہیں" ــــ ٹرومین نے پوچھا تو کارلائل بے اختیار چونک پڑا۔

"کیوں۔ تم کیوں پوچھ رہے ہو" ــــ کارلائل نے چونک کر پوچھا۔

"کیونکہ اب میں تمہیں ان کے سامنے پھینکنا چاہتا ہوں تاکہ تمہیں خود اندازہ ہو جائے کہ میں نے ان خونخوار کتوں سے کس طرح جنگ لڑی ہے۔ اس طرح تمہیں خود بھی معلوم ہو جائے گا کہ اس جنگ لڑنے کے بعد کیا میں تمہاری ان بچگانہ باتوں میں آ کر خالی ہاتھ واپس چلا جاؤں گا" ــــ ٹرومین نے سرد لہجے میں کہا۔

"اگر میری بات پر یقین نہیں آ رہا تو مجھے مار ڈالو۔ مجھ پر تشدد کرو۔ جو تمہارا جی چاہے کرو۔ میں نے تمہیں روک تو نہیں رکھا۔ میں تو بندھا ہوا ہوں۔ اور تم آزاد ہو۔ اور اس عمارت میں اور کوئی دوسرا فرد بھی موجود نہیں ہے۔ اور نہ ہی کوئی یہاں داخل ہو سکتا ہے۔ پھر خاموش کیوں کھڑے ہو۔ شروع کرو اپنی کارروائی" ــــ کارلائل نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا اور ٹرومین حیرت سے کارلائل کو دیکھنے لگا۔

اس کا انداز ایسا تھا جیسے اُسے یقین آتا جا رہا ہو کہ کارلائل ذہنی طور پر نارمل انسان نہیں ہے۔ ویسے بھی جس انداز میں اس نے ٹرومین کو ان کتوں کے سامنے پھینکا تھا۔ اس لحاظ سے واقعی وہ نارمل ذہن کا آدمی نہ لگتا تھا۔ کسی پر تشدد کرنا یا اُسے ہلاک کر دینا اور بات تھی۔ لیکن کسی زندہ انسان پر خونخوار کتے چھوڑ دینا اور بات تھی۔

"تو تم نہیں بتاؤ گے کہ وہ ٹیپ کہاں ہے" ـــــ ٹرومین نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"بتایا تو ہے کہ چیف باس کو بھجوا دی تھی۔ اور کتنی بار پوچھو گے" ـــــ کارلائل نے مضحکہ اڑانے والے لہجے میں کہا۔ وہ الٹا ٹرومین کا مضحکہ اڑا رہا تھا۔ یہ واقعی ان حالات میں ایک حیرت انگیز بات تھی۔

"او۔ کے۔ مجھے معلوم ہے کہ تمہاری فطرت ایسی ہے کہ تم ہر قسم کے تشدد کو برداشت کر سکتے ہو۔ اس لئے تم ایسی باتیں کر رہے ہو۔ اور تمہیں یہ بھی معلوم ہے کہ جب تک میں تم سے ٹیپ کے بارے میں پوچھ نہ لوں گا میں تمہیں ہلاک بھی نہیں کر سکتا اس لئے تم ایسی باتیں کر رہے ہو۔ لیکن شاید تمہیں معلوم نہیں کہ تشدد کا ایک طریقہ ایسا ہے کہ تم سے بھی ہزار گنا زیادہ قوت ارادی کا مالک آدمی بھی بولنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ اور یہ طریقہ میں نے اس علی عمران سے سیکھا ہے جو اس ٹیپ کو حاصل کرنے یہاں آیا ہوا ہے" ـــــ ٹرومین نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"تم ـــ تم علی عمران کے آدمی ہو" ـــــ کارلائل نے یک لخت

چونک کر پوچھا۔

"نہیں۔ میں اس کا آدمی نہیں ہوں۔ لیکن میرے اس سے قریبی تعلقات ضرور ہیں" ـــــ ٹرومین نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اگر تم مجھے اپنی اصلیت بتا دو تو ہو سکتا ہے میں تمہیں کچھ بتا دوں۔ ورنہ یقین کرو تم چاہے میرے جسم کی ایک ایک بوٹی کیوں نہ علیحدہ کر دو میری زبان نہ کھل سکے گی۔ کیونکہ میں نے کافرستانی یوگی سے ایسا علم سیکھا ہوا ہے کہ جیسے ہی تم مجھ پر تشدد کرو گے میں اپنے پورے جسم کو بے حس کر دوں گا۔ اس کے بعد تم جو چاہو کرتے رہو۔ مجھ پر اس کا کوئی اثر نہ ہو گا۔ اور اگر مار دو گے تو پھر کبھی تمہیں وہ ٹیپ نہیں مل سکتا" ـــــ کارلائل نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"میرا نام بلیک ایگل ہے۔ اور بس۔ اس سے زیادہ میرا کوئی تعارف نہیں ہے" ـــــ ٹرومین نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اگر تم ٹرومین ہو۔ میرا مطلب ہے بلیک تھنڈر کے ایجنٹ۔ تو میں تمہیں ٹیپ دے سکتا ہوں۔ کیونکہ بلیک تھنڈر بہرحال بہت بڑی تنظیم ہے۔ اور میں ایک ٹیپ کی خاطر اس سے ٹکرانا نہیں چاہتا" کارلائل نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ میں ٹرومین ہوں۔ بلیک تھنڈر کا سپر ایجنٹ" ـــــ ٹرومین نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"تمہارا کوڈ نمبر کیا ہے" ـــــ کارلائل نے پوچھا۔

"سپر ڈبل ون" ـــــ ٹرومین نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"او۔ کے۔ تم نے درست کوڈ بتا دیا ہے۔ اس لئے جاؤ۔ سٹی بنک

کے سپیشل لاکر نمبر تھرٹی تھری میں ٹیپ محفوظ ہے۔ وہاں سے نکال لو" کارلائل نے جواب دیتے ہوئے کہا اور ٹرومین مسکرا دیا۔

"بہت خوب۔ تم واقعی بگ باس کے چیف باس ہو یا نہیں۔ بہر حال تم جیسے ذہین آدمی کو چیف باس ہونا ضرور چاہیئے۔ تم نے کس قدر خوبصورتی سے اپنی جان بچانے اور مجھے یہاں سے جانے کے لئے چکر دینے کی کوشش کی ہے۔ تمہاری اطلاع کے لئے بتا دوں کہ سٹی بنک کے سپیشل لاکر تمام کے تمام میں نے فرضی ناموں سے بک کرائے ہوئے ہیں" ـــــ ٹرومین نے جواب دیا تو کارلائل کے چہرے پر پہلی بار پریشانی کے تاثرات نمودار ہوئے۔ لیکن جلد ہی وہ سنبھل گیا۔

"اوکے۔ تمہاری اس بات سے مجھے یقین آگیا ہے کہ تم واقعی بلیک تھنڈر کے سپر ایجنٹ ہو۔ ویری گڈ۔ یہ بات تو میں نے صرف تمہیں آزمانے کے لئے کہی تھی۔ بہر حال تم مجھے آزاد کر دو میرا وعدہ کہ میں خود تمہارے ساتھ نارک جا کر تمہیں وہ ٹیپ دے دوں گا" ـــــ کارلائل نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اور میں نے بھی تمہیں صرف آزمانے کے لئے یہ بات کہی تھی کہ سارے سپیشل لاکر میرے ہیں۔ حالانکہ میں نے تو آج تک سٹی بنک کی عمارت بھی نہیں دیکھی۔ لیکن اس سے بہر حال یہ بات سامنے آ ہی گئی ہے کہ تم اس طرح باتوں کے چکر میں الجھا کر آزاد ہونا چاہتے ہو۔ اوکے اب واقعی بہت باتیں ہو چکی ہیں" ـــــ ٹرومین نے سرد لہجے میں کہا۔ اور اس کے ساتھ ہی اس نے جیب سے ایک باریک نوک

اور تیز دھار خنجر نکال لیا۔ اور اس کے ہاتھ میں خنجر دیکھتے ہی کارلائل کی آنکھیں سکڑ گئیں۔ اور چہرے پر پتھریلا پن نمودار ہو گیا۔ جیسے وہ ذہنی طور پر ہر قسم کے تشدد کے لئے تیار ہو گیا ہو۔

"اپنے اس یوگی والے نسخے کو آزما لو کارلائل۔ علی عمران والا نسخہ بہت آسان۔ سادہ اور بھرپور ہے۔ یوگی کا کوئی نسخہ یا تمہاری کوئی ذہنی ورزش تمہارے کام نہ آ سکے گی" ـــــ ٹرومین نے مسکراتے ہوئے کہا۔ اور دوسرے لمحے اس کا ہاتھ بجلی کی سی تیزی سے حرکت میں آیا اور اس کے ساتھ ہی کرسی پر بندھے بیٹھے کارلائل کا دایاں نتھنا آدھے سے زیادہ کٹ گیا۔ کارلائل نے آنکھیں بند کر لیں اور اس کا چہرہ اب مکمل طور پر پتھر کا بن چکا تھا۔ نتھنا کٹنے کے باوجود اس کے حلق سے ہلکی سی سسکاری تک بھی نہ نکلی تھی۔ اس نے واقعی ذہن کو بلینک کر کے جسم کو بے حس بنا لیا تھا۔ ٹرومین نے خنجر کا دوسرا وار کیا اور کارلائل کا دوسرا نتھنا بھی کٹ گیا۔ مگر کارلائل اسی طرح پتھر بنا بیٹھا رہا۔ ٹرومین واقعی اب حیرت سے کارلائل کو دیکھ رہا تھا۔ بہر حال اس نے دونوں نتھنے کٹنے کی وجہ سے کارلائل کی پیشانی پر ابھر آنے والی رگ چیک کر لی تھی۔

"اب تیار ہو جاؤ کارلائل۔ سب کچھ بتانے کے لئے" ـــــ ٹرومین نے مسکراتے ہوئے کہا اور اس نے خون آلود خنجر بڑے اطمینان سے کارلائل کے لباس سے صاف کیا اور پھر اسے جیب میں ڈال لیا۔ کارلائل کے دونوں نتھنوں سے خون بہہ رہا تھا۔ لیکن وہ اسی طرح آنکھیں بند کئے پتھر بنا بیٹھا ہوا تھا۔ ٹرومین نے انگلی موڑی اور دوسرے لمحے اس نے ہلکی سی طاقت سے کارلائل کی پیشانی

کے درمیان ابھر آنے والی موٹی سی رگ پر مڑی ہوئی انگلی کے ہک سے ضرب لگائی تو کارلائل کے جسم میں ہلکی سی لرزش پہلی بار نمودار ہوئی اور ٹرومین مسکرا دیا۔ دوسری ضرب اس نے پہلے سے زیادہ قوت سے لگائی۔ اور اس بار کارلائل کے حلق سے بے اختیار سسکاری نکل گئی۔ اور اس کے جسم نے نمایاں طور پر جھٹکا کھایا۔ ٹرومین جانتا تھا کہ اس معاملے میں طریقہ بھی یہی ہے کہ ضرب کی قوت یکے بعد دیگرے بڑھائی جائے۔ ورنہ اگر شروع میں ہی زوردار ضرب لگا دی جائے تو دماغ کے خلیے پھٹ جاتے ہیں اور نتیجہ میں آدمی کی فوری موت واقع ہو جاتی ہے۔ اور یہ بات اُسے عمران نے ہی بتائی تھی دوسرا جب عمران نے اس کے سامنے ایک آدمی پر یہ طریقہ آزمایا تھا تو ٹرومین کو بے حد الجھن ہوئی تھی کہ خواہ مخواہ عمران آہستہ ضربیں لگا رہا ہے۔ ایک ہی ضرب لگا کر مسئلہ حل کیوں نہیں کر دیتا۔ اور یہی بات جب اس نے بعد میں عمران سے کی تو عمران نے اُسے پوری تفصیل سے بتایا کہ یہ رگ کیوں نمودار ہوتی ہے اور کس طرح اس پر لگنے والی ضربیں انسان کے دماغ اور اعصاب پر اثر کرتی ہیں تیسری ضرب پر کارلائل کی آنکھیں ایک جھٹکے سے کھل گئیں۔ اور اس کے منہ سے ہلکی سی چیخ سی نکل گئی۔ اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں اور اب چہرے پر موجود پتھریلا پن بھی غائب ہو چکا تھا۔

"آزمائی ہوئی گولی کا نسخہ"______ ٹرومین نے طنزیہ لہجے میں کہا اور اس بار اس نے جب زوردار ضرب لگائی تو کمرہ کارلائل کے منہ سے نکلنے والی چیخ سے گونج اٹھا۔ اس کا چہرہ یک لخت پسینے میں

ڈوب گیا تھا۔ آنکھیں پھٹنے تک گئی تھیں اور چہرے پر شدید ترین تکلیف کے آثار نمودار ہو گئے تھے۔

"ارے ابھی سے کارلائل۔ تم نے تو مجھے خونخوار آدم خور کتوں کے سامنے ڈال دیا تھا۔ یہ تو اس کے مقابلے میں معمولی تشدد ہے"______ ٹرومین نے کہا اور اس کے ساتھ ہی جب اس کی مڑی ہوئی انگلی کا ہک زوردار انداز میں ابھری ہوئی رگ پر پڑا جس کا رنگ اب نیلا پڑ چکا تھا تو کارلائل کا بندھا ہوا جسم بُری طرح لرزنے لگا۔ اس کا بدصورت چہرہ تکلیف کی شدت سے اس قدر مسخ ہو چکا تھا کہ اس کی طرف دیکھا نہ جا سکتا تھا۔

"رک جاؤ۔ رک جاؤ۔ میں بتاتا ہوں۔ رک جاؤ۔ یہ ___ یہ کیسی تکلیف ہے۔ اوہ۔ یہ تو روح کا عذاب ہے۔ یہ تو ہولناک عذاب ہے۔ میرے جسم کی ایک ایک رگ پھٹ رہی ہے۔ اوہ رک جاؤ۔ فار گاڈ سیک۔ رک جاؤ"______ یک لخت کارلائل نے ہذیانی انداز میں چیختے ہوئے کہا۔ اس کی حالت واقعی اب بدتر ہو چکی تھی۔

"ایک ضرب اور کھا لو۔ پھر اپنی حالت دیکھنا"______ ٹرومین نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"نہیں نہیں۔ وہ ٹیپ اڈن سکاٹ کی لیبارٹری میں ہے۔ اڈن سکاٹ کی لیبارٹری میں ہے۔ اڈن سکاٹ کی لیبارٹری میں ہے" کارلائل نے نیم بے ہوشی کے عالم میں چیختے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس کی گردن ڈھلک گئی۔ وہ بے پناہ تکلیف کی وجہ سے بے ہوش ہو چکا تھا۔ مگر دوسرے لمحے زوردار تھپڑ

کی آواز سے کمرہ گونج اٹھا۔

ٹرومین نے اس کے بے ہوش ہوتے ہی اس کے چہرے پر بھرپور انداز میں تھپڑ جڑ دیا تھا۔ تھپڑ اس قدر زوردار تھا کہ نہ صرف کارلائل چیختا ہوا ہوش میں آ گیا بلکہ اس کے منہ سے خون کی دھار بھی ابل پڑی۔ نتھنوں سے تو پہلے ہی خون بہہ رہا تھا اور اس کے ساتھ ہی اس کا جسم پانی سے نکلی ہوئی مچھلی کی طرح کرسی پر ہی پھڑکنے لگا۔

"بتاؤ ـــــ تفصیل بتاؤ۔ ورنہ" ـــــ ٹرومین نے ایک اور زوردار ضرب رگ پر مارتے ہوئے کہا۔ اور پھر تو جیسے کمرے میں چیخوں کا طوفان سا آ گیا۔ کارلائل کے حلق سے اس طرح مسلسل دردناک چیخیں نکل رہی تھیں۔ جیسے کسی نے چیخوں سے بھرا ہوا ٹیپ ریکارڈر لگا دیا ہو۔ کارلائل کے چہرے کے عضلات اب اس طرح پھڑکنے لگے تھے جیسے چہرے پر کسی نے انتہائی طاقتور وولٹیج کی حامل الیکٹرک کرنٹ والی تار لگا دی ہو۔ اس کی حالت واقعی اب ناگفتہ بہ ہو چکی تھی۔

"بتاؤ۔ ورنہ......" ٹرومین نے پہلے سے بھی زیادہ سرد لہجے میں کہا۔

"وہ ـــــ وہ بگ باس کی مخصوص لیبارٹری ہے۔ ہاسٹن کی پہاڑیوں کے اندر اڈن سکاٹ لیبارٹری۔ وہ۔ وہ ٹیپ میں نے وہاں بھجوا دی تھی۔ تاکہ اس سے فارمولا تیار ہو سکے" ـــــ کارلائل نے انتہائی تکلیف بھرے لہجے میں کہا۔

"اس کا کوڈ نمبر۔ تم وہاں جاتے ہو تو کیا کوڈ استعمال کرتے ہو" ٹرومین نے ہونٹ بھینچتے ہوئے پوچھا۔

لیکن کارلائل ایک بار پھر تکلیف کی شدت سے بے ہوش ہو چکا تھا۔

ٹرومین نے ایک بار پھر پوری قوت سے اسے تھپڑ مارا۔ اور پھر تو جیسے اس نے اس کے چہرے پر تھپڑوں کی بارش سی کر دی۔ چوتھے یا پانچویں تھپڑ پر کارلائل ایک بار پھر ہوش میں آیا اور اس کے ساتھ ہی وہ انتہائی خوفناک انداز میں چیخنے لگا۔ اس کے حلق سے نکلنے والی چیخیں ایسی تھیں کہ جیسے کوئی اس کی روح کو کانٹے دار جھاڑیوں میں لپیٹ لپیٹ کر کھینچ رہا ہو۔

"بولو ـــــ بتاؤ۔ پورے کوڈ بتاؤ پورے مکمل" ـــــ ٹرومین نے چیختے ہوئے کہا۔ لیکن کارلائل کوئی جواب دینے کی بجائے مسلسل چیخے چلا جا رہا تھا۔ اور اس کے ساتھ ہی ٹرومین نے پوری قوت سے اب سیاہ پڑ جانے والی رگ پر انگلی کا بک مارا۔ اور دوسرے لمحے ہلکی سی کھٹاک کی سی آواز نکلی اور رگ پھٹ گئی۔ اس میں سے سیاہی مائل سرخ خون فوارے کی طرح ابل پڑا۔ رگ پھٹ گئی تھی۔ اور اس کے ساتھ ہی کارلائل کی آنکھیں بے نور ہو گئیں۔ اس کا بری طرح لرزتا ہوا جسم یکلخت ساکت ہو گیا۔ اور گردن ڈھلک گئی۔ وہ مر چکا تھا۔

"ہونہہ۔ دو مردوں کو تو کتوں کے سامنے پھینکوا دیتا تھا اور خود چڑیا کا سا دل رکھتے ہوئے تھا۔ اتنی آسانی سے مر گیا" ـــــ ٹرومین نے اسی طرح دانت پیستے ہوئے کہا۔ جیسے اسے کارلائل

کے اتنی آسانی سے مرجانے پر دلی طور پر افسوس ہو رہا ہو۔ بہرحال اُسے اس بات پر مسرت ہو رہی تھی کہ اس نے اس لیبارٹری کا پتہ چلا لیا ہے۔ جہاں یہ ٹیپ موجود ہے۔ گو اس کے لئے اُسے اپنے چار ساتھیوں کی قربانی دینی پڑی۔ خود بھی جان لیوا جنگ لڑنی پڑی۔ زخم کھانے پڑے۔ لیکن آخرکار کامیابی نے اس کے قدم ہی چومے۔ وہ تیزی سے مڑا اور دوڑتا ہوا عمارت سے باہر آگیا۔ چونکہ کتے ابھی تک اسی ساتھ والے میدان میں خاردار تار کی باڑوں کے درمیان بند تھے۔ اس لئے گیٹ تک جانے میں کوئی امر مانع نہ تھا۔ گیٹ سے نکل کر وہ تیزی سے دوڑتا ہوا درختوں کے اس جھنڈ کی طرف جانے لگا۔ جہاں اس نے کار کو چھپا کر رکھا ہوا تھا۔ کار وہیں موجود تھی۔ اس نے کار میں بیٹھ کر اُسے سٹارٹ کیا اور پھر بیک کر کے وہ اُسے سڑک پر لے آیا۔ اور دوسرے لمحے وہ انتہائی تیز رفتاری سے مین روڈ کی طرف بڑھا چلا جا رہا تھا۔ البتہ اس کا ذہن اس الجھن میں تھا کہ کیا وہ یہ ٹیپ حاصل کرنے کے بعد عمران سے رابطہ کرے یا پہلے عمران اور اس کے ساتھیوں کو تلاش کرے۔ ویسے اُسے اس بات کی سمجھ نہ آ رہی تھی کہ جب عمران نے پہلے اس ٹیپ کے بارے میں کوئی دلچسپی لینے سے انکار کر دیا تھا۔ تو اب وہ کیوں اپنے ساتھیوں سمیت اس ٹیپ کے پیچھے ناراک آیا ہے۔ مین روڈ پر پہنچ کر اس نے کار موڑی اور پھر مین روڈ پر چلنے والی ٹریفک کے درمیان اس کی کار تیز رفتاری سے ناراک کی طرف بڑھتی چلی جا رہی تھی اور تھوڑی دیر بعد جب وہ اپنے ہیڈ کوارٹر پہنچا تو وہ

ذہنی طور پر یہ فیصلہ کر چکا تھا کہ پہلے وہ خود یہ ٹیپ حاصل کرے گا۔ اس کے بعد اگر عمران کو ضرورت ہوئی تو ٹیپ اس کے حوالے کر دے گا تاکہ عمران پر یہ بات ثابت ہو جائے کہ ٹرد مین صلاحیتوں میں اس سے کسی طور بھی کم نہیں ہے۔ چونکہ اس نے اس ٹیپ کی خاطر اب تک بے پناہ جدوجہد کی تھی۔ بے پناہ جسمانی اور ذہنی سختیاں جھیلیں تھیں۔ ساتھیوں کی قربانی دی تھی۔ اس لئے اس مرحلے پر وہ اب پیچھے نہ ہٹنا چاہتا تھا۔ ویسے بھی عمران نے ناراک آ کر اس سے رابطہ بھی نہ کیا تھا۔ حالانکہ اُسے اس کی مخصوص ٹرانسمیٹر فریکونسی کا بھی علم تھا۔ اس نے یہ فیصلہ بھی کر لیا تھا کہ اگر اس کے ٹیپ حاصل کرنے میں عمران بھی حارج ہوا تو وہ اُسے بھی کسی صورت حارج نہ ہونے دے گا۔

اپنے دفتر میں پہنچ کر ٹرد مین نے سامنے رکھے ہوئے فون کا رسیور اٹھا لیا۔ وہ اب ہاسٹن میں اپنے ایک کلاس فیلو اور وہاں کے ایک مشہور غنڈے کنگ سے رابطہ کرنا چاہتا تھا تاکہ ہاسٹن میں اس لیبارٹری کو تلاش کر کے وہاں سے فوری طور پر ٹیپ برآمد کیا جا سکے۔

عمران نے کار اٹھائیسویں کلومیٹر پر بائیں طرف جانے والی بائی روڈ پر موڑ دی اور پھر وہ اُسے آگے بڑھاتے لئے گیا۔ مادام لزانے اس سڑک کی جو نشانی بتائی تھی۔ یہ نشانی واقعی درست ثابت ہوئی تھی۔ اس لئے عمران کو یقین آگیا تھا کہ مادام لزانے بہرحال اس سے ہر معاملے میں جھوٹ نہیں بولا۔ سائیڈ سیٹ پر جولیا بیٹھی ہوئی تھی۔ جب کہ عقبی سیٹ پر ٹائیگر۔ تنویر اور کیپٹن شکیل موجود تھے۔ وہ تینوں اس بڑی کار کی وسیع سیٹ پر بھی اس طرح بیٹھے ہوئے تھے جیسے کسی نے زبردستی انہیں ایک دوسرے میں ٹھونک دیا ہو۔ پھر ایک موڑ آنے پر اُسے دور سے ایک بڑا پھاٹک نظر آگیا۔ جو خاردار تار سے بنا ہوا تھا۔ اور اس کی سائیڈوں میں دونوں اطراف دور تک خاردار تاروں کی باڑ جاتی نظر آرہی تھی۔

" ارے۔ یہ کیا۔ پھاٹک تو کھلا ہوا ہے۔ اور باہر لاشیں موجود

ہیں " —— عمران نے کار پھاٹک کے قریب روکتے ہوئے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔ اور دوسرے لمحے وہ اچھل کر نیچے اتر آیا۔ اُسی لمحے اُسے دور سے کتوں کے بھونکنے کی آوازیں سنائی دیں۔ لیکن خاردار باڑ کی دوسری طرف سوائے ایک عمارت کے اور کوئی چیز نظر نہ آرہی تھی۔ پھاٹک کھلا ہوا تھا اور اس کے سامنے دو مسلح افراد گولیوں سے چھلنی ہوئے پڑے نظر آرہے تھے۔ عمران تیزی سے ان لاشوں کی طرف بڑھ گیا۔

" اوہ۔ انہیں مرے ہوئے تو کافی عرصہ گزر چکا ہے۔ میرا خیال ہے۔ کم از کم دو روز تو ہو ہی گئے ہوں گے " —— عمران نے ناک بند کر کے پیچھے ہٹتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھیوں نے بھی سر ہلا دیئے۔ کیونکہ لاشوں کی حالت باوجود سردی کے کافی خراب نظر آرہی تھی۔ ان سب نے کاندھوں سے لٹکی ہوئی مشین گنیں اتار لیں۔ اور پھر وہ کھلا پھاٹک کراس کرتے ہوئے اندر داخل ہوئے اور اندر جانے کے بعد انہیں دور ایک وسیع میدان میں سیاہ رنگ کے بہت سے خونخوار کتے دوڑتے ہوئے نظر آگئے۔ یہ حصہ بھی خاردار تار کی باڑوں کی مدد سے علیحدہ کیا گیا تھا۔ عمارت پر خاموشی طاری تھی۔ یوں لگتا تھا جیسے یہاں کوئی زندہ انسان سرے سے موجود ہی نہ ہو۔

" یہ عمارت تو خالی لگتی ہے " —— تنویر نے کہا اور باقی ساتھیوں نے سر ہلا دیئے۔ اور تھوڑی دیر بعد جب وہ عمارت میں داخل ہوئے تو واقعی وہ عمارت خالی پڑی تھی۔ ادھر ادھر گھومتے ہوئے

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام

وہ جب ایک کمرے میں داخل ہوئے تو بے اختیار اچھل پڑے کیونکہ سامنے کرسی پر رسیوں سے بندھی ایک لاش انہیں واضح طور پر نظر آرہی تھی۔ مگر اس کا چہرہ بُری طرح مسخ ہوگیا تھا۔ لیکن بہرحال مادام لزا کے بتائے ہوئے حلیے کے مطابق وہ کارلائل تھا۔ عمران نے قریب جا کر غور سے اُسے دیکھا اور دوسرے لمحے اس کے حلق سے ایک طویل سانس نکل گیا۔ کارلائل کے چہرے کی حالت اس کے کٹے ہوئے نتھنے اور پیشانی پر پھٹی ہوئی رگیں صاف بتا رہی تھی کہ اس پر مخصوص انداز میں تشدد کیا گیا ہے۔ اور کارلائل کی موت اسی مخصوص تشدد کی بنا پر ہی ہوئی ہے۔

"یہ کس کی کارروائی ہو سکتی ہے" ـــــ عمران نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

"پوری عمارت اور اس کے اردگرد کے علاقے کی تلاشی لو۔ اگر کارلائل واقعی چیف باس ہے تو یقیناً یہاں اس بات کے شواہد مل جائیں گے" ـــــ عمران نے اپنے ساتھیوں سے مخاطب ہو کر کہا۔

"مگر اسے ختم کس نے کیا ہے" ـــــ جولیا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"جس نے بھی کیا ہے۔ بہرحال وہ انتہائی تربیت یافتہ ایجنٹ ہی ہے۔ کیونکہ اس ٹائپ کا تشدد عام ایجنٹ تو جانتے ہی نہیں" عمران نے کہا اور پھر اس نے آگے بڑھ کر کارلائل کے گرد لپٹی ہوئی رسیاں علیحدہ کر کے اُسے زمین پر ڈالا اور اس کے لباس کی تلاشی لینی شروع کر دی۔ جب کہ اس کے باقی ساتھی اس کمرے سے

نکل گئے تھے۔ کارلائل کی جیبوں سے اُسے ایک مخصوص ساخت کا پسٹل مل گیا تھا۔ لیکن اس کے علاوہ اور کوئی چیز نہ تھی۔ اس کی جیبیں ہر قسم کے دوسرے سامان سے خالی تھیں اور عمران واپس دروازے کی طرف مڑا ہی تھا کہ کیپٹن شکیل اندر داخل ہوا۔

"عمران صاحب۔ یہ لباس۔ بوٹ۔ گھڑی ایک چھوٹے سے کمرے کی بند الماری میں گٹھڑی بنا کر رکھے ہوئے نظر آئے ہیں۔ ایسے جیسے کسی قیدی کے جسم سے اتارے گئے ہوں" ـــــ کیپٹن شکیل نے ہاتھ میں پکڑے ہوئے کپڑوں کے بنڈل کو عمران کے سامنے پھینکتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے ہاتھ میں پکڑی ہوئی کلائی کی گھڑی عمران کی طرف بڑھا دی۔ عمران گھڑی کو دیکھتے ہی بے اختیار چونک پڑا۔ کیونکہ یہ مخصوص ساخت کی ٹرانسمیٹر واچ تھی۔ عمران نے اس کا ونڈ بٹن کھینچا۔ تو ڈائل پر موجود سوئیوں نے تیزی سے حرکت کی اور وہ مختلف ہندسوں پر پہنچ کر خود بخود رکیں۔ اور اس کے ساتھ ہی گھڑی کے درمیان ایک سرخ رنگ کا نقطہ تیزی سے جلنے بجھنے لگا۔ عمران غور سے اُسے دیکھتا رہا۔ وہ نقطہ مخصوص انداز میں جل بجھ رہا تھا۔ اور جب وہ آخر میں مسلسل جلنے بجھنے لگا۔ تو عمران کے حلق سے بے اختیار ایک طویل سانس نکل گیا۔

"اوہ۔ اب میں سمجھ گیا کہ کارلائل پر اس مخصوص ٹائپ کا تشدد کس نے کیا ہے" ـــــ عمران نے کہا۔ تو ساتھ کھڑا ہوا کیپٹن شکیل چونک پڑا۔

"کس نے کیا ہے" ـــــ کیپٹن شکیل نے چونک کر پوچھا۔

"ٹرومین نے۔ یہ گھڑی ٹرومین کی ہے۔ اس پر اس کی مخصوص فریکوئنسی ایڈجسٹ ہے" ——— عمران نے کہا۔

"مگر ٹرومین یہاں کیسے پہنچ گیا" ——— کیپٹن شکیل نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"وہ بھی اس ٹیپ کے لئے کام کر رہا ہے۔ اس نے مجھ سے بات کی تھی۔ لیکن چونکہ اس وقت چیف نے اس ٹیپ میں دلچسپی نہ لی تھی۔ اس لئے میں نے بھی اس میں عدم دلچسپی کا اظہار کر دیا۔ لیکن پھر حکومت شوگران کی درخواست پر چیف نے یہ کیس لے لیا۔ تو مجھے یہاں آنا پڑا۔ یہاں آتے ہی میں ایسے چکر میں پھنس گیا کہ مجھے ٹرومین کا خیال بھی نہیں آیا۔ بہرحال یہ لباس۔ بوٹ اور گھڑی ٹرومین کی ہے اور مجھے یاد ہے کہ تشدد کے اس طریقے پر ٹرومین نے باقاعدہ مجھ سے تفصیلی معلومات بھی حاصل کی تھیں" ——— عمران نے کہا۔

"اس کا مطلب ہے کہ ٹرومین ہم سے پہلے یہاں سے ٹیپ حاصل کر گیا ہے" ——— کیپٹن شکیل نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"اگر ٹیپ یہاں موجود ہو گا تو پھر تو وہ لازماً لے گیا ہو گا۔ لیکن اگر یہاں موجود نہ ہو گا تو اس نے یقیناً کارلائل پر تشدد کر کے اس سے اس بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کر لی ہوں گی۔ اور کارلائل کی لاش سے پتہ چلتا ہے کہ اسے ہلاک ہوئے چند گھنٹے گزرے ہیں جبکہ گیٹ پر موجود محافظوں کی موت ایک دو روز پہلے ہوئی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اتنے طویل عرصے تک ٹرومین یہاں رہا ہے۔ کیونکہ لباس۔ گھڑی اور بوٹ بتا رہے ہیں کہ پہلے کارلائل

نے اس پر قابو پا لیا تھا۔ لیکن پھر ٹرومین کسی طرح آزاد ہو گیا اور اس نے کارلائل پر قابو پا کر اس پر تشدد کیا۔ بہرحال یہاں ٹرانسمیٹر ضرور ہو گا۔ اب مجھے فوری طور پر ٹرومین سے بات کرنی ہو گی" ——— عمران نے کہا اور کیپٹن شکیل نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ وہ دونوں اس کمرے سے باہر آ گئے۔ اُسی لمحے دور سے جولیا ہاتھ میں ایک ڈائری اٹھائے ان کی طرف آتی دکھائی دی۔

"یہ ایک خفیہ تجوری میں پڑی تھی" ——— جولیا نے ڈائری عمران کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔

"تجوری" ——— عمران نے حیران ہوتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ تجوری کو دیوار میں اس طرح خفیہ رکھا گیا تھا کہ اسے کسی طور پر بھی تلاش نہ کیا جا سکتا تھا۔ لیکن میں نے اسے تلاش کر لیا" جولیا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اوہ۔ کہیں تجوری میں زیورات تو نہ تھے" ——— عمران نے ڈائری کو کھول کر دیکھتے ہوئے مسکرا کر پوچھا۔

"زیورات ——— زیورات کا یہاں کیا تعلق۔ تجوری تو مختلف ممالک کی کرنسی سے بھری پڑی ہے۔ لیکن تم نے زیورات کے بارے میں کیوں پوچھا ہے" ——— جولیا نے حیرت بھرے لہجے میں پوچھا۔

"اس لئے کہ مشرقی خواتین کو زیورات کی بُو آ جاتی ہے۔ اور زیورات دیوار کے اندر خفیہ تجوری تو ایک طرف پاتال میں بھی رکھے گئے ہوں تو انہیں معلوم ہو جاتا ہے" ——— عمران نے کہا اور کیپٹن شکیل تو مسکرا دیا۔ جبکہ جولیا بے اختیار ہنس پڑی۔

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام

" اس معاملے میں ابھی میں مغربی ہی ہوں" ـــــ جولیانے ہنستے ہوئے کہا اور عمران بھی مسکرا دیا۔

" یہ ڈائری کوڈ میں ہے" ـــ عمران نے چند لمحے خاموش رہنے کے بعد کہا۔

" اس کا مطلب ہے اس میں یقیناً کوئی اہم باتیں درج ہوں گی"۔ جولیانے چونک کر کہا۔ اور عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

" مجھے اسے باقاعدہ ڈی کوڈ کرنا پڑے گا۔ کوئی خاص ہی ٹائپ کا کوڈ ہے" ـــ عمران نے کہا اور ساتھ ہی موجود ایک کمرے میں داخل ہو گیا۔ کیونکہ یہ کمرہ دفتر کے انداز میں سجا ہوا تھا۔ اس میں باقاعدہ میز کرسیاں اور کاغذ قلمدان موجود تھے۔ عمران نے ایک سادہ کاغذ اٹھایا اور قلمدان سے قلم لے کر اس نے کوڈ کو ڈی کوڈ کرنے کی کوشش شروع کر دی۔ لیکن کافی دیر تک مغز ماری کرنے کے باوجود وہ اسے ڈی کوڈ نہ کر سکا۔ تو اس کے چہرے پر حیرت کے تاثرات نمودار ہونے لگ گئے۔ کیونکہ وہ اب تک اپنے متعلق یہی سمجھتا تھا کہ وہ ہر قسم کے کوڈ حل کر سکتا ہے۔ لیکن واقعی یہ کوئی ایسا کوڈ تھا جو کسی طرح بھی ڈی کوڈ نہ ہو رہا تھا۔

" یہاں عمارت کے شمال کی طرف دو آسٹرڈ کانی نسل کے انتہائی خوف ناک کتے موجود ہیں" ـــ اسی لمحے تنویر نے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا۔

" آسٹرڈ کانی نسل کے۔ اوہ وہ نسل تو نایاب ہے۔ تم انہیں کیسے پہچانتے ہو" ـــ عمران نے چونک کر پوچھا۔

" میں نے ایک کتاب میں ان کے بارے میں تفصیل سے پڑھا تھا۔ ان کے فوٹو بھی کتاب میں تھے۔ اور وہاں بھی انہیں نایاب نسل ہی ظاہر کیا گیا تھا۔ اسی لئے تو میں انہیں دیکھ کر حیران ہوا ہوں" ـــ تنویر نے جواب دیا اور عمران نے سر ہلا دیا۔

" اوہ اوہ۔ آسٹرڈ کانی ڈاگ۔ اوہ اوہ۔ تو یہ بات ہے۔ ویری گڈ" ـــ عمران نے یک لخت چونک کر کہا۔ اس کے چہرے پر جوش کے تاثرات نمودار ہو گئے تھے۔

" کیا ہوا۔ یہ کیسی ڈائری ہے" ـــ تنویر نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔ اس کا خیال شاید اب ڈائری کی طرف گیا تھا۔

" یہ ایک خفیہ تجوری سے ملی ہے۔ اور اس میں عبارت کسی ایسے کوڈ میں لکھی گئی ہے کہ عمران صاحب بھی اسے ڈی کوڈ نہیں کر پا رہے" ـــ کیپٹن شکیل نے کہا تو تنویر نے سر ہلا دیا۔ عمران سامنے رکھی ڈائری پر مزید جھک گیا۔

" میں نے اسے ڈی کوڈ کر لیا ہے۔ بہت شکریہ تنویر۔ تم نے واقعی بروقت مدد کی ہے" ـــ عمران نے سر اٹھاتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

" میں نے مدد کی ہے۔ کیا مطلب۔ کیسی مدد" ـــ تنویر نے حیران ہو کر کہا۔

" یہ آسٹریلیا کے گھنے جنگلوں میں رہنے والے ایک قبیلے کی زبان میں لکھی گئی ہے۔ وہی قبیلہ جس کے علاقے میں یہ آسٹرڈ کانی نسل کے کتے پائے جاتے ہیں۔ یہ کارلائل یقیناً وہاں کافی عرصے

رہا ہے ۔ اس لئے اس نے نہ صرف وہاں کی زبان سیکھ لی ہوگی ۔ بلکہ وہ وہاں سے اس نسل کے کتوں کے بچوں کا ایک جوڑا بھی ساتھ لے آیا ہوگا ۔ ورنہ تو اس نسل کا یہاں ایکریمیا میں پایا جانا تقریباً ناممکن ہے "____ عمران نے جواب دیا اور تنویر اور دوسرے ساتھیوں نے اثبات میں سر ہلا دیا ۔

" کیا تم وہ زبان جانتے ہو "____ جولیا نے حیران ہو کر پوچھا ۔

" کچھ کچھ جانتا ہوں ۔ یہ جوزف دی گریٹ کے قبیلے کی زبان سے ملتی جلتی ہے "____ عمران نے جواب دیا ۔ اس کا قلم تیزی سے کاغذ پر چل رہا تھا ۔ وہ ڈائری کے صفحے پلٹاتے جا رہا تھا اور صفحے کو کاغذ پر ڈی کوڈ کرتا جا رہا تھا ۔ لیکن یہ سب باتیں بگ باس تنظیم کے اڈوں ۔ اس کے سرکردہ آدمیوں کے بارے میں تھیں اور پھر عمران نے ڈائری کا سب سے آخری تحریر شدہ صفحہ کھولا اور اُسے ڈی کوڈ کرنے لگ گیا ۔ دوسرے لمحے وہ بے اختیار چونک پڑا ۔

" اوہ ۔ تو یہ ٹیپ اس نے ہاسٹن میں واقع اڈن سکاٹ کی لیبارٹری میں بھجوا دیا ہے "____ عمران نے چونک کر کہا ۔ تو باقی ساتھی بھی حیرت سے اُسے دیکھنے لگے ۔ اُسی لمحے ٹائیگر بھی آگیا ۔ لیکن وہ خالی ہاتھ تھا ۔

" ہاسٹن ۔ ایکریمیا کی ریاست "____ کیپٹن شکیل نے چونک کر پوچھا ۔

" ہاں ۔ اس کی سب سے دور دراز ریاست ۔ جہاں کا سارا علاقہ پہاڑی ہے "____ عمران نے سر ہلاتے ہوئے کہا ۔ اور پھر کچھ

اور الفاظ کاغذ پر لکھنے کے بعد اس نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے ڈائری بند کر دی ۔

" ہاسٹن میں یہ لیبارٹری ہے ۔ اس کا نام اڈن سکاٹ لیبارٹری ہے ۔ اب یہ معلوم نہیں کہ یہ اڈن سکاٹ ہاسٹن کا کون سا علاقہ ہے ۔ بہر حال اب ہمیں ہاسٹن جانا ہوگا "____ عمران نے کرسی سے اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے کہا ۔

" اب ٹرڈ مین کو کال نہیں کرنا کیا "____ کیپٹن شکیل نے کہا تو جولیا اور تنویر دونوں چونک پڑے ۔

" ٹرڈ مین کو کال ۔ کیا مطلب "____ تنویر نے حیران ہو کر کہا ۔ اور کیپٹن شکیل نے اُسے تفصیل بتا دی کہ اس نے کپڑے، گھڑی اور بوٹ ایک الماری میں رکھے ہوئے دیکھے تھے ۔ اس گھڑی سے عمران نے معلوم کیا کہ کارلائل کو قتل کرنے والا ٹرڈ مین ہے ۔

" اوہ کہیں یہ ٹرڈ مین ہمارے خلاف کام نہ کر رہا ہو "____ تنویر نے چونک کر کہا ۔

" خلاف ۔ وہ کیسے "____ عمران نے حیرت بھرے لہجے میں پوچھا ۔

" اس نے جس طرح کارلائل پر تشدد کیا ہے ۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ بھی اس ٹیپ کے لئے کام کر رہا ہے ۔ اور اگر اس نے یہ ٹیپ حاصل کر بھی لیا تو لامحالہ ہمیں اس سے اسے حاصل کرنا پڑے گا "____ تنویر نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا ۔

" فکر نہ کرو ۔ اب وہ بلیک تھنڈر کا ایجنٹ نہیں ہے وہ بھی ہمارا

ہی ساتھی ہے۔ بہرحال اس سے بات ہو جانی چاہیئے۔ ٹرڈ مین نے کارلائل سے کیا معلومات حاصل کی ہیں" ــــ عمران نے کہا۔

اور پھر اُسے ایک سائیڈ پہ ریک کے اندر رکھا ہوا ایک جدید ساخت کا ٹرانسمیٹر نظر آ گیا۔ اس نے ٹرانسمیٹر اٹھا کر میز پہ رکھا اور اس پر ٹرڈ مین کی مخصوص فریکوئنسی ایڈجسٹ کر کے اس نے بٹن دبایا۔ اور کال دینی شروع کر دی۔

"ہیلو ہیلو۔ پرنس آف ڈھمپ کالنگ بلیک ایگل اوور" ــــ عمران نے کال دیتے ہوئے کہا۔

"یس ــ مرفی اٹنڈنگ اوور ــــ چند لمحوں بعد ایک اور آواز ٹرانسمیٹر سے نکلی۔

"بلیک ایگل سے بات کراؤ۔ میں پاکیشیا سے پرنس آف ڈھمپ بول رہا ہوں اوور" ــــ عمران نے تیز لہجے میں کہا۔

"باس ناراک سے باہر گئے ہوئے ہیں جناب۔ ابھی ایک گھنٹہ پہلے گئے ہیں۔ میں ان کا ہیڈ کوارٹر انچارج بول رہا ہوں اوور" ــــ دوسری طرف سے جواب دیا گیا۔

"کہاں گئے ہیں اوور" ــــ عمران نے پوچھا۔

"بتا کر نہیں گئے جناب اوور" ــــ دوسری طرف سے جواب دیا گیا۔

"اس سے رابطہ کیسے ہو سکتا ہے۔ کوئی مخصوص فریکوئنسی اوور" عمران نے کہا۔

"ایک منٹ۔ میں بتاتا ہوں جناب اوور" ــــ دوسری طرف

سے کہا گیا۔ اور چند لمحوں کی خاموشی کے بعد مرفی نے ایک اور فریکوئنسی بتا دی۔ اور عمران نے اوکے کہہ کر ٹرانسمیٹر آف کیا اور پھر اس نے مرفی کی بتائی ہوئی فریکوئنسی ایڈجسٹ کرنی شروع کر دی۔

"ہیلو ہیلو۔ پرنس آف ڈھمپ کالنگ بلیک ایگل اوور" ــــ عمران نے نئی فریکوئنسی پہ کال دینی شروع کر دی۔

"یس۔ بلیک ایگل اٹنڈنگ یو اوور" ــــ کچھ دیر بعد ٹرانسمیٹر سے ٹرڈ مین کی آواز سنائی دی۔

"بلیک ایگل نے طویل پروازیں شروع کر دی ہیں۔ کیا ہوا کیا بگ باس کے چیف باس کے اڈے سے کوئی خصوصی ٹانک مل گیا ہے اوور" ــــ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"تو آپ وہاں تک پہنچ گئے ہیں۔ لیکن آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ میں وہاں گیا تھا اوور" ــــ دوسری طرف سے ٹرڈ مین نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"تمہاری گھڑی۔ تمہارا لباس۔ تمہارے مخصوص ساخت کے بوٹ۔ اور خاص طور پہ چیف باس پہ کئے جانے والا انتھونی والا خصوصی ایکشن۔ یہ سب بتا رہا تھا کہ بے چارہ بلیک ایگل کے خطرناک پنجوں میں پھنس گیا ہے اوور" ــــ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"مجھے بھی اطلاع ملی تھی کہ آپ اپنے ساتھیوں سمیت ناراک میں موجود ہیں۔ لیکن آپ کس چکر میں آئے ہیں۔ کیا کوئی خاص مشن ہے اوور" ــــ دوسری طرف سے ٹرڈ مین نے کہا تو عمران مسکرا دیا۔

" مشن تو وہی ہے ۔ جس کے لئے تم نے اس بے چارے پر اپنے پنجے آزمائے ہیں اوور" ——— عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا ۔

" اس مشن میں تو آپ نے عدم دلچسپی کا اظہار کیا تھا ۔ اس لئے میں تو اُسے اپنے طور پر پورا کر رہا ہوں ۔ اور یہ بھی بتا دوں کہ اب یہ مشن بلیک ایگل کا ہے ۔ آپ کا نہیں اوور" ——— دوسری طرف سے ٹرومین نے کہا ۔ تو عمران بے اختیار چونک پڑا ۔

" کیا مطلب ۔ کیا اب بلیک ایگل نے سولو فلائٹ کا فیصلہ کر لیا ہے اوور" ——— عمران کا لہجہ خاصا سنجیدہ تھا ۔

" ایسے ہی سمجھ لیں ۔ میں واقعی اسے سولو فلائٹ ہی رکھنا چاہتا ہوں ۔ آپ مہمان ہیں ۔ اطمینان سے ناراک میں گھومیں پھریں ۔ تفریح کریں ۔ میں یہ ٹیپ حاصل کر کے آپ کو تحفے میں پیش کر دوں گا اوور" دوسری طرف سے ٹرومین کی مسکراتی ہوئی آواز سنائی دی ۔

" اوہ ۔ یہ بات اگر تم پہلے بتا دیتے تو مجھے پاکیشیا سے یہاں تو نہ آنا پڑتا ۔ اطمینان سے وہیں بیٹھا تحفہ وصول کر لیتا ۔ لیکن اب آ گیا ہوں تو کچھ نہ کچھ کوشش تو میرا بھی فرض بنتا ہے" ——— عمران نے مسکراتے ہوئے کہا ۔

" پرنس ۔ آپ کو اندازہ ہی نہیں کہ اس مشن کے لئے میں نے کیسی کیسی جدوجہد کی ہے ۔ یوں سمجھیں کہ میں مسلسل موت کی دلدل میں پھنسا رہا ہوں ۔ اس لئے بہرحال یہ میرا حق ہے کہ میں اسے خود حاصل کروں اوور" ——— دوسری طرف سے ٹرومین نے

جواب دیتے ہوئے کہا ۔

" ٹھیک ہے ۔ میں نے کب اعتراض کیا ہے ۔ بڑی خوشی سے جدوجہد کرو ۔ میں تمہاری کامیابی کے لئے دعا کرتا رہوں گا ۔ لیکن یہ بات یاد رکھنا کہ یہ میرے ملک کا ٹیپ ہے ۔ اس لئے اسے ہر صورت میں مجھے ہی حاصل کرنا ہے اوور اینڈ آل" ——— عمران نے کہا ۔ اور ٹرانسمیٹر آف کر دیا ۔

" میری بات درست ثابت ہوتی ہے ۔ کہ ٹرومین ہمارے خلاف جا رہا ہے" ——— تنویر نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا ۔

" ارے نہیں ۔ وہ بس اسے خود حاصل کر کے مجھ پر اپنی صلاحیتوں کی دھاک بٹھانا چاہتا ہے ۔ اور بس ۔ حالانکہ میں تو پہلے ہی اس کی صلاحیتوں کا قائل ہوں ۔ لیکن اس کی یہ بات غلط ہے کہ ہم ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے اس کی طرف سے تحفے کا انتظار کرتے رہیں ۔ بہرحال اب چلو یہاں سے ۔ اب ہمیں فوری طور پر ہاسٹن جانا ہوگا ۔ ٹرومین بھی لازماً ہاسٹن ہی گیا ہوگا" ——— عمران نے سنجیدہ لہجے میں کہا ۔ اور دروازے کی طرف بڑھ گیا ۔

ٹرومین نے ہاتھ اٹھا کر کال بیل کا بٹن دبایا تو چند لمحوں بعد سائیڈ پھاٹک کھلا اور ایک نوجوان باہر آ گیا۔ نوجوان اپنے حلیے اور لباس سے ملازم لگ رہا تھا۔

"کنگ کو کہو۔ ناراک سے بلیک اینگل آیا ہے" ___ ٹرومین نے تحکمانہ لہجے میں کہا۔

"اوہ۔ یس سر۔ میں پھاٹک کھولتا ہوں۔ تشریف لائیے۔ باس آپ کے منتظر ہیں" ___ ملازم نے کہا اور تیزی سے مڑ کر پھاٹک میں غائب ہو گیا۔ جب کہ ٹرومین واپس کار کی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔ چند لمحوں بعد پھاٹک کھلا اور ٹرومین کار اندر لے گیا۔ یہ ایک خاصی بڑی اور جدید انداز کی کوٹھی تھی۔ پورچ میں ایک نئے ماڈل کی کار موجود تھی۔ ٹرومین نے کار پورچ میں روکی اور پھر نیچے اتر آیا اسی لمحے برآمدے سے ایک لمبے قد لیکن چھریرے جسم کا نوجوان نمودار

ہوا۔

"ہیلو ٹرومین" ___ نوجوان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہیلو کنگ" ___ ٹرومین نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر دونوں آگے بڑھ کر ایک دوسرے سے بغلگیر ہو گئے۔

"میں تو دو گھنٹوں سے تمہاری آمد کا منتظر تھا" ___ کنگ نے علیحدہ ہو کر مسکراتے ہوئے کہا اور پھر وہ دونوں اندرونی طرف ایک کمرے میں پہنچ گئے۔ اسی لمحے کمرے میں ایک نوجوان لڑکی داخل ہوئی۔

"ہیلو ٹرومین" ___ لڑکی نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اوہ۔ ہیلو ٹینسی۔ کیسی ہو۔ یہ کنگ تنگ تو نہیں کرتا۔ بڑا وحشی نسل کا کنگ ہے" ___ ٹرومین نے مسکراتے ہوئے کہا۔ اور آگے بڑھ کر اس نے ٹینسی سے جو کنگ کی بیوی تھی۔ باقاعدہ مصافحہ کیا۔

"کنگ بے چارے نے کیا تنگ کرنا ہے۔ یہاں اس کی کنگ شپ نہیں چل سکتی" ___ ٹینسی نے ہنستے ہوئے کہا

"بالکل بالکل۔ ٹینسی کے سامنے تو میں غلام ہوں" ___ کنگ نے بھی ہنستے ہوئے جواب دیا۔ اور کمرہ ان تینوں کے مشترکہ قہقہوں سے گونج اٹھا۔

"آپ لوگ باتیں کریں۔ میں آپ کے کھانے کا بندوبست کر لوں" ___ ٹینسی نے ہنستے ہوئے کہا اور پھر وہ کمرے سے باہر نکل گئی۔ اسی لمحے ملازم ایک ٹرے اٹھائے اندر داخل ہوا اور

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام

اس نے ٹرے میں موجود شراب کی بوتل اور دو جام اٹھائے اور درمیان میں موجود میز پہ رکھ دیئے۔ اور پھر واپس چلا گیا۔ کنگ نے بوتل کھولی اور پھر دونوں جام بھر دیئے۔

"تمہارے مطلب کی شراب ہے" ـــــ کنگ نے کہا۔

"شکریہ" ـــــ ٹرومین نے کہا اور جام اٹھا کر اس نے چسکیاں لینی شروع کر دیں۔

"تم نے بتایا نہیں کہ ہاسٹن میں تمہارے لئے دلچسپی کا کیا سامان پیدا ہو گیا ہے۔ یہ ریاست تو بالکل ہی مفلس اور قلاش ٹائپ کی ریاست ہے۔ اور تم ٹھہرے ناراک کے شہزادے" ـــــ کنگ نے شراب پیتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

"یہاں کوئی علاقہ ہے اڈن سکاٹ" ـــــ ٹرومین نے پوچھا۔

"اڈن سکاٹ علاقہ۔ نہیں۔ یہاں تو اس نام کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ البتہ اس نام کی شراب ضرور یہاں فروخت ہوتی ہے" ـــــ کنگ نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ناراک کی ایک تنظیم ہے بگ باس۔ اُسے تو جانتے ہی ہو گے" ـــــ ٹرومین نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

"ہاں۔ بالکل جانتا ہوں۔ اس کی مادام لزا بڑی خوب صورت عورت ہے۔ یہاں آتی ہے تو میرے پاس ہی ٹھہرتی ہے۔ یہاں اس کا بزنس بھی میرے ساتھ ہی ہے۔ مگر تم تو منشیات کے چکر میں کبھی نہیں پڑے کیا ہوا اس بار" ـــــ کنگ نے پہلے سے بھی زیادہ حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"بگ باس صرف منشیات کا دھندہ نہیں کرتی۔ اس کے اور بھی بے شمار دھندے ہیں۔ اس کی یہاں ایک خفیہ لیبارٹری ہے اڈن سکاٹ لیبارٹری۔ مجھے اس کی تلاش ہے" ـــــ ٹرومین نے سنجیدہ لہجے میں بات کرتے ہوئے کہا۔

"اڈن سکاٹ لیبارٹری۔ اور یہاں ہاسٹن میں۔ اوہ تمہیں کسی نے یقیناً غلط بتایا ہے ٹرومین۔ یہ پوری ریاست تو پہاڑی ہے۔ اور پھر میں تو پیدا ہی یہاں ہوا ہوں۔ اور تم میرے کاروبار کے بارے میں بھی اچھی طرح جانتے ہو۔ اگر یہاں کوئی لیبارٹری بنتی تو مجھے یقیناً اس کے بارے میں علم ہوتا۔ یہاں لیبارٹری نام کی کوئی چیز نہیں ہے" کنگ نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تمہیں معلوم نہ ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ سرے سے یہاں لیبارٹری ہی نہیں ہے۔ لیبارٹری تو بہرحال ہے۔ اس کا نام اڈن سکاٹ بتایا گیا ہے۔ میں تو یہی سمجھا تھا کہ اڈن سکاٹ کسی علاقے کا نام ہوگا۔ بہرحال اب مجھے سوچنا پڑے گا کہ اس لیبارٹری کو کیسے ٹریس کیا جائے" ـــــ ٹرومین نے کہا۔

"تم نے اس لیبارٹری کو کرنا کیا ہے" ـــــ کنگ نے چند لمحے خاموش رہنے کے بعد پوچھا۔

"میں نے وہاں سے ایک اہم سائنسی فارمولے پر مبنی ٹیپ حاصل کرنا ہے" ـــــ ٹرومین نے جواب دیا تو کنگ اور زیادہ چونک پڑا۔

"سائنسی فارمولے کا ٹیپ۔ کیا مطلب۔ میں سمجھا نہیں۔ فارمولے

کی کوئی فلم تو ہو سکتی ہے۔ ٹیپ کا کیا مطلب۔ اور تم نے ایسے کام کب سے شروع کر دیئے ہیں۔ پہلے تو تم نے کبھی اس قسم کا کوئی دھندہ نہ کیا تھا" ____ کنگ نے حیران ہوتے ہوئے کہا اور ٹرڈمین نے اُسے بگ باس کے پاکیشیا سے ٹیپ حاصل کرنے سے لے کر یہاں ہاسٹن تک پہنچنے کی ساری جدوجہد مختصر الفاظ میں بتا دی۔ البتہ وہ اس سے اس بات کو چھپا گیا تھا۔ کہ کارلائل ہی بگ باس کا چیف باس تھا۔

"اوہ۔ تو تم نے کارلائل کا خاتمہ کر دیا اور اس سے تم نے یہاں کا پتہ معلوم کیا ہے" ____ کنگ نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"ہاں اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کا علی عمران اپنے ساتھیوں سمیت جلد ہی یہاں پہنچ جائے گا۔ اور میں نے اُسے چیلنج کر دیا ہے۔ کہ اس بار میں خود ٹیپ حاصل کر دوں گا۔ اس کے بعد اُسے تحفے میں دے دوں گا۔ لیکن جس طرز کا وہ آدمی ہے۔ مجھے خطرہ ہے کہ اس کی آمد سے پہلے مجھے اس لیبارٹری کا کلیو نہ ملا تو پھر میں تو کلیو ڈھونڈھتا رہ جاؤں گا اور ٹیپ وہ حاصل کر جائے گا" ____ ٹرڈمین نے کہا۔

"اُسے کیا ضرورت ہے خواہ مخواہ دردِ سر مول لینے کی۔ جب تم نے اُسے کہہ دیا ہے کہ تم ٹیپ حاصل کر کے اُسے تحفے میں دے دو گے۔ اُسے تو بغیر ہاتھ پیر ہلائے یہ ٹیپ مل جائے گا" ____ کنگ نے منہ بناتے ہوئے کہا اور ٹرڈمین بے اختیار ہنس پڑا۔

"تم اسے جانتے نہیں ہو۔ اس لئے ایسی بات کر رہے ہو۔ اول تو وہ نچلا بیٹھنے والا نہیں ہے۔ دوسرا یہ کہ وہ مجھ سے ٹیپ تحفے میں لینے کی بجائے اُسے خود حاصل کرنا زیادہ مناسب سمجھے گا۔ میں اس کی فطرت سے واقف ہوں۔ میں نے تو یہ بات اس سے صرف اس لئے کہہ دی تھی کہ میں نے اس ٹیپ کی خاطر بے پناہ جدوجہد کی ہے۔ اس لئے نفسیاتی طور پر میں چاہتا ہوں کہ آخری کامیابی کا سہرا بھی میں ہی اپنے سر باندھوں۔ اور مجھے یہ بھی معلوم ہے کہ جیسے ہی عمران سامنے آیا وہ بہرحال مجھ سے آگے نکل جائے گا" ____ ٹرڈمین نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"کمال ہے۔ میں سوچ بھی نہ سکتا تھا کہ تم جیسا آدمی بھی اس طرح متاثر ہو سکتا ہے۔ تم نے تو آج تک بڑوں بڑوں کو گھاس نہ ڈالی تھی۔ اب تو مجھے بھی اس عمران سے ملنے کا اشتیاق پیدا ہو گیا ہے" کنگ نے مسکراتے ہوئے کہا اور ٹرڈمین ہنس پڑا۔

"بس ملاقات کی دیر ہے۔ پھر تم ٹرڈمین کی بجائے اس کے لنگوٹیے دوست بن جاؤ گے اور بے چارہ ٹرڈمین سوچتا ہی رہ جائے گا کہ کنگ تو میرا دوست تھا" ____ ٹرڈمین نے کہا اور کنگ بھی ہنس پڑا۔

"تم مسلسل میرا اشتیاق بڑھاتے جا رہے ہو۔ ٹھیک ہے اسے آنے دو۔ میں اس سے ضرور ملاقات کروں گا" ____ کنگ نے کہا۔

"بعد میں بے شک ملتے رہنا۔ پہلے یہ مسئلہ حل کرو کہ یہ اڈن سکاٹ

کہاں ہو سکتا ہے اور یہ لیبارٹری کہاں ہو گی۔ اور اس مسئلے کو جلدی بلکہ فوری حل ہونا چاہیئے "—— ٹرڈمین نے کہا۔

" ایک منٹ۔ میں معلوم کرتا ہوں۔ یہاں ایک بوڑھا سائنسدان رہتا ہے جو کسی زمانے میں ایکریمیا کی کسی لیبارٹری میں کام کرتا رہا ہے۔ آبائی طور پر ہاسٹن کا ہی رہنے والا ہے۔ اب کافی بوڑھا ہو گیا ہے۔ اس لئے گزشتہ آٹھ دس سالوں سے مستقل طور پر یہاں آکر رہنے لگا ہے۔ ہاسٹن کا معزز آدمی ہے۔ اگر یہاں کوئی لیبارٹری ہو گی تو اُسے اس بارے میں ضرور کچھ نہ کچھ معلوم ہو گا"۔ کنگ نے کہا۔

" پوچھو۔ کسی سے بھی پوچھو۔ بہرحال مجھے فوری طور پر اس لیبارٹری کا پتہ چاہیئے "—— ٹرڈمین نے بے چین سے لہجے میں کہا اور کنگ نے اٹھ کر ایک طرف سٹینڈ پر رکھا ہوا فون اٹھایا اور اُسے لا کر اس نے درمیانی میز پر رکھ دیا۔ اور پھر اس کا لاؤڈر کا بٹن آن کر کے اس نے رسیور اٹھایا اور تیزی سے نمبر ڈائل کرنے شروع کر دیئے۔ تھوڑی دیر تک دوسری طرف سے گھنٹی کی آواز سنائی دیتی رہی پھر کسی نے رسیور اٹھا لیا۔

" یس۔ ڈاکٹر روبر بول رہا ہوں "—— بولنے والے کی آواز اور لہجہ بتا رہا تھا کہ وہ خاصا بوڑھا آدمی ہے۔

" ڈاکٹر روبر۔ میں کنگ کلب کا مالک اسٹیفن کنگ بول رہا ہوں آپ میرے کلب میں تشریف لاتے رہے ہیں۔ اور اکثر مجھے آپ کی خدمت کا بھی موقع ملا ہے "—— کنگ نے انتہائی مؤدبانہ

لہجے میں کہا۔

" اوہ۔ ہاں ہاں۔ وہ میرا پسندیدہ کلب ہے۔ وہاں کا ماحول بے حد شریفانہ اور سوبر ہے۔ اور تم سے بھی کئی بار ملاقات ہوئی ہے۔ میں جانتا ہوں تمہیں۔ کیسے فون کیا۔ کوئی کام ہے مجھ سے"۔ ڈاکٹر روبر نے جواب دیا۔

" ڈاکٹر صاحب۔ میرے ایک دوست ہیں۔ ناراک سے آئے ہیں۔ انہیں کسی نے پتہ دیا ہے کہ یہاں اڈن سکاٹ لیبارٹری میں اُسے سیکورٹی آفیسر کی ملازمت مل سکتی ہے۔ وہ یہاں آ گیا ہے۔ لیکن یہاں کسی کو اس نام کی لیبارٹری کا ہی علم نہیں ہے۔ میں نے سوچا کہ آپ سے معلوم کر دوں۔ آپ کو تو یقیناً معلوم ہو گا"—— کنگ نے کہا اور ٹرڈمین اس کی بات کرنے کے خوب صورت انداز پر مسکرا دیا۔ کنگ واقعی ذہانت سے بات کر رہا تھا۔

" اڈن سکاٹ لیبارٹری۔ اوہ۔ اس نام کی تو کوئی لیبارٹری یہاں نہیں ہے۔ بلکہ میرے خیال میں تو یہاں سرے سے کوئی لیبارٹری ہی نہیں ہے۔ صرف پلاننگ کو تو بہرحال لیبارٹری نہیں کہا جا سکتا" ڈاکٹر روبر نے کہا۔

چونکہ کنگ نے لاؤڈر آن کیا ہوا تھا۔ اس لئے یہ گفتگو واضح طور پر ٹرڈمین کو بھی سنائی دے رہی تھی۔ اور لفظ " پلاننگ" سن کر ٹرڈمین چونک پڑا۔

" اس سے پوچھو کہ پلاننگ کا کیا مطلب ہوا "—— ٹرڈمین نے بجلی کی سی تیزی سے فون کے مائیک پر ہاتھ رکھ کر اُسے بند کر کے

کنگ کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔

"سر۔ آپ نے لفظ پلاننگ استعمال کیا ہے۔ اس کا کیا مطلب ہوا" ـــــ کنگ نے سر ہلاتے ہوئے ڈاکٹر سے پوچھا۔

"ہاں۔ آٹھ نو سال پہلے ناراک سے ایک آدمی میرے پاس آیا تھا وہ میرے ایک دوست سائنسدان کا رقعہ لے کر آیا تھا۔ وہ ناراک کا کوئی بڑا تعمیراتی ٹھیکیدار تھا۔ اس کا نام ناقن تھا۔ اس نے مجھے بتایا کہ اس نے یہاں ہاسٹن میں حکومت کی طرف سے ایک خفیہ سائنس لیبارٹری بنانے کا ٹھیکہ حاصل کیا ہے۔ اور اس کا نقشہ بھی ہوا کر حکومت سے منظور کرا لیا ہے۔ لیکن حکومت چاہتی ہے کہ یہ لیبارٹری ہاسٹن میں ایسی جگہ بنائی جائے جہاں واقعی اُسے خفیہ رکھا جا سکے۔ اور اس میں ہونے والی سائنسی تحقیقات کو وہاں کے ماحول کی وجہ سے بھی کوئی نقصان نہ پہنچے اور وہاں سے قدرتی پانی بھی وافر مقدار میں مگر خفیہ طریقے سے لیبارٹری کو مہیا ہوتا رہے۔ تمہیں شاید معلوم نہیں کہ میں سائنسدان نہیں ہوں۔ بلکہ میں نے سائنسی لیبارٹریوں کی ساخت کے مضمون میں ڈاکٹریٹ کیا ہوا ہے۔ میں نے حکومت ایکریمیا کے لئے بے شمار سائنسی لیبارٹریاں تعمیر کی ہیں۔ بہرحال اس نے مجھے کثیر معاوضے کی پیش کش کی تو میں اس کے لئے کام کرنے پر رضامند ہو گیا۔ اور پھر میں نے سارے ہاسٹن کا سروے کر کے آخر کار ایک مقام تجویز کر دیا۔ اور یہ مقام اس ناقن کو بھی پسند آ گیا۔ چنانچہ وہ واپس چلا گیا کہ اپنی کمپنی کو لے کر آ جائے گا۔ لیکن پھر اس کا فون مجھے ملا کہ حکومت نے

ہاسٹن میں سائنس لیبارٹری بنانے کا منصوبہ ترک کر دیا ہے۔ اس لئے اب یہاں کوئی لیبارٹری نہ بن سکے گی۔ ظاہر ہے میں کیا کر سکتا تھا۔ خاموش ہو گیا۔ اس طرح ایک لیبارٹری کی پلاننگ تو ضرور ہوئی تھی۔ لیکن لیبارٹری بن نہ سکی تھی" ـــــ ڈاکٹر ڈوبر نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"آپ نے جو مقام منتخب کیا تھا وہ کون سا تھا" ـــــ کنگ نے پوچھا اور ٹرومین کے چہرے پر بھی اشتیاق کے آثار نمودار ہو گئے۔

"وہ ایلرڈے کا علاقہ ہے۔ ٹاکسن جھیل کے قریب کا ویران اور دشوار گزار پہاڑی علاقہ۔ وہ علاقہ جسے بعد میں لارڈ گیرٹ نے خرید لیا۔ اور وہ اس کی پہاڑی شکار گاہ ہے" ـــــ ڈاکٹر ڈوبر نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اوکے ڈاکٹر صاحب۔ آپ کو میں نے تکلیف دی ہے معذرت خواہ ہوں" ـــــ کنگ نے کہا۔

"کوئی بات نہیں۔ بہرحال مجھے افسوس ہے کہ تمہارے اس دوست کو کسی نے غلط بتایا ہے۔ کہ یہاں کوئی لیبارٹری ہے۔ ویسے اگر اُسے ملازمت چاہیے تو اُسے کہنا کہ وہ مجھے مل لے۔ میں اُسے ناراک میں اپنے ایک دوست کے نام رقعہ دے دوں گا۔ مجھے یقین ہے کہ اس کے روزگار کا کوئی نہ کوئی بندوبست ہو جائے گا" ـــــ ڈاکٹر ڈوبر نے ہمدردانہ لہجے میں کہا اور کنگ نے اس کا ایک بار پھر شکریہ ادا کر کے رسیور رکھ دیا۔

"اب سن لیا تم نے۔ یہاں واقعی کوئی لیبارٹری نہیں ہے۔ اور جس علاقے کی بات ڈاکٹر روبر نے کی ہے۔ وہاں واقعی لارڈ گیرٹ کی پہاڑی شکارگاہ ہے۔ بے حد وسیع علاقہ اس کی جاگیر بن چکا ہے۔ جہاں وہ کبھی کبھار آکر پہاڑی لومڑیوں کا شکار کھیلتا ہے۔ میں خود کئی بار وہاں جا چکا ہوں" ——— کنگ نے کہا۔

"اڈن سکاٹ کی بوتل تو ہوگی یہاں" ——— اچانک ٹرومین نے کہا۔

"ہاں ہے کیوں۔ یہاں کی تو وہ پسندیدہ شراب ہے" ——— کنگ نے چونک کر پوچھا۔

"ذرا بوتل لے آنا۔ میرے ذہن میں ایک خیال آرہا ہے۔ میں اسے چیک کرنا چاہتا ہوں" ——— ٹرومین نے کہا اور کنگ اٹھ کر کمرے سے باہر چلا گیا۔ ٹرومین کی پیشانی پر شکنیں پھیلی ہوئی تھیں تھوڑی دیر بعد کنگ واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں شراب کی نئی بوتل تھی۔

"یہ لو بوتل۔ مگر اچانک تمہیں اس کا خیال کیسے آگیا" ——— کنگ نے کہا اور بوتل ٹرومین کی طرف بڑھا دی۔ ٹرومین نے بوتل پر موجود لیبل کو غور سے دیکھا اور دوسرے لمحے اس کا چہرہ کھل اٹھا۔

"میرا خیال درست ثابت ہوا۔ تو یہ لیبارٹری ایلروڈے میں ہے۔ گڈ شو" ——— ٹرومین نے مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

"کیا مطلب۔ کیا اس شراب کی بوتل پر تمہارے لئے کچھ لکھا ہوا ہے" ——— کنگ نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ یہ دیکھو اڈن سکاٹ شراب بنانے والی کمپنی گیرٹ انٹرپرائزز

ہے" ——— ٹرومین نے لیبل کے نچلے حصے پر انگلی رکھتے ہوئے کہا۔

"مگر اس سے کیا ہوتا ہے۔ ہوگی کوئی کمپنی" ——— کنگ نے حیران ہو کر کہا۔

"دیکھو۔ مجھے کارلائل نے بتایا کہ ہاسٹن میں اڈن سکاٹ لیبارٹری ہے۔ لیکن یہاں آکر معلوم ہوا کہ اڈن سکاٹ نام کا کوئی علاقہ نہیں ہے۔ بلکہ شراب کا نام ہے۔ ڈاکٹر روبر نے بتایا کہ کوئی ناقن یہاں لیبارٹری بنانا چاہتا تھا۔ جس کے لئے انہوں نے ایلروڈے کا علاقہ منتخب کیا مگر منصوبہ ختم کر دیا گیا۔ اس کے بعد کسی لارڈ گیرٹ نے یہ سارا علاقہ خرید لیا اور اس پر اپنی شکارگاہ قائم کر لی۔ اور اڈن سکاٹ شراب بنانے والی کمپنی کا نام گیرٹ انٹرپرائزز ہے۔ اس ساری بات سے کیا مطلب نکلتا ہے۔ یہی کہ ڈاکٹر روبر سے غلط بیانی کی گئی۔ لیبارٹری حکومت نہیں بنوا رہی تھی۔ بلکہ بگ باس بنوا رہی تھی۔ ڈاکٹر روبر سے ماہرانہ رائے لے کر انہیں یہی کہا گیا کہ منصوبہ ختم ہوگیا۔ اس کے بعد لارڈ گیرٹ کے نام سے یہ سارا علاقہ خرید لیا گیا۔ اس کے بعد لازماً یہاں خفیہ لیبارٹری تیار کی گئی۔ اور اڈن سکاٹ کوڈ نام ہوا۔ دوسرے لفظوں میں گیرٹ لیبارٹری کہہ لو" ——— ٹرومین نے مسکراتے ہوئے کہا اور کنگ کی آنکھیں حیرت سے پھیلتی چلی گئیں۔

"اوہ اوہ۔ تو یہ بات ہے۔ کمال ہے۔ تمہارا ذہن خوب چلتا ہے۔ کم از کم میں تو اس طرح یہ نتیجہ کبھی نہ نکال سکتا۔ مطلب ہے کہ یہ لیبارٹری واقعی موجود ہے اور اس ایلروڈے کے علاقے میں ہے۔ لیکن یہ علاقہ تو بے حد وسیع ہے۔ کیسے اسے تلاش کیا جائے گا"

کنگ نے توصیفی لہجے میں کہا۔

" ڈاکٹر دیونے یہ مسئلہ بھی حل کر دیا ہے"۔۔۔۔ ٹرومین نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" مجھے تو یوں لگ رہا ہے۔ کہ شرلاک ہومز کی روح تمہارے اندر حلول کر گئی ہے۔ ڈاکٹر دیو نے تو سرے سے لیبارٹری کی موجودگی سے ہی انکار کر دیا تھا۔ تم کہہ رہے ہو اس نے مسئلہ حل کر دیا ہے"۔۔۔۔ کنگ نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا اور ٹرومین ہنس پڑا۔

" ڈاکٹر دیو نے بتایا تھا۔ کہ اس ناقص کو ایسا علاقہ چاہئے تھا۔ جہاں سے قدرتی پانی وافر مقدار میں لیبارٹری تک پہنچ سکے اور تم نے خود ہی بتایا ہے کہ یہ ایلروئے کا علاقہ ٹاکسن جھیل کے قریب سے شروع ہوتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ یہ لیبارٹری یا تو اس جھیل کے قریب بنائی گئی ہے یا بہرحال اس جھیل سے وہاں تک پانی پہنچانے کا کوئی انتظام ضرور کیا گیا ہے۔ اور ایسے انتظامات زیادہ طویل فاصلے تک نہیں کئے جاتے"۔۔۔۔ ٹرومین نے کہا۔

" اوہ اوہ۔ واقعی۔ ویری گڈ ٹرومین۔ واقعی تم نے درست اندازہ لگایا ہے۔ اب یہ بات طے ہے کہ یہ لیبارٹری ٹاکسن جھیل کے قریب ہے۔ لیکن میں تو کئی بار وہاں گیا ہوں۔ وہاں مجھے تو کوئی بات مشکوک نظر نہیں آئی"۔۔۔۔ کنگ نے کہا۔

" اب نظر آجائے گی۔ تم مجھے تفصیل بتاؤ کہ اس پہاڑی شکارگاہ پر کون رہتا ہے۔ اور مزید کیا انتظامات ہیں"۔۔۔۔ ٹرومین نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" ایک بڑا سا کیبن ہے۔ جس میں شکار پارٹی کا انچارج کنگسٹن رہتا ہے۔ اور اس سے ذرا ہٹ کر دس بارہ کیبنز ہیں جہاں دوسرے ملازم رہتے ہیں۔ باقی اس سارے علاقے کو خاردار تاروں سے بنی ہوئی باڑہ سے محدود کر دیا گیا ہے۔ اور اندر سوائے کنگسٹن کی خاص اجازت کے کسی کو نہیں جانے دیا جاتا۔ مخصوص نسل کے کتے وہاں پھرتے رہتے ہیں"۔۔۔۔ کنگ نے جواب دیا۔

" کنگسٹن سے تمہاری واقفیت ہے"۔۔۔۔ ٹرومین نے پوچھا۔

" ہاں ہے۔ کیوں"۔۔۔۔ کنگ نے چونک کر پوچھا۔

" ٹھیک ہے۔ اُسے فون کرو۔ اور اُسے بتاؤ کہ تمہارے کچھ دوست لارڈ گیرٹ کی اس پہاڑی شکارگاہ کی سیر کرنا چاہتے ہیں اور پھر ہمیں وہاں لے جاؤ۔ اس کے بعد تمہاری ڈیوٹی ختم۔ باقی کام ہم خود کر لیں گے"۔۔۔۔ ٹرومین نے کہا۔

" کتنے آدمی جائیں گے"۔۔۔۔ کنگ نے ہونٹ بھینچتے ہوئے پوچھا۔

" مجھ سمیت صرف چار۔ میں زیادہ بھیڑ بھاڑ کا قائل نہیں ہوں"۔۔۔۔ ٹرومین نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" مسئلہ یہ ہے ٹرومین۔ کہ تم یہاں کے رہنے والے نہیں ہو۔ تم تو اپنا مشن مکمل کر کے یہاں سے واپس چلے جاؤ گے۔ لیکن میں نے یہیں رہنا ہے۔ اور لارڈ گیرٹ کے ہاتھ بے حد لمبے ہیں۔ اس لئے سوری ٹرومین میں بذاتِ خود سامنے نہیں آنا چاہتا۔ البتہ خفیہ طور پر میں تمہاری مدد کے لئے تیار ہوں"۔۔۔۔ کنگ نے صاف بات کرتے ہوئے کہا اور ٹرومین مسکرا دیا۔

"گڈ۔ تمہاری یہ صاف گوئی مجھے پسند آئی ہے۔ تمہیں واقعی سامنے نہیں آنا چاہیئے۔ ویسے تمہاری وجہ سے ڈاکٹر ردبرے بات ہوئی ہے اور اس ڈاکٹر ردبرے سے ہونے والی بات چیت سے یہ مسئلہ حل ہوا ہے۔ تم صرف اتنا کرو کہ یہاں کا تفصیلی نقشہ منگوا کر مجھے اس ٹاگسن جھیل اور ایلبرڈ سے کا علاقہ مارک کرا دو۔ اس کے بعد میں یہاں سے چلا جاؤں گا" ـــــ ٹرومین نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"تم ناراض تو نہیں ہوئے" ـــــ کنگ نے ہونٹ کاٹتے ہوئے کہا۔

"ارے نہیں کنگ۔ ایسی کوئی بات نہیں" ـــــ ٹرومین نے کہا تو کنگ سر ہلاتا ہوا اٹھا اور نقشہ لے آنے کے لئے ایک بار پھر کمرے کے بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

ھاسٹن ایئرپورٹ سے باہر نکلتے ہی عمران ٹیکسی سٹینڈ کی طرف جانے کی بجائے ایک ایسے راستے پر چل پڑا جو قریب ہی ایک چھوٹے سے بازار کی طرف جاتا تھا۔ اسے ٹاک وڈ بازار کہا جاتا تھا۔ اس بازار میں پہاڑی جڑی بوٹیاں فروخت کرنے والی دکانیں تھیں۔ ایسی جڑی بوٹیاں جو ادویات کے کام آتی تھیں۔ یہ بازار ان جڑی بوٹیوں کی بہت بڑی منڈی تھی۔ یہاں ہر طرف عجیب و غریب جڑی بوٹیوں سے بھری ہوئی بوریوں کے ڈھیر موجود تھے۔

"یہ تم کس طرف آ گئے ہو" ـــــ جولیا نے حیرت سے بازار میں موجود جڑی بوٹیوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"میں نے سنا ہے یہاں ایسی بوٹی بھی ملتی ہے جسے کھانے کے بعد آدمی قیامت تک جوان رہتا ہے۔ مجھے اس بوٹی کی تلاش ہے" عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ ایک دکان

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام

میں داخل ہوگیا۔ دکان کیا تھی ایک بہت بڑا ہال تھا جس میں جڑی بوٹیوں کی عجیب سی بُو پھیلی ہوئی تھی۔ ہر طرف بوریاں ہی بوریاں تھیں۔ ایک کونے میں البتہ ایک میز اور اس کے گرد چند کرسیاں موجود تھیں۔ میز کے پیچھے ایک ادھیڑ عمر آدمی بیٹھا فون پر کسی سے باتوں میں مصروف تھا۔ عمران اور اس کے ساتھیوں کو اندر داخل ہوتے دیکھ کر اس نے جلدی سے ریسیور رکھ دیا۔ عمران اور اس کے ساتھی ایکریمین میک اپ میں تھے۔ جولیا نے بھی ایکریمین میک اپ کیا ہوا تھا۔

"جی فرمایئے" ـــــ اس ادھیڑ عمر آدمی نے ان سے مخاطب ہو کر حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"آپ اس دکان کے مالک ہیں" ـــــ عمران نے اس کی طرف بڑھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

"جی ہاں۔ میرا نام گلبرٹ ہے۔ اور میں ہی دکان کا مالک ہوں" گلبرٹ نے اور زیادہ حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"لیکن آپ کو تو جوان ہونا چاہیئے تھا۔ جب کہ آپ تو ادھیڑ عمر ہیں" عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا تو گلبرٹ کا چہرہ حیرت سے بگڑ سا گیا۔

"یہ کیسا مذاق ہے۔ کون ہیں آپ" ـــــ گلبرٹ نے قدرے غصیلے لہجے میں کہا۔

"مذاق نہیں ہے مسٹر گلبرٹ۔ ہم نے بڑا طویل سفر طے کیا ہے۔ تاکہ جوان گلبرٹ سے ملاقات ہو سکے لیکن" ـــــ عمران نے بڑے اطمینان بھرے لہجے میں کہا۔ اور کرسی گھسیٹ کر اس طرح بیٹھ گیا جیسے اس نے بقول اس کے طویل سفر صرف یہاں کرسی پر بیٹھنے کے لئے طے کیا ہو۔

عمران کے بیٹھتے ہی جولیا، ٹائیگر، تنویر اور کیپٹن شکیل بھی باقی کرسیوں پر براجمان ہوگئے۔ اور گلبرٹ اس طرح حیرت سے باری باری عمران اور اس کے ساتھیوں کو دیکھنے لگا جیسے اُسے سمجھ نہ آرہی ہو کہ آخر اس کا واسطہ کس قسم کے لوگوں سے پڑ گیا ہے۔

"پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے مسٹر گلبرٹ۔ میرا نام رابرٹ ہے۔ اور یہ میرے ساتھی ہیں۔ ہمارا ناراک میں کاسمیٹکس کا بہت بڑا کاروبار ہے۔ اور ہم اس کاروبار کو مزید وسعت دینا چاہتے ہیں۔ اور اس لئے ہم نے ناراک سے یہاں کا طویل سفر طے کیا ہے اور ہمیں وہاں ناراک میں بھی بتایا گیا تھا کہ باسٹن میں جڑی بوٹیوں کے سب سے بڑے تاجر مسٹر گلبرٹ ہیں" ـــــ عمران نے اس بار انتہائی سنجیدہ لہجے میں بات کرتے ہوئے کہا۔

"آپ نے درست سنا ہے۔ باسٹن میں جڑی بوٹیوں کا نوّے فیصد کاروبار میں ہی کرتا ہوں۔ لیکن......" گلبرٹ نے قدرے فاخرانہ لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اس لئے تو مجھے حیرت ہوئی ہے کہ اس کے باوجود آپ ادھیڑ عمر ہیں۔ مجھے تو یقین تھا کہ آپ جوان ہوں گے۔ لیکن آپ کو ادھیڑ عمر دیکھ کر یقین کریں مجھے بے حد مایوسی ہوئی ہے۔ بلکہ یوں سمجھیں مجھے اپنے کروڑوں ڈالرز کا بزنس بھی ڈوبتا ہوا دکھائی دے رہا ہے" ـــــ عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"آخر آپ کہنا کیا چاہتے ہیں۔ میری جوانی یا ادھیڑ عمری سے آپ کے بزنس کا کیا تعلق ہے" ـــــ اس بار گلبرٹ نے قدرے غصے

لہجے میں کہا۔

"آپ میکارٹینی نام کی جڑی بوٹی فروخت کرتے ہیں" ۔۔۔ عمران نے پوچھا۔

"ہاں۔ کیوں" ۔۔۔ گلبرٹ نے حیران ہو کر کہا۔

"اور میکارٹینی بوٹی میں یہ خاصیت بتائی گئی ہے کہ اس کا رس استعمال کرنے والا ہمیشہ جوان رہتا ہے" ۔۔۔ عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا۔ اور اس بار گلبرٹ بے اختیار کھلکھلا کر ہنس پڑا۔

"اوہ۔ تو یہ بات ہے۔ آپ اس لئے کہہ رہے تھے کہ میں ادھیڑ عمر کیوں نظر آرہا ہوں۔ میکارٹینی کے معنی واقعی لافانی جوانی بنتا ہے۔ لیکن مسٹر رابرٹ یہ ایسا صرف نام کی حد تک ہے۔ یہ بوٹی تو کینسر کی دوا بنانے کے کام آتی ہے۔ اور بس۔ ویسے یہ انتہائی کمیاب بوٹی ہے۔ اس لئے اس کی قیمت بھی بہت زیادہ ہے۔ اور یہاں ہاسٹن میں اس بوٹی کو صرف میں ہی فروخت کرتا ہوں" ۔۔۔ گلبرٹ نے ہنستے ہوئے کہا۔

"اوہ۔ ویری بیڈ۔ اس کا مطلب ہے سارا بزنس پلان ہی چوپٹ ہو گیا۔ میں تو سوچ رہا تھا کہ کاسمیٹکس جو مصنوعی حسن و جوانی پیدا کرتے ہیں۔ اس کا کاروبار ختم کر کے میکارٹینی کا رس فروخت کروں۔ تاکہ جو بھی اسے استعمال کرے اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جوان رہ جائے" ۔۔۔ عمران نے انتہائی مایوسانہ لہجے میں کہا۔ اور گلبرٹ مسکرا دیا۔

"آپ کو واقعی مایوسی ہوئی ہے۔ لیکن اس میں میرا کوئی قصور

نہیں ہے۔ آپ نے خود ہی غلط سمجھا ہے" ۔۔۔ گلبرٹ نے کہا۔

"اچھا یہ بتائیں کہ یہ بوٹی کیا سارے ہاسٹن میں پیدا ہوتی ہے" عمران نے کہا۔

"جی نہیں۔ صرف ایک خاص علاقے تک ہی محدود ہے۔ لارڈ گیرٹ کی پہاڑی شکارگاہ کے ایک خاص حصے میں پائی جاتی ہے۔ اور لارڈ گیرٹ باقاعدہ اسے ٹھیکے پہ دیتا ہے۔ دس لاکھ ڈالر سالانہ کا ٹھیکہ ہے۔ اور ٹھیکہ ہمارے پاس ہے" ۔۔۔ گلبرٹ نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"پھر تو بے حد کم مقدار میں ملتی ہو گی" ۔۔۔ عمران نے کہا۔

"جی ہاں۔ لیکن اس کی قیمت اتنی مل جاتی ہے کہ ٹھیکے کے باوجود ہمیں خاصا بزنس مل جاتا ہے" ۔۔۔ گلبرٹ نے جواب دیا۔

"کیا یہاں آپ کے پاس ہے وہ بوٹی۔ میں اسے دیکھنا چاہتا ہوں" ۔۔۔ عمران نے کہا۔

"جی نہیں۔ ابھی اس کا موسم نہیں ہے۔ صرف سال میں تین مہینے ایسے ہیں جب یہ خود رو طور پر پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ ان مہینوں میں بارشیں بے حد ہوتی ہیں۔ اور ابھی اس سیزن کو چار مہینے پڑے ہیں" ۔۔۔ گلبرٹ نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اس کی پیداوار کا کون سا علاقہ بتایا ہے آپ نے" ۔۔۔ عمران نے پوچھا۔

"شمال میں ایک علاقہ ہے۔ جسے مقامی طور پر ایلمر ڈے کہا جاتا ہے۔ وہاں ٹاکسن نامی ایک قدرتی جھیل ہے۔ اس جھیل کے ساتھ

وسیع علاقہ لارڈ گیرٹ کی ملکیت ہے ۔ اس نے یہ وسیع علاقہ حکومت سے خرید کر اسے باقاعدہ اپنی پہاڑی شکارگاہ بنایا ہوا ہے ۔ اس وسیع علاقے کے گرد خاردار تاروں کی باڑ ہے ۔ اندر باقاعدہ شکاری رہتے ہیں ۔ اور کسی اجنبی کو اندر آنے سے روکنے کے لئے وہاں انتہائی خونخوار نسل کے کتے بھی موجود ہیں ۔ اس علاقے کے اندر جنوب کی طرف دو پہاڑیاں ہیں جہاں یہ مخصوص بوٹی بارشوں کے موسم میں پائی جاتی ہے " ـــــ گلبرٹ نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا ۔

" وہاں کا انچارج کون ہے ۔ کیا لارڈ گیرٹ صاحب مستقل طور پر وہیں رہتے ہیں " ـــــ عمران نے کہا ۔

" نہیں ۔ وہ تو ناراک میں رہتے ہوں گے ۔ یہاں تو صرف شکار کھیلنے آتے ہیں ۔ ویسے ان کی شکارگاہ کا انچارج کنگسٹن ہے ۔ وہی اس علاقے کا انچارج بھی ہے ٹھیکہ بھی وہی دیتا ہے ۔ اور رقم بھی وہی وصول کرتا ہے " ـــــ گلبرٹ نے کہا ۔

" کیا ایسا ممکن ہے کہ ہم اس علاقے کو دیکھ سکیں ۔ جہاں یہ جڑی بوٹی پیدا ہوتی ہے " ـــــ عمران نے کہا ۔

" جی نہیں ۔ کنگسٹن سوائے مخصوص افراد کے کسی کو اپنے علاقے میں داخل نہیں ہونے دیتا ۔ جڑی بوٹی کے موسم میں بھی ہمارے آدمی جب وہاں جاتے ہیں تو کنگسٹن اور اس کے ساتھی باقاعدہ ہمارے ساتھ رہتے ہیں ۔ اس کا کہنا ہے کہ لارڈ گیرٹ قطعی پسند نہیں کرتا کہ اس کی جاگیر میں کوئی اجنبی جائے " ـــــ گیرٹ نے جواب دیا ۔

" یہ جھیل کیا نام بتایا ہے آپ نے رناکسن ۔ یہ جھیل بھی لارڈ گیرٹ کی ملکیت ہے " ـــــ عمران نے پوچھا ۔

" جی نہیں ۔ یہ اس علاقے کے قریب ہے ۔ ایک قدرتی جھیل ہے ۔ لیکن خاصے دشوار گزار راستے پر ہے ۔ اس لئے لوگ وہاں نہیں جاتے " ـــــ گلبرٹ نے جواب دیتے ہوئے کہا ۔

" او ۔ کے ۔ بہت بہت شکریہ مسٹر گلبرٹ ۔ چلو بزنس نہ ہوا آپ جیسے با اخلاق تاجر سے تو ملاقات ہو گئی " ـــــ عمران نے اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے کہا ۔

" مجبوری ہے ۔ اگر واقعی اس جڑی بوٹی میں ایسی خاصیت ہوتی ۔ تو اسے آپ کے ہاتھ فروخت کرنے پر خوشی ہوتی " ـــــ اس بار گلبرٹ نے بھی اٹھتے ہوئے کہا ۔ اور پھر اس نے باقاعدہ عمران سے مصافحہ کیا ۔ اور عمران خاموشی سے مڑا اور دکان سے باہر آ گیا ۔

" یہ کیا چکر چلا دیا ہے تم نے " ـــــ باہر آتے ہی جولیا نے غصیلے لہجے میں کہا ۔

" چکر نہیں مس جولیا نافٹز واٹر ۔ میں حقیقتاً یہ جڑی بوٹی خریدنے گیا تھا ۔ مگر اب کیا کیا جائے ۔ خالی نام سے تو لافانی جوانی نہیں مل سکتی " ـــــ عمران نے بڑے سنجیدہ لہجے میں کہا ۔

" عمران صاحب ۔ لیبارٹری تو اڈن سکاٹ نامی علاقے میں ہے ۔ آپ نے اس علاقے کے بارے میں تو گلبرٹ سے کچھ پوچھا ہی نہیں " کیپٹن شکیل نے کہا ۔

" اس کے لئے ہمیں کسی شراب کی دکان کا رخ کرنا پڑے گا "

عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔ اور وہ اب بازار سے نکل کر دوبارہ ٹیکسی سٹینڈ کی طرف بڑھے چلے جا رہے تھے۔

"شراب کی دکان۔ کیا مطلب" ——— کیپٹن شکیل نے حیران ہو کر پوچھا۔

"اس لئے کہ اڈن سکاٹ ایک سستی سی شراب کا نام ہے۔ کسی علاقے کا نام نہیں ہے۔ میں نے پاسٹن کا تفصیلی نقشہ چیک کر لیا ہے" ——— عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔ اتنی دیر میں وہ ایک خالی ٹیکسی کے قریب پہنچ گئے۔

"ہمیں گلاگیر جانا ہے۔ کیا تمہاری ٹیکسی وہاں تک چلی جائے گی" ——— عمران نے ٹیکسی ڈرائیور سے مخاطب ہو کر کہا۔

"گلاگیر۔ اوہ نہیں جناب۔ اس کے لئے آپ کو مخصوص جیپ ہائر کرنی پڑے گی۔ البتہ اس کمپنی تک میں آپ کو لے جا سکتا ہوں۔ جہاں سے معقول ضمانت پر آپ کو جیپ کرائے پر مل سکتی ہے" ٹیکسی ڈرائیور نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"چلو پھر دو ٹیکسیاں کر لیتے ہیں" ——— عمران نے کہا اور ٹیکسی ڈرائیور نے سر ہلاتے ہوئے ایک دوسری ٹیکسی کے ڈرائیور کو اشارہ کیا اور چند لمحوں بعد وہ دو ٹیکسیوں میں بیٹھے شہر کی طرف بڑھے چلے جا رہے تھے۔ ٹیکسیوں نے انہیں ایک بڑی کمرشل عمارت کے سامنے اتار دیا۔

"یہاں ماؤنٹین ٹورسٹ کمپنی کا دفتر ہے۔ وہاں سے آپ کو جیپ مل جائے گی" ——— ڈرائیور نے کہا اور عمران نے اُسے

کرایہ ادا کیا۔ پچھلی ٹیکسی کا کرایہ تنویر نے ادا کیا۔ اور پھر وہ سب اس عمارت میں داخل ہو گئے۔ واقعی یہاں ایک بڑا شوروم تھا۔ جس میں پہاڑی علاقوں میں سفر کرنے والی مخصوص ساخت کی انتہائی طاقتور جیپیں موجود تھیں۔ تھوڑے سے بحث مباحثے کے بعد آخرکار عمران نے ایک بڑی جیپ ہائر کر لی۔ اس نے جیپ کی پوری رقم بطور ضمانت کیش دے دی تھی۔ اس لئے جیپ انہیں آسانی سے مل گئی۔ کاغذات کے لحاظ سے وہ ٹورسٹ تھے۔ اس لئے رجسٹر پر ان کے کاغذات کے نمبروں کا اندراج کر لیا گیا۔ جیپ خاصی بڑی تھی اس لئے ایک ہی جیپ میں وہ سب پورے آ گئے۔ ڈرائیونگ سیٹ پر عمران بیٹھ گیا۔ جب کہ سائیڈ سیٹ پر جولیا اور عقبی سیٹوں پر تنویر ٹائیگر اور کیپٹن شکیل براجمان ہو گئے۔ عمران نے جیپ آگے بڑھائی اور پھر اس نے اُسے ایک اور مارکیٹ میں لا کر روک دیا۔

"ٹائیگر۔ تم میرے ساتھ آؤ۔ باقی لوگ جیپ میں ہی رہیں گے۔ ہم نے اسلحہ لینا ہے" ——— عمران نے کہا اور پھر ٹائیگر کو ساتھ لئے وہ مارکیٹ کے فٹ پاتھ پر آگے بڑھتا گیا۔ مارکیٹ میں خاصا رش تھا۔ اور یہاں تقریباً ہر قسم کی دکانیں موجود تھیں۔ چونکہ ایکریمیا میں اسلحے کی فروخت پر کوئی پابندی نہ تھی۔ اس لئے ایکریمیا میں ہر جگہ سے ہر قسم کا اسلحہ آسانی سے خریدا جا سکتا تھا۔ تھوڑی دیر بعد عمران ٹائیگر سمیت اسلحہ فروخت کرنے والی ایک دکان میں داخل ہو گیا۔ دکان پر ہر قسم کا اسلحہ برائے فروخت موجود تھا۔ عمران نے مخصوص اسلحہ خریدا۔ پھر اسلحے کے بنڈل اٹھائے وہ دکان سے باہر

نکل آئے۔

"تمہارا آدمی کہاں ملے گا"۔۔۔۔ عمران نے دکان سے باہر آتے ہی ٹائیگر سے پوچھا۔

"اسی دکان کا پتہ دیا تھا اس نے"۔۔۔۔ ٹائیگر نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا۔

"تم یہیں ٹھہرو میں جیپ کی طرف جا رہا ہوں۔ جب وہ آ جائے تو اُسے ساتھ لے آنا"۔۔۔۔ عمران نے کہا اور پھر اسلحے کے دو بنڈل اٹھائے وہ تیزی سے واپس جیپ کی طرف بڑھ گیا۔ اس نے بنڈل عقب میں بیٹھے ہوئے کیپٹن شکیل اور تنویر کے حوالے کئے اور پھر خود اچھل کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔

"ٹائیگر کو کہاں چھوڑ آئے ہو"۔۔۔۔ جولیا نے حیران ہو کر پوچھا۔

"وہ گائیڈ کو لے کر آ رہا ہے"۔۔۔۔ عمران نے جواب دیا۔

"گائیڈ۔۔۔ کیا مطلب"۔۔۔۔ جولیا نے اور زیادہ حیران ہوتے ہوئے کہا۔

"میں نے ٹائیگر کی ڈیوٹی لگائی تھی کہ یہاں کسی ایسے آدمی کا بندوبست کرے جو ان سارے علاقوں سے اچھی طرح واقف ہو۔ ٹائیگر کے ناراک کی زیرِ زمین دنیا میں پاکیشیائی زیرِ زمین دنیا کے حوالے سے کافی تعلقات ہیں۔ چنانچہ اس نے اپنے دوستوں کی مدد سے ایک گائیڈ کا بندوبست کر لیا ہے اور اب اس کا انتظار کر رہا ہے"۔۔۔۔ عمران نے تفصیل سے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"عمران صاحب۔ اصل مسئلہ تو اس لیبارٹری کے علاقے کو

ٹریس کرنا ہے۔ کیا وہ گائیڈ اس علاقے کو جانتا ہوگا۔ جب کہ آپ کہہ رہے تھے کہ نقشے میں اس اپٹن سکاٹ نام کا کوئی علاقہ ہی موجود نہیں ہے"۔۔۔۔ کیپٹن شکیل نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"علاقے کا تعلق مسٹر گلبرٹ کی جوانی سے تھا۔ چنانچہ جوانی چیک ہوتے ہی علاقہ بھی چیک ہو گیا"۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"آخر تم صاف صاف کیوں نہیں بتاتے۔ ہر وقت خواہ مخواہ کا سسپنس پھیلائے رکھتے ہو"۔۔۔۔ جولیا نے جھنجلائے ہوئے لہجے میں کہا۔

"کبھی تم نے صاف صاف پوچھا بھی تو نہیں"۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو جولیا بے اختیار جھینپ کر رہ گئی۔

"نجانے چیف کو تمہاری کون سی ادا پسند آ گئی ہے۔ سوائے بکواس کرنے کے اور وقت ضائع کرنے کے تمہیں اور آتا ہی کیا ہے"۔ پیچھے بیٹھا ہوا تنویر اس بار بول ہی پڑا۔ نجانے وہ اب تک کیسے خاموش بیٹھا رہا تھا۔

"یہی ادا کہ سیکرٹ سروس کے ممبروں کے پاس بہت سا وقت فالتو بچا رہتا ہے۔ چنانچہ میں اسے ضائع کرتا رہوں۔ تاکہ فالتو وقت کا بوجھ ان کے دماغوں کے ساتھ ساتھ ان کے جسموں کو بھی شل نہ کر دے"۔۔۔۔ عمران نے ترکی بہ ترکی جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تمہارا مطلب ہے۔ ہم نکمے ہیں۔ ہم سے کام نہیں ہوتا"۔۔۔۔ تنویر نے انتہائی غصیلے لہجے میں کہا۔

" پلیز تنویر - یہ وقت آپس میں الجھنے کا نہیں ہے - عمران صاحب آپ بتا رہے تھے کہ آپ نے علاقہ تلاش کر لیا ہے " ---- کیپٹن شکیل نے پہلے تنویر سے مخاطب ہو کر اور پھر آخر میں عمران سے بات کرتے ہوئے کہا -

" خواہ مخواہ چیک کر لیا ہے جڑی بوٹیوں کی دکان میں - جوانی پیدا کرنے والی جڑی بوٹی کا پوچھنے سے علاقہ چیک ہو جاتا ہے - ہونہہ - خواہ مخواہ کا رعب بنا رہا ہے " ---- تنویر نے غراتے ہوئے کہا -

" کیا واقعی تم نے علاقہ چیک کر لیا ہے کہ یہ گلاگیر کا علاقہ ہے " جولیا نے کہا -

" نہیں گلاگیر تو پہاڑی علاقے میں اس قصبے کا نام ہے - جس کے بعد ویران علاقہ شروع ہو جاتا ہے - چلو ٹائیگر کے آنے سے پہلے بتا دیتا ہوں - ورنہ وہ ٹائیگر اور گائیڈ کہیں یہ نہ سمجھیں کہ سیکرٹ سروس کے ممبران بس پوچھتے ہی رہتے ہیں - آخر غیرت بھی تو کوئی چیز ہوتی ہے - کارلائل کی ڈائری میں میکارٹینی نامی جڑی بوٹی کے سودے اور اس کے آگے ایک بھاری رقم لکھی ہوئی میں نے دیکھی تھی - ساتھ ہی گلبرٹ نامی دکان اور ہاسٹن کا بھی حوالہ تھا - مجھے معلوم ہے کہ میکارٹینی ایک انتہائی نایاب قسم کی جڑی بوٹی ہے - جو خاص پہاڑی علاقوں میں پائی جاتی ہے - کارلائل کی ڈائری میں اس کا اندراج - رقم کا حوالہ اور گلبرٹ نامی دکان اور ہاسٹن کے حوالے سے میں سمجھ گیا کہ یہ جڑی بوٹی یقیناً اس علاقے میں پائی جاتی ہے - جہاں یہ لیبارٹری ہو گی - لیکن اس علاقے کا کوئی حوالہ نہ تھا - ادھر

اڈن سکاٹ نام کا کوئی علاقہ واقعی ہاسٹن کے نقشے میں موجود نہ تھا - اس کا نام بتا رہا تھا کہ یہ کسی شراب کا ہی نام ہو سکتا ہے - چنانچہ میں نے معلومات حاصل کیں تو مجھے معلوم ہوا کہ اڈن سکاٹ نامی شراب ہاسٹن میں خاصی پسند کی جاتی ہے - اور اس کو بنانے والی کمپنی کا نام گیرٹ انٹرپرائزز ہے - چنانچہ میں گلبرٹ سے آ کر ملا - میکارٹینی ایکریمین لفظ ہے جس کا معنی ہے لافانی جوانی - چنانچہ اس نام سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میں نے اس سے بات کی تو پتہ چلا کہ یہ بوٹی لارڈ گیرٹ کی پہاڑی شکارگاہ کے ایک حصے میں پائی جاتی ہے اور باقاعدہ اس کا ٹھیکہ دیا جاتا ہے - اور اس پورے علاقے میں کسی اجنبی آدمی کو داخل نہیں ہونے دیا جاتا - ویسے اس علاقے کو ایلمرڈے کہا جاتا ہے - اور یہ ہاسٹن سے خاصی دور اور انتہائی ویران پہاڑی علاقہ ہے - اس تک جانے کے لئے ہمارا گلاگیر نامی پہاڑی قصبے تک جانا ضروری ہے - اور جیپ یا سواری بھی گلاگیر تک ہی جا سکتی ہے - اس سے آگے پہاڑی خچر استعمال ہوتے ہیں - یا پھر پیدل سفر کیا جا سکتا ہے - اڈن سکاٹ نامی شراب گیرٹ انٹرپرائزز تیار کرتی ہے - اور میکارٹینی بوٹی بھی لارڈ گیرٹ کی شکارگاہ میں پائی جاتی ہے - اب کم از کم تم یہ بات سمجھ گئے ہو گے کہ یہ لیبارٹری اس شکارگاہ کے کس حصے میں قائم کی گئی ہے - اور اسے محفوظ رکھنے کے لئے کسی لارڈ گیرٹ کی شکارگاہ کا نام دیا گیا ہے - ہو سکتا ہے یہ نام فرضی ہو - اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ لارڈ گیرٹ واقعی بگ باس کا اہم آدمی ہو - اب رہی دوسری بات کہ اتنے بڑے پہاڑی

علاقے میں ہم لیبارٹری کو کیسے تلاش کریں گے۔ تو اس کا بھی ایک آسان طریقہ موجود ہے۔ کسی بھی سائنس لیبارٹری کے لئے صاف اور قدرتی پانی کی موجودگی ضروری ہے اور وہاں ٹاکسن نامی قدرتی جھیل موجود ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ یہ لیبارٹری اس ٹاکسن جھیل کے کہیں قریب ہی زیر زمین واقع ہے۔ اب یہ گائیڈ ہمیں اس ٹاکسن جھیل تک لے جائے گا۔ اور اس کے بعد باقی کارروائی ہم مکمل کریں گے"۔۔۔ عمران نے اس بار پوری سنجیدگی سے مکمل تفصیل بتائی تو جولیا تو جولیا کیپٹن شکیل اور تنویر کی آنکھوں اور چہروں پر بھی شدید حیرت کے تاثرات نمایاں ہو گئے تھے۔

"کمال ہے۔ تمہارا دماغ ہے یا شیطان کا کارخانہ۔ بظاہر تو تم بکواس کرتے رہتے ہو۔ لیکن درحقیقت تم اپنا شیطانی جال پھیلائے ہوئے ہوتے ہو"۔۔۔ تنویر نے بے اختیار ہو کر کہا۔

"اچھا تو یہ شیطانی جال ہے۔ اس لئے تو زمینی حور آج تک اس جال میں نہیں آسکی"۔۔۔ عمران نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔ اور کیپٹن شکیل بے اختیار ہنس پڑا۔

"تمہارا ذہن میرے خیال میں اللہ تعالیٰ نے خصوصی طور پر بنایا ہے۔ نجانے کہاں کی کڑیاں کہاں جوڑ لیتے ہو۔ اور نتیجہ بھی سو فیصد درست نکلتا ہے"۔۔۔ جولیا نے انتہائی تحسین آمیز لہجے میں کہا۔

"بس کڑیاں جوڑنے کا ہی تو سارا مسئلہ ہے۔ بشرطیکہ تنویر جوڑنے دے تو۔۔۔۔۔۔"۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔ اور جولیا ایک بار پھر جھینپ گئی۔ اور پھر اس سے پہلے کہ مزید بات چیت ہوتی

ٹائیگر ایک مقامی آدمی کے ساتھ جیپ کی طرف آتا دکھائی دیا۔ مقامی آدمی اپنی جسامت اور قد و قامت کے لحاظ سے پہاڑی ہی لگتا تھا۔

"کیپٹن شکیل اور تنویر۔ تم دونوں مارکیٹ جاؤ۔ اور وہاں سے غوطہ خوری کے مخصوص لباس اور گیس ماسک بھی خرید کر لے آؤ۔ ہم سب کے لئے۔ جاؤ"۔۔۔ عمران نے اچانک مڑ کر کیپٹن شکیل اور تنویر سے کہا۔ اور وہ دونوں سر ہلاتے ہوئے جیپ سے نیچے اترے اور تیز تیز قدم اٹھاتے مارکیٹ کی طرف بڑھ گئے۔ تھوڑی دیر بعد ٹائیگر اس مقامی آدمی کے ساتھ جیپ کے قریب پہنچ گیا۔

"باس۔ یہ فرانڈو ہے۔ اس سارے علاقے کا کیڑا اور با اعتماد آدمی ہے"۔۔۔ ٹائیگر نے قریب آ کر عمران سے فرانڈو کا تعارف کراتے ہوئے کہا۔

"ٹاکسن جھیل دیکھی ہوئی ہے تم نے"۔۔۔ عمران نے فرانڈو سے مخاطب ہو کر پوچھا۔

"جی ہاں۔ اچھی طرح مجھ سے زیادہ باسٹن کے پہاڑی علاقے کو اور کون جان سکتا ہے۔ مگر جناب ایک تو یہ جھیل انتہائی دشوار گزار علاقے میں ہے۔ اور دوسری اتنی خوب صورت بھی نہیں ہے کہ سیاح وہاں جائیں"۔۔۔ فرانڈو نے کہا۔

"ہم صرف سیاح ہی نہیں ہیں مسٹر فرانڈو۔ ہم حکومت ایکریمیا کے ایک ایسے محکمے سے تعلق رکھتے ہیں۔ جو ایسے مقامات کو تلاش کرتا ہے جنہیں ڈویلپ کر کے اسے سیاحوں کے لئے پسندیدہ بنایا جا سکے۔ اور اسی سلسلے میں ہم ٹاکسن جھیل تک جانا چاہتے ہیں"۔۔۔ عمران

نے اُسے سمجھاتے ہوئے کہا۔

"اوہ ٹھیک ہے جناب۔ اگر علاقہ ڈویلپ ہو جائے تو واقعی وہ سیاحوں کے لئے ایک پرکشش مقام بن سکتا ہے" ۔۔۔۔ فرانڈ نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے جواب دیا۔ تھوڑی دیر بعد کیپٹن شکیل اور تنویر واپس آ گئے۔ ان کے پاس چار بڑے تھیلے تھے۔ جو انہوں نے جیپ کی عقبی طرف رکھے۔ پھر عمران بھی ڈرائیونگ سیٹ چھوڑ کر ان کے ساتھ عقبی سیٹوں پر آ گیا۔ ڈرائیونگ فرانڈ کے حوالے کر دی گئی۔ اور دوسرے لمحے جیپ تیز رفتاری سے گلاگیر کی طرف روانہ ہو گئی۔

بڑا سا ہیلی کاپٹر تیز رفتاری سے پہاڑی علاقے کے اوپر پرواز کرتا ہوا آگے بڑھا چلا جا رہا تھا۔ پائلٹ سیٹ پر ٹرڈمین تھا جب کہ ساتھ والی سیٹ پر اس کا ساتھی مورس بیٹھا ہوا تھا۔ مورس کلینڈی کا اسسٹنٹ تھا اور کلینڈی کی ہلاکت کے بعد اس نے مورس کو اس کی جگہ دے دی تھی۔ عقبی سیٹوں پر تین آدمی بیٹھے ہوئے تھے۔ یہ بھی بلیک ایگل گروپ کے خاص آدمی تھے۔

"باس۔ آپ نے بتایا نہیں کہ ہم نے وہاں اس شکار گاہ پر جا کر کرنا کیا ہے" ۔۔۔۔ مورس نے ٹرڈمین سے مخاطب ہو کر کہا۔

"ہاں اب وقت آ گیا ہے کہ میں تمہیں اپنی پلاننگ بتا دوں۔ یہ تو میں تمہیں بتا چکا ہوں کہ لارڈ گیرٹ کی شکار گاہ میں موجود زیر زمین خفیہ لیبارٹری سے ہم نے فارمولے والی ٹیپ حاصل

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام

کرنی ہے۔ اس کی پلاننگ میں نے یہ بنائی ہے کہ ہم ہیلی کاپٹر براہِ راست لارڈ گیرٹ کے انچارج شکاری کنگسٹن کے کیبن کے قریب اتاریں گے۔ اور پھر کنگسٹن سے یہی کہیں گے کہ ہم لارڈ گیرٹ کے دوست ہیں۔ اور لارڈ گیرٹ کی طرف سے ہمارے پاس یہاں شکار کھیلنے کا باقاعدہ اجازت نامہ ہے۔ پھر میں اس کنگسٹن کو سنبھالوں گا اور تم نے اس کے دوسرے ساتھیوں کو۔ اور اگر وہاں کتے کھلے ہوئے تو انہیں بھی۔ جب وہاں سوائے کنگسٹن کے اور کوئی زندہ آدمی نہ رہے گا۔ تو پھر کنگسٹن سے ہم اس لیبارٹری کا راستہ معلوم کریں گے اور اس کے بعد اس لیبارٹری میں گھس کر وہاں سے فارمولا حاصل کریں گے۔ اس کے بعد ہماری اس ہیلی کاپٹر پر ہاسٹن واپسی ہوگی۔ جہاں ہم ہیلی کاپٹر سٹیفن کنگ کے حوالے کر کے خاموشی سے ناراک واپس چلے جائیں گے" ـــــــ ٹڈ مین نے سیدھی سادھی سی پلاننگ بتاتے ہوئے کہا۔

"یس باس۔ مگر آپ نے بتایا ہے کہ پاکیشیا کے عمران صاحب اور ان کے ساتھی بھی اس ٹیپ کے لئے کام کر رہے ہیں۔ کیا ان سے بھی ٹکراؤ ہو سکتا ہے۔ اور اگر ہو جائے تو اس کے لئے کیا احکامات ہیں" ـــــــ مورس نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"اس لئے تو میں نے کنگ سے کہہ کر خصوصی طور پر ہیلی کاپٹر حاصل کیا ہے۔ تاکہ جلد از جلد وہاں تک پہنچ کر کارروائی مکمل کی جا سکے۔ ویسے اگر ہم سے پہلے وہاں وہ پہنچ گئے۔ تو پھر ہم صرف تماشا ہی دیکھ سکیں گے۔ ان سے ٹکرانے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا" ـــــــ ٹڈ مین

نے جواب دیا اور مورس نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

ہیلی کاپٹر مسلسل پرواز کرتا ہوا آخر کار اس ٹاکسن جھیل پر پہنچ گیا۔ ٹڈ مین نے چونکہ روانگی سے پہلے اچھی طرح اس سارے علاقے کے بارے میں کنگ سے تفصیلی معلومات حاصل کر لی تھیں۔ اس لئے اُسے یہاں تک آنے اور اس جھیل کو پہچاننے میں کوئی دقت نہ ہوئی تھی۔

"تیار ہو جاؤ۔ اب ہم ڈینجر رینج میں داخل ہو رہے ہیں" ـــــــ ٹڈ مین نے کہا اور مورس اور دوسرے ساتھی بے اختیار تن کر بیٹھ گئے۔ ٹڈ مین نے ہیلی کاپٹر کی بلندی کافی کم کر دی اور اس کی رفتار بھی گھٹا دی۔ اور تھوڑی دیر بعد اُسے ایک پہاڑی کی خاصی مسطح زمین پر ایک بڑا سا کیبن نظر آ گیا۔ اس سے کچھ دور ہٹ کر دس بارہ مزید کیبن بھی بنے ہوئے تھے۔ لیکن وہ سارے کیبن چھوٹے چھوٹے تھے۔

"یہ چھوٹے کیبن دیکھ رہے ہو۔ ان میں کنگسٹن کے آدمی رہتے ہیں" ٹڈ مین نے مورس سے کہا اور مورس نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ ٹڈ مین نے اس بڑے کیبن کے قریب ہیلی کاپٹر ایک مسطح جگہ پر اتار دیا۔ اُسی لمحے کیبن سے چار مسلح آدمی نکل کر ہیلی کاپٹر کی طرف بڑھنے لگے۔ ان چاروں کے ہاتھوں میں مشین گنیں تھیں۔ اور وہ اپنی جسامت اور قد و قامت سے ہی مضبوط جسموں کے مالک اور لڑنے بھڑنے والے نظر آ رہے تھے۔ ان کے چہروں پر بھی سخت گیری نمایاں تھی۔ ہیلی کاپٹر رکتے ہی ٹڈ مین نیچے اتر آیا۔ اور اس کے ساتھ ہی اس

کے ساتھی بھی نیچے اتر آئے۔ وہ سب خالی ہاتھ تھے۔

"کون ہو تم۔ اور کہاں سے آئے ہو" ـــــ ان میں سے ایک نے ٹرومین سے مخاطب ہو کر کہا۔ اس کے لہجے میں بے پناہ درشتی تھی۔

"تم میں سے کنگسٹن کون ہے" ـــــ ٹرومین نے بھی سخت لہجے میں کہا۔

"میں ہوں کنگسٹن" ـــــ اس آدمی نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"میرا نام لارڈ ٹیری سمتھ ہے۔ اور میں لارڈ گیرٹ کا دوست ہوں۔ یہ میرے ساتھی ہیں۔ ہم یہاں لارڈ گیرٹ کی خصوصی اجازت سے شکار کھیلنے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کنگسٹن یہاں کا انچارج ہے۔ وہ سارے انتظامات کر دے گا" ـــــ ٹرومین نے باوقار سے لہجے میں کہا۔ ویسے بھی وہ اپنے لباس اور ہاتھ میں موجود انتہائی قیمتی سگار کے ڈبے کی وجہ سے لارڈ ہی لگ رہا تھا۔

"لیکن لارڈ گیرٹ نے ہمیں تو کوئی اطلاع نہیں دی" ـــــ کنگسٹن نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہمارے پاس تمہارے لئے خصوصی خط ہے۔ آؤ دکھاتا ہوں میں تمہیں" ـــــ ٹرومین نے کیبن کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔ اور پھر اس سے پہلے کہ کنگسٹن کوئی بات کرتا ٹرومین اپنے ساتھیوں کی طرف مڑ گیا۔

"تم لوگ یہیں رکو گے۔ ہم کنگسٹن کو مطمئن کر لیں۔ تاکہ کوئی مسئلہ باقی نہ رہے۔ کیونکہ ان کے اطمینان کے بغیر ہم شکار نہیں

کھیل سکتے" ـــــ ٹرومین نے انتہائی باوقار لہجے میں اپنے ساتھیوں سے مخاطب ہو کر کہا۔ اور پھر دوبارہ کیبن کی طرف مڑ گیا۔ کنگسٹن ہونٹ بھینچے اس کے پیچھے چل پڑا۔ البتہ اس کے تینوں ساتھی وہیں رک گئے تھے۔

"اجازت نامہ آپ باہر بھی دکھا سکتے تھے" ـــــ کنگسٹن نے کیبن میں داخل ہوتے ہوئے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"لارڈ گیرٹ انتہائی بدخط واقع ہوئے ہیں۔ اس لئے میں نے سوچا کہ اگر میرے ملازموں نے ان کا خط دیکھ لیا تو خواہ مخواہ ہم لارڈوں کی بے عزتی ہو جائے گی" ـــــ ٹرومین نے سر ہلاتے ہوئے جواب دیا اور کنگسٹن بھی اس کی اس بات پر بے اختیار مسکرا دیا۔

"یہ لیجئے دیکھئے" ـــــ ٹرومین نے جیب سے ہاتھ باہر نکالتے ہوئے کہا۔ اور دوسرے لمحے سامنے کھڑے کنگسٹن کی ناک پر ایک غبارہ سا پھوٹا اور کنگسٹن لہراتا ہوا نیچے گرنے لگا تو ٹرومین نے جلدی سے اُسے سنبھالا۔ اور پھر اطمینان سے فرش پر بچھے ہوئے قالین پر لٹا دیا۔

"اب اتنا بھی بدخط نہیں ہے لارڈ گیرٹ کہ تم اس کی تحریر دیکھتے ہی بے ہوش ہو گئے ہو" ـــــ ٹرومین نے مسکراتے ہوئے کہا۔ اور پھر جیب سے سائیلنسر لگا مشین پسٹل نکالے وہ کیبن کے دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ کنگسٹن کے ساتھی اس کے ساتھیوں کے ساتھ ہی خاموش کھڑے تھے کہ ٹھک ٹھک کی

آوازوں کے ساتھ ہی وہ تینوں چیختے ہوئے نیچے گرے اور تڑپنے لگے ۔ اس کے ساتھ ہی ٹرومین کے چاروں ساتھی تیزی سے ان کیبنوں کی طرف بڑھ گئے ۔ جہاں دوسرے لوگ رہتے تھے ۔ جب کہ ٹرومین وہیں دروازے کے قریب ہی رک گیا ۔ تھوڑی دیر بعد اُسے دور سے گولیاں چلنے کی آوازیں سنائی دیں اور اس کے ہونٹ بھنچ گئے ۔ کیونکہ اس کے ساتھیوں کے پاس بغیر سائیلنسر لگے مشین پسٹل تھے ۔ اس لئے گولیوں کی آوازیں پہاڑی علاقے میں دور دور تک گونج رہی تھیں ۔ کچھ دیر کے لئے خاموشی طاری ہو گئی ۔ اس کے بعد ایک بار پھر گولیاں چلنے اور کتوں کے بھونکنے کی تیز آوازیں سنائی دیں ۔ اور تھوڑی دیر بعد خاموشی طاری ہو گئی ۔ ٹرومین کیبن سے نکل کر باہر آ گیا ۔ کچھ دیر بعد اس کے ساتھی وہیں آ گئے ۔

" باس ۔ چھ آدمی تھے ۔ ہمیں آتا دیکھ کر وہ بھی باہر آ گئے تھے ۔ ان سب کا خاتمہ کر دیا گیا ہے ۔ بارہ خوفناک نسل کے کتے ایک باڑہ نما جگہ میں بندھے ہوئے تھے ۔ انہیں بھی ختم کر دیا گیا ہے " —— مورس نے رپورٹ دیتے ہوئے کہا ۔

" او کے ۔ تم باہر ہی رہو گے ۔ ہو سکتا ہے ان کا کوئی اور ساتھی ادھر ادھر موجود ہو ۔ میں اب اس کنگسٹن سے لیبارٹری کے بارے میں معلومات حاصل کرتا ہوں " —— ٹرومین نے مطمئن لہجے میں مورس سے کہا اور پھر مڑ کر وہ کیبن کے دروازے کی طرف بڑھ گیا ۔ کیبن میں کنگسٹن ویسے ہی قالین پر بے ہوش پڑا ہوا تھا ۔ وہ انتہائی

مضبوط جسم کا مالک اور مقامی آدمی لگتا تھا ۔ شکل وصورت سے زیادہ پڑھا لکھا بھی نہ لگتا تھا ۔ ٹرومین نے جھک کر اُسے اٹھایا اور ایک کرسی پر ڈالنے کے بعد اس نے کیبن کی تلاشی لی اور ایک رسی تلاش کر کے اس نے کنگسٹن کو اس رسی کی مدد سے کرسی سے اس طرح جکڑ دیا کہ کنگسٹن کسی طرح بھی حرکت کرنے کے قابل نہ رہا تھا ۔ ٹرومین نے جیب سے ایک چھوٹی سی شیشی نکالی اور اس کا ڈھکن کھول کر شیشی کا دہانہ اس نے کنگسٹن کی ناک سے لگا دیا ۔ چند لمحوں بعد اس نے شیشی ہٹائی اور اس کا ڈھکن بند کر کے اس نے اُسے واپس جیب میں ڈالا اور پھر کوٹ کی اندرونی جیب سے اس نے ایک تیز دھار خنجر باہر نکال لیا ۔ چند لمحوں بعد کنگسٹن کی آنکھیں ایک جھٹکے سے کھلیں اور اس کے ساتھ ہی اس کے منہ سے ہلکی سی کراہ نکل گئی ۔ وہ حیرت سے اپنے بندھے ہوئے جسم اور سامنے کھڑے ٹرومین کو دیکھ رہا تھا ۔

" کون ہو تم ۔ اور یہ تم نے مجھے باندھ کیوں رکھا ہے " —— کنگسٹن نے حیرت بھرے لہجے میں ٹرومین سے مخاطب ہو کر پوچھا ۔

" سنو کنگسٹن ۔ میرے پاس ضائع کرنے کے لئے قطعی وقت نہیں ہے ۔ یہاں موجود تمہارے ساتھی اور کتے ہلاک ہو چکے ہیں ۔ اس لئے اگر تم یہاں چیختے بھی رہو گے تو کوئی تمہاری مدد کو نہ آئے گا ۔ میں نے تم سے صرف چند سوالات پوچھنے ہیں ۔ اگر تم ان کے صحیح جواب دے دو گے تو اپنی زندگی بچا لو گے ۔ ورنہ دوسری صورت میں تمہاری ایک ایک ہڈی بھی ٹوٹ سکتی ہے " —— ٹرومین نے غراتے

ہوئے کہا۔

"تم کیا پوچھنا چاہتے ہو۔ یہاں ایسی کیا چیز ہے جس کے لئے تم یہاں آئے ہو" ـــــ کنگسٹن نے حیران ہو کر کہا۔

"یہاں زیرِ زمین لیبارٹری ہے۔ اور مجھے اس لیبارٹری کا راستہ تم نے بتانا ہے۔ بولو کہاں ہے راستہ" ـــــ ٹرڈمین نے کہا۔ تو کنگسٹن بے اختیار چونک پڑا۔ اس کی آنکھوں میں ایک لمحے کے لئے چمک سی ابھری۔

"لیبارٹری۔ اور یہاں۔ اس پہاڑی علاقے میں۔ کیا تمہارا دماغ خراب ہے" ـــــ کنگسٹن نے کہا۔

"اوکے۔ میں نے تو سوچا تھا تم بتا دو گے تو اپنے آپ کو بچا لو گے" ـــــ ٹرڈمین نے سرد لہجے میں کہا۔ اور آگے بڑھ کر اس نے خنجر کی نوک کنگسٹن کے نتھنے میں ڈالی اور اس کے ساتھ ہی اس نے ہاتھ کو جھٹکا دیا تو کنگسٹن کے حلق سے ایک کربناک چیخ نکلی۔ اس کا آدھے سے زیادہ نتھنا خنجر نے چیر دیا تھا۔ ٹرڈمین نے دوسرے لمحے اس کا دوسرا نتھنا بھی چیر دیا۔ اور پھر اس نے بڑے مطمئن سے انداز میں خون آلود خنجر کو کنگسٹن کے لباس سے صاف کیا اور اُسے کوٹ کی اندرونی جیب میں ڈال لیا۔ کنگسٹن کے حلق سے مسلسل چیخیں نکل رہی تھیں۔ لیکن ٹرڈمین اس طرح مطمئن کھڑا تھا جیسے اس نے کنگسٹن کو ہاتھ بھی نہ لگایا ہو۔ خنجر جیب میں ڈال کر اس نے انگلی موڑ کر اس کا ہک آہستہ سے کنگسٹن کی پیشانی پر ابھر آنے والی رگ پر مارا تو کنگسٹن کے حلق سے انتہائی کربناک چیخ نکلی اور اس کا چہرہ

یک لخت پسینے میں ... ب گیا۔ ٹرڈمین بڑے مشینی انداز میں کام کر رہا تھا۔ دوسری ضرب پر کنگسٹن بے ہوش ہو گیا۔ لیکن پھر دو تھپڑوں نے اُسے ہوش دلا دیا اور تیسری ضرب پر آخرکار کنگسٹن بول پڑا۔

"بتاتا ہوں بتاتا ہوں۔ رک جاؤ۔ فار گاڈ سیک۔ رک جاؤ۔ یہ کیسا عذاب ہے۔ رک جاؤ" ـــــ کنگسٹن نے ہذیانی انداز میں کہا اور ٹرڈمین مسکرا دیا۔

"بس بولتے جاؤ۔ میں نے پہلے ہی تم پر کافی وقت ضائع کر دیا ہے" ـــــ ٹرڈمین نے سرد لہجے میں کہا۔

"لیبارٹری ٹاکسن تھیل کے پاس ہے۔ اس کا دہانہ اس کیبن کے اندر سے ہے۔ اس کیبن کی عقبی دیوار پر ایک گھوڑے کی تصویر لگی ہوئی ہے۔ اس تصویر کو ہٹاؤ اور جس کیل کے ساتھ یہ تصویر لٹکی ہوئی ہے۔ اس کیل کو پہلے اوپر پھر دائیں طرف پھر نیچے اور پھر بائیں طرف کرو تو کیبن کا فرش ہٹ جائے گا۔ اور لیبارٹری کو جانے والا راستہ کھل جائے گا" ـــــ کنگسٹن نے پوری تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"لیبارٹری کا انچارج کون ہے" ـــــ ٹرڈمین نے پوچھا۔

"انچارج ڈاکٹر جارج ہے" ـــــ کنگسٹن نے جواب دیا۔

"لیبارٹری میں کتنے افراد ہیں" ـــــ ٹرڈمین نے پوچھا۔

"لیبارٹری میں دس سائنسدان ہیں" ـــــ کنگسٹن نے جواب دیا اور ٹرڈمین نے جیب میں موجود ہاتھ باہر نکالا۔ اور اس کے ساتھ

۶

ہی ٹھک کی آواز کے ساتھ ہی سائیلنسر لگے مشین پسٹل کی یکے بعد دیگرے تین چار گولیاں کنگسٹن کی پیشانی میں گھسیں اور اس کی کھوپڑی کئی حصوں میں تقسیم ہو کر بکھر گئی۔ اور ٹرومین بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ تاکہ اپنے ساتھیوں کو بلا کر لیبارٹری کا راستہ کھولے اور پھر ان سائنسدانوں کو کور کر کے وہاں سے وہ ٹیپ برآمد کرے۔ اب اس کے نقطہ نظر سے کوئی مسئلہ باقی نہ رہا تھا۔ کیونکہ ظاہر ہے سائنس دان اس قابل نہ تھے۔ کہ ان سے لڑ سکیں اور دوسرا کوئی مداخلت کرنے والا موجود ہی نہ تھا۔ باہر نکل کر اس نے اپنے ساتھیوں کو بلایا اور پھر ایک آدمی کو باہر چھوڑ کر وہ مورس اور تین دوسرے ساتھیوں سمیت کیبن کے عقبی حصے کی طرف بڑھ گیا۔ اور چند لمحوں بعد وہ واقعی لیبارٹری کا راستہ کھول لینے میں کامیاب ہو چکا تھا۔ یہ ایک سرنگ نما راستہ تھا جو نیچے گہرائی میں چلا جا رہا تھا۔ چاروں تیز تیز قدم اٹھاتے لیبارٹری کی طرف بڑھنے لگے۔ سرنگ کا اختتام ایک دروازے پر ہوا۔ اور دروازہ کسی آہنی سیف کے سے انداز میں بنایا گیا تھا۔ بے جوڑ اور فولاد کی موٹی چادروں سے۔ اوپر سرخ رنگ کا بلب جل رہا تھا۔

" مورس۔ بم مار کر دروازہ اڑا دو" ——— ٹرومین نے مورس سے کہا۔ اور مورس نے سر ہلاتے ہوئے اندرونی جیب سے ایک چھوٹا سا کیپسول نما بم نکالا اور پھر کافی پیچھے ہٹ کر مورس نے ہاتھ گھما کر وہ بم دروازے پر مار دیا۔ ایک زوردار دھماکہ ہوا۔ اور دوسرے لمحے وہ فولادی دروازہ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر اندر جا گرا۔

دوسری طرف ایک کمرہ تھا۔ کمرہ میں موجود فرنیچر اور وہاں رکھی ہوئی ایک مشین کے بھی ٹکڑے اڑ گئے۔ اور وہ سب تیزی سے فولادی دروازے کے ٹکڑوں کو پھلانگتے ہوئے اس کمرے میں داخل ہوئے ہی تھے کہ ایک آدمی دوڑتا ہوا اس کے دوسرے دروازے سے اندر داخل ہوا ہی تھا کہ ٹرومین کے ایک ساتھی نے اسے کھینچ کر اپنے سینے سے لگا لیا۔

" تم اسے پکڑے رکھو" ——— ٹرومین نے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ اس دروازے کی دوسری طرف آگیا۔ اور ایک چھوٹی سی راہداری کراس کر کے وہ ایک اور کمرے کی طرف بڑھ رہا تھا۔ کہ اس کا دروازہ کھلا اور ایک بوڑھا سا آدمی جس نے سفید رنگ کا کوٹ پہنا ہوا تھا تیزی سے باہر نکلا۔

" خبردار ہاتھ اٹھا دو ڈاکٹر جارج" ——— ٹرومین نے سائیلنسر لگا مشین پسٹل اس کے سینے پر رکھتے ہوئے کہا۔

" گگ ——— گگ ——— کون ہو تم" ——— اس بوڑھے نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" تمہارا نام ڈاکٹر جارج ہی ہے یا ......" ٹرومین نے انتہائی سرد لہجے میں کہا۔

" ہاں۔ میرا نام ہے ڈاکٹر جارج۔ مگر تم کون ہو اور یہاں کیسے آئے ہو" ——— ڈاکٹر جارج نے حیران ہو کر کہا۔

" مورس۔ آگے جاؤ اور جو نظر آئے آف کر دو" ——— ٹرومین نے ساتھ کھڑے مورس سے کہا۔ اور مورس اپنے دو ساتھیوں

سمیت تیزی سے اس دروازے میں داخل ہو کر غائب ہو گیا۔

" کک ۔۔ کک ۔۔۔ کون ہو تم ۔ یہ دھماکہ کیسا تھا ۔ کہاں سے آئے ہو ۔ کیا چاہتے ہو " ۔۔۔ ڈاکٹر جارج اب کافی سنبھل گیا تھا ۔

" ابھی معلوم ہو جاتا ہے ۔ خاموش کھڑے رہو ۔ ورنہ ڈھیر کر دوں گا " ٹرومین نے سرد لہجے میں کہا اور اسی لمحے اندر سے بے تحاشا گولیاں چلنے اور انسانی چیخوں کی آوازیں سنائی دیں ۔ اور ڈاکٹر جارج بے اختیار اچھل پڑا ۔

" یہ ۔۔۔ یہ کیا ہو رہا ہے " ۔۔۔ ڈاکٹر جارج نے انتہائی خوفزدہ لہجے میں کہا ۔

" تمہارے ساتھی سائنس دانوں کو قتل کیا جا رہا ہے " ۔۔۔ ٹرومین نے ایسے لہجے میں کہا جیسے انسانوں کی بجائے کیڑے مکوڑوں کی ہلاکت کی بات کر رہا ہو ۔

" قت ۔۔۔ قت ۔۔۔ قتل " ۔۔۔ بوڑھے ڈاکٹر جارج نے ہکلاتے ہوئے کہا ۔ اور اس کے ساتھ ہی خوف کی شدت سے اس کی آنکھیں پھیلتی چلی گئیں اور وہ لہرا کر نیچے گر گیا ۔ وہ خوف کی شدت سے بے ہوش ہو چکا تھا ۔

" انتھونی ۔ اس آدمی کو آف کر کے آجاؤ " ۔۔۔ ٹرومین نے مڑ کر پیچھے کمرے میں موجود اپنے ساتھی سے کہا ۔ جو پہلے آنے والے کو پکڑے وہیں رہ گیا تھا ۔ اور چند لمحوں بعد اس کا ساتھی راہداری میں آگیا ۔

" میں نے اس کی گردن توڑ دی ہے " ۔۔۔ انتھونی نے راہداری میں آتے ہوئے کہا ۔ اور ٹرومین نے اثبات میں سر ہلا دیا ۔ اُسی

لمحے مورس اور اس کے دو ساتھی بھی آگئے ۔

" باس ۔ آٹھ آدمی تھے ۔ آٹھوں کو ختم کر دیا ہے " ۔۔۔ مورس نے کہا ۔

" او ۔ کے ۔ اب اس بوڑھے ڈاکٹر کو اٹھا کر لے آؤ ۔ تاکہ اس سے وہ ٹیپ حاصل کیا جا سکے " ۔۔۔ ٹرومین نے کہا ۔ اور اندرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا ۔ مورس کے ایک ساتھی نے جھک کر فرش پر بے ہوش پڑے ہوئے ڈاکٹر جارج کو اٹھایا اور ٹرومین کے پیچھے چلنے لگا ۔ راہداری کا اختتام جس کمرے میں ہوا تھا ۔ وہ کمرہ دفتر کے انداز میں سجا ہوا تھا ۔

" اسے یہاں صوفے پر لٹا دو ۔ میں اس لیبارٹری کا راؤنڈ لگا لوں " ۔۔۔ ٹرومین نے کہا ۔ اور آگے موجود ایک اور دروازے کی طرف بڑھ گیا ۔ لیبارٹری کافی بڑی تھی ۔ اس میں دو بڑے بڑے ہال تھے ۔ ایک بڑا اسٹور تھا ۔ ایک طرف دس رہائشی کمرے بنے ہوئے تھے ۔ لیبارٹری کے دونوں ہالز میں عجیب وغریب ساخت کی مشینیں بڑی بڑی میزوں پر نصب نظر آ رہی تھیں ۔ اور دیواروں کے ساتھ الماریاں تھیں ۔ جن میں ایسے ہی چھوٹے چھوٹے آلات رکھے ہوئے تھے ۔ دونوں ہالز میں سائنس دانوں کی لاشیں پڑی ہوئی تھیں ۔

ٹرومین سارا راؤنڈ لگا کر واپس اس دفتر نما کمرے میں آیا ۔ جہاں ڈاکٹر جارج کو ایک صوفے پر لٹا دیا گیا تھا ۔ ٹرومین نے آگے بڑھ کر ڈاکٹر کے چہرے پر زوردار تھپڑ مارنے شروع کر

دیئے۔ دوسرے ہی لمحے ڈاکٹر جارج چیختا ہوا ہوش میں آ گیا۔

" مورس۔ اس کے ساتھی سائنس دانوں کی لاشیں اٹھا کر یہاں لاؤ۔ تاکہ ڈاکٹر جارج کو پتہ لگ جائے کہ اگر اس نے ہمارے ساتھ تعاون نہ کیا تو اس کا بھی یہی حشر ہو سکتا ہے" ____ ٹرڈ مین نے سرد لہجے میں مورس سے مخاطب ہو کر کہا۔

" تم ____ تم کیا چاہتے ہو۔ تم کون ہو" ____ ڈاکٹر جارج کی حالت خوف کی شدت سے انتہائی دگرگوں ہو رہی تھی۔

" ابھی ٹھہر جاؤ۔ ذرا اپنے ساتھیوں کی لاشیں دیکھ لو" ____ ٹرڈ مین نے سرد لہجے میں کہا۔ اور تھوڑی دیر بعد جب واقعی ڈاکٹر جارج کے آٹھ ساتھیوں کی لاشیں وہاں کمرے میں لا کر رکھی گئیں تو ڈاکٹر جارج کا رنگ ہلدی سے بھی زیادہ زرد پڑ گیا۔ وہ اس قدر خوف زدہ نظر آ رہا تھا کہ جیسے ابھی دوبارہ بے ہوش ہو جائے گا۔

" تم نے دیکھ لیا ڈاکٹر جارج کہ انسانی جانوں کی ہمارے نزدیک کیا حیثیت ہے۔ اگر تم نے ہم سے تعاون کیا تو میرا وعدہ کہ تمہیں زندہ اور صحیح سلامت چھوڑ دیا جائے گا۔ ورنہ ان کی موت تو فوری ہو گئی ہے۔ مگر تمہاری موت آسان نہ ہو گی۔ تمہارے جسم کی تمام ہڈیاں ایک ایک کر کے توڑ دی جائیں گی" ____ ٹرڈ مین نے انتہائی سرد لہجے میں بات کرتے ہوئے کہا۔

" مم ____ مم ____ مجھے مت مارو۔ فار گاڈ سیک۔ مجھے مت مارو۔ میں نے کیا قصور کیا ہے۔ مجھے مت مارو" ____ ڈاکٹر جارج نے انتہائی خوف زدہ لہجے میں کہا۔

" سنو ڈاکٹر جارج۔ تم ایک مجرم تنظیم بگ باس کی لیبارٹری میں کام کر رہے ہو۔ اس لئے زیادہ پارسا بننے کی ضرورت نہیں ہے۔ بگ باس کے چیف کی طرف سے تمہیں ایک ٹیپ بھجوایا گیا تھا۔ جس میں پاکیشیا کے سائنس دان سردار اور شوگرانی سائنسدان کے درمیان ایک سائنسی فارمولے کے بارے میں تفصیل سے بات چیت ریکارڈ تھی۔ اور تم نے اس بات چیت سے وہ فارمولا اخذ کر کے اس کی تکمیل یہاں لیبارٹری میں کرنی تھی۔ بولو میں درست کہہ رہا ہوں" ____ ٹرڈ مین نے انتہائی سرد لہجے میں کہا۔

" تم درست کہہ رہے ہو" ____ اس بار ڈاکٹر جارج نے ڈوبتے ہوتے لہجے میں کہا۔

" تو یہ فارمولا اب تکمیل کی کس سٹیج پر ہے" ____ ٹرڈ مین نے اسی طرح سرد لہجے میں پوچھا۔

" اس فارمولے پر تو ابھی کام کا آغاز بھی نہیں ہوا۔ کیونکہ چند روز پہلے یہ ٹیپ مجھ تک پہنچایا گیا تھا۔ اس وقت ہم ایک اور ہتھیار پر کام کر رہے تھے۔ جو تکمیل کے قریب تھا۔ اس لئے میں نے اس پر کام نہیں کیا۔ کل اس ہتھیار پر کام مکمل ہوا ہے تو میں نے ٹنگسٹن کے ذریعے اس کا مکمل فارمولا سپر لیبارٹری کو بھجوایا ہے۔ آج ہمارا ریسٹ تھا۔ کل سے ہم نے اس ٹیپ والے فارمولے پر کام شروع کرنا تھا" ____ ڈاکٹر جارج نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" سپر لیبارٹری کہاں ہے" ____ ٹرڈ مین نے چونک کر پوچھا۔

" مجھے نہیں معلوم کہ کہاں ہے ____ یہ دراصل مکمل لیبارٹری

نہیں ہے۔ بلکہ یہ ایک لحاظ سے ریسرچ سنٹر ہے۔ یہاں ہم سائنسی بنیادوں پر ادھورے یا نامکمل فارمولوں پر کام کرتے ہیں۔ جب فارمولا سائنسی طور پر ہر لحاظ سے مکمل ہو جاتا ہے تو پھر اس پر عمل کے لئے اسے سپر لیبارٹری بھجوا دیا جاتا ہے" ـــــ ڈاکٹر جارج نے وضاحت کرتے ہوئے کہا۔ اور ٹرومین نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

" وہ ٹیپ کہاں ہے۔ مجھے وہ ٹیپ چاہیئے" ـــــ ٹرومین نے سخت لہجے میں کہا۔

" وہ ٹیپ ایسی جگہ پر ہے کہ تم لاکھ کوشش کرو تمہیں ٹیپ نہیں مل سکتا۔ صرف میں ہی وہ ٹیپ حاصل کر سکتا ہوں۔ لیکن مجھے معلوم ہے کہ تم نے ٹیپ حاصل کرتے ہی مجھے بھی گولی مار دینی ہے۔ اور یہ بھی مجھے معلوم ہے کہ جب تک تمہیں ٹیپ نہ ملے تم بہرحال مجھے زندہ رکھنے پر مجبور ہو گے" ـــــ ڈاکٹر جارج نے اب حیرت اور خوف کے جھٹکے سے نکل کر سمجھداری کی باتیں شروع کر دی تھیں۔

" تو تمہارا خیال ہے کہ تم ہم سے وہ جگہ چھپا لینے میں کامیاب ہو جاؤ گے۔ اگر ہم یہاں تک پہنچ سکتے ہیں تو تم سے ہمیں ٹیپ اگلوانی بھی آتی ہے" ـــــ ٹرومین نے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ مورس کی طرف مڑا۔

" مورس۔ خنجر نکال کر پہلے ڈاکٹر جارج کی ایک آنکھ نکال دو۔ پھر دوسری پھر اس کی ہڈیاں توڑنا شروع کر دو۔ میں دیکھتا ہوں۔ یہ کیسے نہیں بتاتا" ـــــ ٹرومین نے سخت لہجے میں مورس کو حکم

دیتے ہوئے کہا۔

" یس باس" ـــــ مورس نے جواب دیا۔ اور اس کے ساتھ ہی اس نے جیب میں ہاتھ ڈالا تو ڈاکٹر جارج چیخ پڑا۔

" رک جاؤ۔ رک جاؤ۔ مجھے اندھا مت کرو۔ میں بتا دیتا ہوں۔ مگر وعدہ کرو کہ مجھے زندہ یہاں سے جانے دو گے۔ پلیز وعدہ کرو" ڈاکٹر جارج نے گھگھیاتے ہوئے لہجے میں کہا۔

" چلو وعدہ" ـــــ ٹرومین نے کہا۔

" سامنے والی دیوار پر جو سوئچ بورڈ لگا ہوا ہے۔ اس کا سب سے نچلا سفید رنگ کا بٹن دباؤ تو اس دیوار میں ایک خفیہ سیف نمودار ہو گا۔ ٹیپ اس کے اندر ہے۔ اٹھا لو۔ مگر مجھے مت مارو" ـــــ ڈاکٹر جارج نے کہا۔ اور ٹرومین کے اشارے پر مورس آگے بڑھا۔ اور اس نے وہ بٹن دبا دیا۔ دوسرے لمحے سرر کی تیز آواز کے ساتھ دیوار درمیان سے پھٹ کر سائیڈوں پر ہوتی چلی گئی۔ اور اب وہاں واقعی ایک سیف نظر آنے لگ گیا تھا۔

" یہ کیسے کھلتا ہے" ـــــ ٹرومین نے ڈاکٹر جارج سے پوچھا۔

" اس کے نچلے حصے پر تین بار زور سے ہاتھ مارو۔ اس کے بعد دوبارہ وہی سفید بٹن دبا دو یہ کھل جائے گا" ـــــ ڈاکٹر جارج نے کہا۔ اور ٹرومین کے اشارے پر مورس نے ویسے ہی کیا۔ اور واقعی سیف کھل گیا۔ سیف کے دو خانے تھے۔ جن میں فائلیں بھری ہوئی تھیں۔ البتہ ایک کونے میں ایک مائیکرو ٹیپ بھی موجود تھا۔ جسے مورس نے اٹھا کر ٹرومین کو دے دیا۔

" کیا یہی ہے وہ ٹیپ جس میں فارمولا ہے "____ ٹرومین نے مائیکرو ٹیپ کو الٹ پلٹ کر غور سے دیکھتے ہوئے ڈاکٹر جارج سے پوچھا۔

" ہاں ۔ یہی ہے وہ ٹیپ جو مجھے بھجوایا گیا تھا "____ ڈاکٹر جارج نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" یہاں یقیناً ٹیپ ریکارڈ ہو گا ۔ اُسے تلاش کرو ۔ میں اس میں یہ ٹیپ لگا کر اُسے سننا چاہتا ہوں تاکہ پوری تسلی ہو جائے ۔ کہ یہ واقعی اصل ٹیپ ہے "____ ٹرومین نے مورس سے مخاطب ہو کر کہا۔

" مائیکرو ٹیپ ریکارڈر میز کی نچلی دراز میں موجود ہے "____ ڈاکٹر جارج نے کہا۔ اور ٹرومین کے ایک ساتھی نے جلدی سے میز کی دراز کھولی اور اس میں سے ایک مائیکرو ٹیپ ریکارڈر نکال کر میز پر رکھ دیا۔ مائیکرو ٹیپ ریکارڈر قطعی جدید ساخت کا تھا۔

" یہ کیسا ٹیپ ریکارڈر ہے ۔ بظاہر تو ٹیپ ریکارڈر ہی لگتا ہے مگر......" ٹرومین نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" یہ ہماری اپنی ایجاد ہے ۔ انتہائی حساس ٹائپ مائیکرو ٹیپ ریکارڈر ہے ۔ تم سے آپریٹ نہ ہو سکے گا ۔ اگر تم اجازت دو تو میں اسے آپریٹ کر دوں "____ ڈاکٹر جارج نے کہا۔

" پہلے کوئی دوسری ٹیپ اٹھا کر اس میں لگاؤ ۔ پھر یہ ٹیپ لگانا ایسا نہ ہو کہ یہ ڈاکٹر سب کچھ چوپٹ کر دے "____ ٹرومین نے کہا ۔ اور پھر واقعی دراز میں سے ہی ایک اور مائیکرو ٹیپ نکال لی

گئی ۔ ٹرومین نے ڈاکٹر جارج سے کہا کہ وہ اسے آپریٹ کرے اور ڈاکٹر جارج اٹھ کر اس ٹیپ ریکارڈر کی طرف بڑھا ۔ اس نے دراز سے نکلنے والی ٹیپ اس میں فٹ کی اور پھر اُسے آپریٹ کرنا شروع کر دیا ۔ چند لمحوں بعد کمرے میں ڈاکٹر جارج کی آواز گونجنے لگی ۔ وہ کسی سائنسی فارمولے پر لیکچر دے رہا تھا۔

" او ۔ کے ۔ اب یہ ٹیپ لگاؤ "____ ٹرومین نے مطمئن لہجے میں کہا اور ڈاکٹر جارج نے ٹیپ ریکارڈر آف کر کے اس کے اندر موجود مائیکرو ٹیپ نکال کر ایک طرف رکھی اور پھر ٹرومین کے ہاتھ سے سیف سے نکلنے والی ٹیپ لے کر اس نے ریکارڈر میں فٹ کی اور پھر اُسے آپریٹ کرنے میں مصروف ہو گیا ۔ چند لمحوں بعد کمرے میں ایک آواز گونج اٹھی ۔ گو بولنے والا انگریزی میں بات کر رہا تھا ۔ لیکن بہرحال لہجہ پاکیشیائی ہی تھا ۔ پھر دوسری آواز سنائی دی ۔ اس کے بعد جب سردار کا نام سنا گیا تو ٹرومین مکمل طور پر مطمئن ہو گیا۔

" او ۔ کے ۔ ڈاکٹر جارج ۔ تم نے درست ٹیپ دی ہے ۔ اب اسے بند کر کے ٹیپ مجھے نکال دو "____ ٹرومین نے کہا اور ڈاکٹر جارج نے سر ہلاتے ہوئے بٹن آف کئے اور چند لمحوں بعد اس نے ٹیپ نکال کر ٹرومین کے ہاتھ میں دے دی ۔

" شکریہ ڈاکٹر جارج ۔ تم نے واقعی ہم سے تعاون کیا ہے ۔ لیکن مجبوری یہ ہے کہ ہم تمہیں زندہ نہیں چھوڑ سکتے ۔ ورنہ تم بگ باس کو ہماری نشاندہی کر دو گے "____ ٹرومین نے ٹیپ

جیب میں رکھتے ہوئے کہا۔ اور دوسرے لمحے اس کا ہاتھ باہر آیا تو اس کے ہاتھ میں سائیلنسر لگا مشین پسٹل موجود تھا۔

"مم ــ مم ــ مگر تم نے وعدہ کیا تھا" ـــ ڈاکٹر جارج نے انتہائی خوف زدہ لہجے میں کہنا شروع کیا۔ اس سے پہلے کہ اس کا فقرہ مکمل ہوتا ٹھک ٹھک کی آوازوں کے ساتھ ہی مشین پسٹل سے نکلنے والی کئی گولیاں ڈاکٹر جارج کے سینے میں گھس گئیں۔ اور ڈاکٹر جارج چیخ مار کر میز پر گرا۔ اور پھر اس سے ٹکراتا ہوا نیچے قالین پر جا گرا۔ چند لمحے تڑپنے کے بعد وہ ساکت ہو گیا۔

"آؤ اب نکل چلیں" ـــ ٹرومین نے مشین پسٹل جیب میں ڈالتے ہوئے کہا۔

"باس۔ اس لیبارٹری کو ڈائنامیٹ سے نہ اڑا دیں۔ ہمارے پاس ڈائنامیٹ موجود ہے" ـــ مورس نے کہا۔

"نہیں۔ اس طرح بہت بڑا دھماکہ ہوگا۔ جس کی گونج پہاڑی علاقے کی وجہ سے دور تک جا سکتی ہے۔ اور ہو سکتا ہے یہاں کوئی سرکاری ڈیفنس پوسٹ وغیرہ ہو۔ اس طرح ہم پھنس بھی سکتے ہیں۔ ہمارا مشن ٹیپ حاصل کرنا تھا۔ وہ مشن مکمل ہو گیا۔ اور سب سے زیادہ میرے لئے مسرت کی بات یہ ہے کہ یہ مشن میں نے خود مکمل کیا ہے۔ اور عمران سے پہلے" ـــ ٹرومین نے جواب دیا اور پھر وہ سب تیزی سے دوڑتے ہوئے سرنگ کے ذریعے اوپر بڑے کیبن میں پہنچ گئے۔ کیبن کے باہر ان کا ساتھی اور ہیلی کاپٹر موجود تھے۔ اور چند لمحوں بعد ہیلی کاپٹر انہیں لئے فضا میں بلند ہوا۔

اور پھر تیزی سے باسٹن شہر کی طرف بڑھتا چلا گیا۔ ٹرومین کا چہرہ کامیابی اور مسرت بھرے اطمینان سے چمک رہا تھا۔

عمران اور اس کے ساتھی گلاگیر سے پیدل ہی ٹاکسن جھیل کی طرف بڑھے چلے جا رہے تھے۔ ان کی رہنمائی فرانڈو کر رہا تھا۔ چونکہ جیپ گلاگیر قصبے سے آگے نہ جا سکتی تھی۔ اس لئے عمران نے فاصلہ دیکھتے ہوئے پہاڑی خچروں کا بندوبست کرنا چاہا۔ لیکن جب فرانڈو نے انہیں بتایا کہ وہ ایسا شارٹ کٹ راستہ جانتا ہے جہاں سے وہ پیدل جلدی جھیل تک پہنچ سکتے ہیں تو عمران نے پیدل چلنے کا فیصلہ کیا۔ اور اب وہ سب اپنی پشت پر اسلحہ اور دوسرے سامان سے بھرے ہوئے تھیلے اٹھائے پہاڑی راستوں پر پیدل چلتے ہوئے ٹاکسن جھیل کی طرف بڑھے چلے جا رہے تھے۔

"ارے۔ وہ ہیلی کاپٹر" ـــ اچانک ٹائیگر نے چونک کر کہا۔

اور وہ سب چونک کر اس طرف دیکھنے لگے۔ جدھر واقعی ایک بڑا سا ہیلی کاپٹر کافی بلندی پر پرواز کرتا ہوا ہاسٹن شہر کی طرف جا رہا تھا۔ ہیلی کاپٹر چند لمحوں بعد ہی ایک پہاڑی کے پیچھے غائب ہو گیا۔

"ہیلی کاپٹر تو پرائیویٹ لگتا ہے۔ سرکاری نہیں ہے۔ کہیں لارڈ گیرٹ صاحب تو اپنی شکارگاہ سے واپس نہیں جا رہے"۔۔۔ تنویر نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"پرائیویٹ ہیلی کاپٹر۔ اوہ تو یہاں ہاسٹن میں پرائیویٹ ہیلی کاپٹر بھی مل سکتے ہیں۔ کیوں فرانڈو"۔۔۔ عمران نے چونک کر فرانڈو کی طرف دیکھتے ہوئے اس سے پوچھا۔

"ایک کمپنی ہے تو سہی۔ جو ہیلی کاپٹر کرائے پر دیتی ہے۔ تفصیلات کا تو مجھے علم نہیں"۔۔۔ فرانڈو نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"پھر تو ہم سے حماقت ہوئی ہے۔ ہمیں ہیلی کاپٹر حاصل کرنا چاہیے تھا۔ اس طرح ہم آسانی سے اس جھیل تک پہنچ سکتے تھے"۔۔۔ جولیا نے کہا۔

"تاکہ شکارگاہ میں موجود شکاریوں کو ہماری وہاں موجودگی کا پوری طرح علم ہو جاتا"۔۔۔ عمران نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا۔

"واقعی یہ خطرہ تو ہو سکتا تھا۔ ٹھیک ہے۔ اس طرح انہیں ہماری یہاں آمد کا پتہ نہ چل سکے گا"۔۔۔ جولیا نے فوراً ہی اپنے خیال میں ترمیم کر لی۔ اور عمران مسکرا دیا۔ اس کی آنکھوں میں شرارت تھی۔ شاید وہ کچھ کہنا چاہتا تھا۔ لیکن شاید فرانڈو کی موجودگی کی وجہ سے وہ خاموش رہا تھا۔

پھر تقریباً ایک گھنٹے کے بعد وہ ٹاکسن جھیل پہنچ گئے۔ یہ ایک چھوٹی سی قدرتی جھیل تھی۔ لیکن اس کا منظر خاصا دلکش تھا۔ لیکن اس تک پہنچنے کے لئے راستہ جس قدر دشوار گزار تھا ظاہر ہے اس قدر دشوار گزار راستہ اس جھیل کو دیکھنے کے لئے طے کرنا سیاحوں کے لئے ناممکن تھا۔ یہی وجہ تھی کہ خوب صورت منظر ہونے کی بجائے یہاں دور دور تک کوئی سیاح نظر نہ آ رہا تھا۔ سیاح تو ایک طرف انہیں گلاگیر سے جھیل تک راستے میں کوئی آدمی بھی نہ ملا تھا۔

"یہاں سے لارڈ گیرٹ کی شکارگاہ کتنی دور ہے"۔۔۔ عمران نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا۔

"کچھ دور ہے۔ مگر وہاں کسی کو نہیں جانے دیا جاتا"۔۔۔ فرانڈو نے جواب دیا۔

"او۔ کے۔ میں اس جھیل میں غوطہ لگا کر اس کی گہرائی چیک کرتا ہوں آپ لوگ یہیں ٹھہریں"۔۔۔ عمران نے کہا اور پھر اس نے ٹائیگر کی پشت پر لدے ہوئے تھیلے سے ایک جدید انداز کا غوطہ خوری کا لباس نکالا اور اسے پہن کر اس نے جھیل میں چھلانگ لگا دی۔ اس کے ساتھی خاموش کھڑے تھے۔ کیونکہ انہیں معلوم ہی نہ تھا کہ عمران کی پلاننگ کیا ہے۔ غوطہ خوری کے لباس منگوانے سے تو انہوں نے یہی سمجھا تھا کہ عمران اس جھیل کے اندر اترنا چاہتا ہے۔ لیکن کیوں۔ یہی بات ان کی سمجھ میں نہ آ رہی تھی۔ تھوڑی دیر بعد عمران واپس پانی کی سطح پر نمودار ہوا۔ اور چند لمحوں بعد وہ باہر آ گیا۔ اس نے لباس اتارنا شروع کر دیا۔ اس کے چہرے پر مایوسی کے آثار

نمایاں تھے۔

"کیا ہوا عمران صاحب" ——— کیپٹن شکیل نے اس کے چہرے پر مایوسی دیکھ کر چونکتے ہوئے پوچھا۔

"میرا خیال تھا کہ اس جھیل سے لیبارٹری کے لئے پانی لینے کا راستہ اس قدر کھلا ضرور ہوگا کہ اس راستے سے ہم لیبارٹری تک پہنچ جائیں گے۔ لیکن ایک پائپ ہے ضرور لیکن وہ اس قدر چھوٹا ہے کہ اس سے صرف پینے کا پانی تو لیبارٹری تک جا سکتا ہے۔ سائنسی عمل کے لئے نہیں۔ اور اس کا یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ یہ لیبارٹری صرف محدود پیمانے پر تیار کی گئی ہے۔ صرف ریسرچ کی غرض سے" ——— عمران نے لباس اتارتے ہوئے کہا۔

"لیبارٹری ——— کون سی لیبارٹری" ——— پاس کھڑے فرانڈو نے چونک کر کہا۔ لیکن عمران یا کسی اور ساتھی نے اس کی بات کا کوئی جواب نہ دیا۔

"اب ہمیں بہرحال اس شکارگاہ میں داخل ہونا پڑے گا" ——— عمران نے اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

"شکارگاہ میں۔ اوہ نہیں۔ وہ لوگ اجنبی کو ہلاک کر دیتے ہیں" فرانڈو نے قدرے خوف زدہ ہوتے ہوئے کہا۔

"تم شکارگاہ میں داخل نہ ہونا۔ صرف ہمیں وہاں تک لے چلو۔ اور بس" ——— عمران نے کہا اور فرانڈو نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ اور ایک بار پھر ان کا سفر شروع ہو گیا۔ آدھے گھنٹے بعد وہ واقعی ایک ایسی جگہ پہنچ گئے جہاں خاردار تاروں سے مضبوط

باڑ پہاڑی میں دور تک جاتی دکھائی دے رہی تھی۔ ایک پہاڑی ڈھلوان پر ایک بڑا سا کیبن اور اس سے کچھ ہٹ کر دس بارہ چھوٹے کیبن بنے ہوئے نظر آ رہے تھے۔ لیکن فاصلہ اس قدر تھا کہ بڑا کیبن بھی چھوٹا سا نظر آ رہا تھا۔ اور چھوٹے کیبن تو بالکل ہی نقطے سے نظر آ رہے تھے۔

"ٹائیگر۔ دوربین دکھانا" ——— عمران نے مڑ کر ٹائیگر سے کہا اور ٹائیگر نے تھیلے میں سے دوربین نکال کر عمران کی طرف بڑھا دی۔

"تنویر۔ فرانڈو صاحب کو اب مکمل آرام کرنے کا موقع دو۔ بیچارہ ہمیں گائیڈ کرتے کرتے بہت تھک گیا ہو گا۔ مگر خیال رکھنا تھکاوٹ میں شور بہت برا لگتا ہے" ——— عمران نے ٹائیگر سے دوربین لیتے ہوئے ——— فرانڈو کے قریب کھڑے تنویر سے مخاطب ہو کر ایسے لہجے میں کہا جیسے واقعی فرانڈو سے بے حد ہمدردی محسوس ہو رہی ہو۔

"میں تو ٹھیک ہوں تھکا نہیں ہوں" ——— فرانڈو نے چونک کر کہا مگر دوسرے لمحے وہ چیختا ہوا تنویر کے سینے سے جا لگا۔ اور اس کے بعد کڑاک کی آواز کے ساتھ ہی ——— اس کی گردن ٹوٹ چکی تھی۔ اور اس کا بے جان جسم تنویر کے بازوؤں میں جھول رہا تھا۔

"کیا ضرورت تھی اسے مارنے کی۔ یہ ہمارا دشمن تو نہیں تھا" جولیا نے غصیلے لہجے میں کہا۔ اسے فرانڈو کے اس طرح سرد انداز میں مارے جانے پر غصہ آ گیا تھا

"یہ جرائم کی دنیا سے تعلق رکھنے والا آدمی تھا۔ اور ہم اسے مزید اپنے ساتھ لٹکائے رکھتے تو یہ ہمارے لئے مسائل پیدا کرسکتا تھا۔ اس لئے مجبوری تھی" ـــــ عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا مگر جولیا کے ہونٹ بھنچے ہی رہے۔

"ارے لاشیں۔ اوہ چار آدمیوں کی لاشیں" ـــــ یک لخت عمران نے چیختے ہوئے کہا۔ اور لاشوں کا سن کر سارے بے اختیار چونک پڑے۔

"لاشیں۔ کیسی لاشیں" ـــــ سب نے حیران ہو کر پوچھا۔

"بڑے کیبن کے سامنے چار افراد کی لاشیں پڑی ہوئی ہیں۔ ان کے پاس مشین گنیں بھی پڑی ہوئی ہیں۔ اور کوئی آدمی بھی نظر نہیں آ رہا۔ اس کا مطلب ہے کوئی لمبی گڑبڑ ہوئی ہے یہاں" ـــــ عمران نے دوربین آنکھوں سے ہٹا کر جولیا کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔ اور پھر باری باری سب نے ان لاشوں کو دوربین سے چیک کیا۔

"یہاں کیا ہوا ہوگا" ـــــ جولیا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"وہاں جانے پر ہی پتہ چلے گا۔ آؤ" ـــــ عمران نے کہا اور پھر وہ سب تیزی سے اس خاردار تار کی باڑ کی طرف بڑھنے لگے۔ فرانڈو کی لاش وہیں چھوڑ دی گئی۔ خاردار تار کاٹ دی گئی اور وہ سب تیزی سے اس بڑے کیبن کی طرف بڑھنے لگے۔ ویسے انہوں نے اسلحہ ہاتھوں میں لے لیا تھا۔ تاکہ اچانک کسی طرف سے ہونے والی کارروائی کا جواب دیا جا سکے۔ لیکن اس بڑے کیبن تک پہنچنے کے باوجود نہ ہی کوئی آدمی نظر آیا اور نہ کسی نے انہیں روکا۔

کیبن کے سامنے چار لاشیں پڑی ہوئی تھیں۔

"اوہ یہاں ہیلی کاپٹر بھی کھڑا ہوا ہے۔ یہ وہی ہیلی کاپٹر ہوگا جسے ہم نے جھیل کی طرف بڑھتے ہوئے دیکھا ہے" ـــــ عمران نے کہا۔

"مگر یہ کون لوگ ہو سکتے ہیں" ـــــ تنویر نے حیران ہو کر ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا۔

"تنویر۔ ٹائیگر۔ تم دونوں ان چھوٹے کیبنوں کی طرف جا کر دیکھو کہ ادھر کیا پوزیشن ہے۔ پھر ہم اس کیبن میں داخل ہوں گے۔ جلدی کرو" ـــــ عمران نے تنویر اور ٹائیگر سے کہا اور وہ دونوں دوڑتے ہوئے چھوٹے کیبنوں کی طرف بڑھ گئے۔

"ہم اس کیبن کے اندر تو دیکھیں" ـــــ جولیا نے کہا۔

"دروازہ بند ہے۔ اندر نجانے کیا مسئلہ ہو۔ اس لئے باہر پہلے تسلی ہونی ضروری ہے" ـــــ عمران نے کہا۔ اور جولیا نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ تھوڑی دیر بعد تنویر اور ٹائیگر دونوں ہی بھاگتے ہوئے واپس آئے۔

"وہاں بھی دس بارہ لاشیں پڑی ہوئی ہیں۔ انہیں گولیاں ماری گئی ہیں۔ ایک باڑہ نما جگہ میں خوفناک کتے بھی مرے پڑے ہیں۔ انہیں بھی گولیاں ماری گئی ہیں" ـــــ تنویر نے قریب آ کر کہا۔

"کس نے یہاں اس طرح قتل عام کیا ہوگا۔ کہیں یہ کام بگ باس کی کسی تنظیم کا تو نہیں۔ انہوں نے حفظ ماتقدم کے طور پر یہاں سب کچھ ختم کر دیا ہو" ـــــ عمران نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

اور پھر آگے بڑھ کر اس نے دروازہ کھولا اور کیبن میں داخل ہو گیا۔ سامنے ہی کرسی پر ایک مقامی آدمی کی بندھی ہوئی لاش موجود تھی۔ جس کی کھوپڑی گولیوں سے اڑا دی گئی تھی۔ البتہ اس کا چہرہ سالم تھا۔ اور اس لاش کے چہرے پر نظر پڑتے ہی عمران چونک پڑا۔

"اوہ۔ اب سمجھا۔ یہ ساری کارروائی ٹرڈ مین کی ہے" ——— عمران نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

"ٹرڈ مین ۔ تو کیا اس ہیڈ کوارٹر میں ٹرڈ مین تھا" ——— جولیا نے حیران ہو کر پوچھا۔

"ہاں۔ پہلے مجھے صرف شک تھا۔ اب اس لاش کا چہرہ دیکھ کر یقین ہو گیا ہے۔ ٹرڈ مین نے کارلائل پر بھی نتھنے کاٹ کر پیشانی والی رگ پر ضربیں لگانے والا مخصوص تشدد کیا تھا اور یہاں بھی اس نے یہی کارروائی دوہرائی ہے۔ اس کا مطلب ہے اس بار وہ ہم سے بازی لے گیا" ——— عمران نے کہا اور آگے بڑھ گیا۔ چند لمحوں بعد وہ کیبن کے عقبی حصے میں جاتی ہوئی سرنگ کے دہانے پر موجود تھے۔

"اگر واقعی یہ کارروائی ٹرڈ مین کی ہے تو وہ میرے ہاتھوں اب زندہ نہ بچ سکے گا" ——— تنویر نے غراتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ اس نے سیکرٹ سروس کے نہ صرف آڑے آنے کی کوشش کی ہے بلکہ سیکرٹ سروس کا شکار بھی چھین لیا ہے اس کا یہ جرم ناقابل معافی ہے" ——— جولیا کے لہجے میں بھی غصہ تھا۔

"اس کا فیصلہ بعد میں ہو گا۔ کہ اگر اس نے واقعی وہ ٹیپ حاصل کر لیا ہے تو وہ اس کا کیا کرتا ہے" ——— عمران نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔ اور پھر

وہ سب تیزی سے اس سرنگ میں اترتے چلے گئے۔ چند لمحوں بعد وہ ایک تباہ شدہ کمرے میں پہنچ گئے۔ جہاں ایک بھاری فولادی دروازہ ٹکڑوں میں تبدیل ہوا پڑا تھا۔ اور اس دروازے نے ہی وہاں موجود سامان کو تباہ کیا تھا۔ دروازے کے ٹکڑے بتا رہے تھے کہ اسے کسی طاقتور بم سے اڑایا گیا ہے۔ وہاں بھی ایک آدمی کی لاش اوندھے منہ پڑی ہوئی تھی۔ جس کی ٹیڑھی گردن صاف بتا رہی تھی۔ کہ اسے گردن توڑ کر ہلاک کیا گیا تھا۔ اس کمرے کے دوسرے دروازے سے نکل کر وہ ایک اور چھوٹی سی راہداری میں پہنچے جس کا اختتام ایک اور دروازے پر ہو رہا تھا۔ جب اس دروازے کو کراس کر کے وہ دوسری طرف گئے تو حیرت سے ساکت ہو گئے۔ یہ دفتر کے انداز میں سجا ہوا کمرہ تھا۔ جہاں آٹھ لاشیں اکٹھی پڑی ہوئی تھیں۔ ان سب کے جسموں پر سفید اوور آل تھے جب کہ ایک بوڑھے کی لاش میز کی سائیڈ پر پڑی تھی۔ ایک طرف دیوار میں ایک کھلا ہوا سیف نظر آ رہا تھا۔ جو دو خانوں پر مشتمل تھا اور دونوں خانے فائلوں سے بھرے ہوئے تھے۔ میز پر ایک قطعی جدید ساخت کا مائیکرو ٹیپ ریکارڈر بھی پڑا نظر آ رہا تھا۔ ساتھ ہی ایک مائیکرو ٹیپ بھی پڑی ہوئی تھی۔

"آگے جا کر چیک کرو۔ شاید کوئی آدمی ابھی زندہ بچ جائے۔ اس سے تفصیلات حاصل ہو سکیں" ——— عمران نے اپنے ساتھیوں سے کہا اور وہ سب اندرونی دروازے کی طرف بڑھ گئے۔ جب کہ عمران نے آگے بڑھ کر سیف میں موجود فائلوں کو نکال کر باہر رکھنا شروع کر دیا۔ ساری فائلیں نکال لینے کے باوجود اسے سیف میں وہ مائیکرو

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام

ٹیپ نظر نہ آیا۔ پھر اس نے میز کی درازیں کھول کر چیک کرنی شروع کر دیں لیکن نتیجہ صفر ہی رہا۔

"اندر دو ہال ہیں۔ سٹور ہے۔ اور رہائشی کمرے ہیں۔ لیکن وہاں کوئی لاش یا زندہ آدمی موجود نہیں ہے۔ البتہ وہاں خون کے دھبے ہیں۔ شاید ان سائنسدانوں کو پہلے وہاں گولیاں ماری گئیں پھر ان کی لاشیں اٹھا کر یہاں لائی گئیں" ـــــ کیپٹن شکیل نے واپس آ کر کہا اور عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ اس کے چہرے پر اس وقت گہری سنجیدگی نمایاں تھی۔ پھر اس نے ہاتھ بڑھا کر میز پر رکھا ہوا جدید ساخت کا مائیکرو ٹیپ ریکارڈر اٹھایا اور اسے غور سے دیکھنے لگا۔ یہ واقعی بالکل جدید ساخت کا تھا۔

"اس بوڑھے کے جسم کے نیچے ایک مائیکرو ٹیپ موجود ہے" ـــــ اچانک تنویر نے کہا اور اس کی بات سن کر عمران سمیت سب بری طرح چونک پڑے۔

"ٹیپ۔ اوہ کہاں ہے" ـــــ عمران نے کہا۔ اسی لمحے تنویر نے جو میز کی سائیڈ پر پڑے مردہ بوڑھے پر جھکا ہوا تھا اس کے جسم کو ہٹا کر ایک مائیکرو ٹیپ اٹھا کر عمران کی طرف بڑھا دیا۔

عمران نے ٹیپ اس ٹیپ ریکارڈر میں فٹ کی اور پھر اس کے مختلف بٹن دبانے شروع کر دیئے۔ پھر ایک بٹن دباتے ہوئے وہ بری طرح چونک پڑا۔ اس نے جھک کر بٹن کے اوپر لکھے ہوئے باریک سے الفاظ کو غور سے پڑھا اور دوسرے لمحے اس کے چہرے پر چمک سی ابھر آئی۔ اس نے اس بٹن کو چھوڑ کر اس سے آگے والا بٹن دبایا تو

ٹیپ ریکارڈر سے آواز نکلنی شروع ہو گئی۔ آواز سے لگ رہا تھا کہ کوئی بوڑھا آدمی بول رہا ہے۔ وہ کسی سائنسی مسئلے پر لیکچر دے رہا تھا۔ عمران کافی دیر تک اسے سنتا رہا پھر اس نے بٹن آف کرنے کے بعد اس ٹیپ کو باہر نکال لیا۔

"یہ کوئی اور ٹیپ ہے۔ ہمارا مطلوبہ ٹیپ نہیں ہے۔ اب مجھے یقین ہو گیا ہے۔ کہ اصل ٹیپ ٹرومین لے گیا ہے۔ اس ٹیپ اور اس ٹیپ ریکارڈر کی موجودگی اور پھر اس کھلے سیف کا مطلب ہے کہ اس میں ٹیپ موجود تھی۔ یہ بوڑھا ہی یقیناً یہاں کا انچارج ہو گا۔ ٹرومین نے پہلے اس کے ساتھیوں کو ہلاک کیا اور پھر اس سے یہ ٹیپ حاصل کیا۔ لیکن پوری تسلی کے لئے اس نے پہلے اس بوڑھے سے یہ ٹیپ چلوائی ہو گی۔ پھر اصل ٹیپ سنی ہو گی۔ جب اس کی تسلی ہو گئی ہو گی تو اس نے بوڑھے کو بھی گولی ماری اور نکل گیا" ـــــ عمران نے کہا۔

"اس کا مطلب ہے۔ اب ہمیں اس سے ٹیپ برآمد کرنی ہو گی" ـــــ جولیا نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"دیکھو برآمد کرنی پڑتی ہے یا وہ خود تحفے میں دے دیتا ہے۔ اس کا فیصلہ تو اب ہو گا۔ بہرحال یہ جدید ٹیپ ریکارڈر مجھے پسند آیا ہے۔ اس لئے ٹیپ نہ سہی ٹیپ ریکارڈر ہی سہی۔ کوئی نہ کوئی نشانی تو ہونی ہی چاہیئے" ـــــ عمران نے کہا۔ اور پھر ٹیپ ریکارڈر اٹھائے وہ واپس دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

"تمہیں یقین ہے کہ ٹرومین وہ ٹیپ واقعی تمہیں تحفے میں دے گا" ـــــ جولیا نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

" ہاں۔ اس نے صرف اپنی انا کی تسکین کے لئے ہم سے آگے رہ کر یہ کارروائی کی ہے۔ لیکن اُسے بھی معلوم ہے کہ ہمارا مال اُسے ہضم نہیں ہو سکتا " ——— عمران نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

" اور اگر اس کی نیت خراب ہو گئی تو " ——— تنویر نے غصیلے لہجے میں کہا۔

" تو آدمی کو اس کی نیت کا ہی پھل ملتا ہے۔ جس طرح تمہیں اب تک کڑوا پھل ہی مل رہا ہے " ——— عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

" کڑوا پھل۔ کیا مطلب " ——— تنویر نے اور زیادہ چونک کر کہا۔

" ایک تو صبر کا پھل کڑوا ہوتا ہے۔ دوسرا نیت خراب ہو تو بھی پھل کڑوا ہی رہتا ہے۔ اب یہ تمہیں پتہ کہ تمہاری نیت خراب ہے یا تم صبر کر رہے ہو۔ اگر خود کوئی فیصلہ نہ کر سکو تو جولیا سے پوچھ لینا " عمران نے جواب دیا۔

" تمہیں بس یہی بکواس کرنی آتی ہے۔ وہ ٹرڈمین تمہیں واضح شکست دینے میں کامیاب ہو گیا ہے اور تم ڈھیٹوں کی طرح ہنس رہے ہو " ——— تنویر نے انتہائی غصیلے لہجے میں کہا۔

" یہ معاملہ ہی ایسا ہے کہ اس میں ڈھیٹ بنے بغیر میٹھا پھل مل بھی نہیں سکتا " ——— عمران نے کن انکھیوں سے ساتھ چلنے والی جولیا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اور جولیا نے بے اختیار منہ دوسری طرف کر لیا۔ وہ اب اچھی طرح سمجھ گئی تھی کہ عمران کس پیرائے میں بات کر رہا ہے۔

" باس ——— کیا آپ واقعی اپنا کیا ہوا شکار عمران کے حوالے کر دیں گے " ——— میز کی دوسری طرف بیٹھے ہوئے مورس نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔ وہ اس وقت اپنے ہیڈ کوارٹر کے کمرے میں بیٹھے ہوئے تھے۔

" کرنا پڑے گا مورس۔ تم نے صرف عمران کا نام سنا ہوا ہے۔ کبھی اس سے ٹکرائے نہیں ہو۔ عمران یقیناً ہمارے پیچھے اس لیبارٹری تک پہنچ جائے گا اور پھر اُسے معلوم ہو جائے گا کہ ٹیپ وہاں سے اڑا لیا گیا ہے " ——— ٹرڈمین نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" لیکن اُسے یہ کیسے معلوم ہو گا کہ یہ کام ہم نے کیا ہے۔ ہم تو اپنا کوئی نشان وہاں چھوڑ کر نہیں آئے " ——— مورس نے کہا۔

" وہ ہزار آنکھیں رکھتا ہے مورس۔ تم اُسے ——— جانتے ہی

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام

نہیں۔ اس لئے ایسی باتیں کر رہے ہو" ـــــ ٹرومین نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

" باس۔ اگر میری بات مانیں تو اس بار آزما لیں۔ مجھے یقین ہے کہ اُسے کسی صورت بھی پتہ نہیں چل سکتا" ـــــ مورس نے حتمی لہجے میں کہا۔ اور ٹرومین نے مسکراتے ہوئے سر ہلا دیا۔

" اگر اُسے پتہ نہ چلا تو میرا وعدہ مورس کہ میں ٹیپ اس کے حوالے نہ کر دوں گا" ـــــ ٹرومین نے کہا اور مورس کا چہرہ مسرت سے کھل اٹھا۔

ٹرومین کو واپس ناراک پہنچے ہوئے آج دوسرا روز ہو گیا تھا۔ اور ٹرومین نے اپنے سیکشن کے تمام افراد کو عمران اور اس کے ساتھیوں کو تلاش کرنے پر لگا رکھا تھا۔ لیکن اس دوران نہ ہی عمران کی کال آئی تھی اور نہ ہی عمران یا اس کے ساتھی ٹریس ہو سکے تھے۔ مگر ابھی وہ دونوں باتیں ہی کر رہے تھے کہ میز پر رکھے ہوئے ٹیلی فون کی گھنٹی بج اٹھی۔ اور ٹرومین نے چونک کر ہاتھ بڑھایا اور رسیور اٹھا لیا۔

" یس۔ بلیک ایگل" ـــــ ٹرومین نے تیز لہجے میں کہا۔

" مانکی بول رہا ہوں باس۔ میں نے ایک عورت اور چار مردوں کے ایک گروپ کو چیک کیا ہے۔ وہ ہاسٹن سے آنے والی پرواز سے ناراک ایئرپورٹ پہنچے ہیں۔ لیکن وہ سب ایکریمی ہیں۔ البتہ ان میں سے ایک جوان کا لیڈر لگ رہا ہے۔ اس کا قد و قامت بالکل عمران جیسا ہے" ـــــ دوسری طرف سے مانکی نے رپورٹ دیتے ہوئے کہا۔

" ہوشیاری سے نگرانی کرتے رہو۔ لیکن تم نے ان سے کوئی رابطہ نہیں کرنا" ـــــ ٹرومین نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔

" اگر یہ عمران اور اس کا گروپ ہو گا تو یقیناً وہ مجھ سے خود ہی رابطہ کرے گا" ـــــ ٹرومین نے مورس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ اور مورس نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

پھر کافی دیر بعد مانکی نے انہیں فون پر بتایا کہ یہ گروپ بارکین کالونی کی ایک کوٹھی میں چلا گیا ہے۔ جو شاید پہلے سے ان کے پاس تھی۔ کیونکہ اس کے پھاٹک پر موجود تالا انہوں نے چابی سے کھولا تھا۔ ٹرومین نے مسلسل نگرانی جاری رکھنے کا کہہ دیا تھا لیکن مزید ایک روز گزر جانے کے باوجود جب عمران نے اس سے رابطہ نہ کیا تو ٹرومین سوچ میں پڑ گیا کہ کہیں عمران اس سے ناراض تو نہیں۔ اُسے شاید یہ بات بُری لگی ہو کہ ٹرومین نے اس سے آگے بڑھ کر مشن مکمل کر لیا ہے۔ اس لئے وہ سوچنے لگا کہ اب اسے خود ہی عمران سے رابطہ قائم کر لینا چاہئے لیکن ابھی وہ کوئی فیصلہ نہ کر سکا تھا کہ ٹرانسمیٹر پر کال آنی شروع ہو گئی۔ اس وقت ٹرومین دفتر میں اکیلا بیٹھا ہوا تھا۔ اس نے الماری کھول کر اس میں سے ٹرانسمیٹر نکالا اور اسے میز پر رکھ کر اس کا بٹن آن کر دیا۔

" ہیلو ہیلو۔ پرنس آف ڈھمپ کالنگ اوور" ـــــ ٹرانسمیٹر سے عمران کی آواز سنائی دی۔ لہجہ ویسے ہی شگفتہ اور چہکتا ہوا تھا۔

" یس۔ بلیک ایگل اٹنڈنگ یو اوور" ـــــ ٹرومین نے

جواب دیتے ہوئے کہا۔

" بڑی لمبی پرواز کی ہے بلیک ایگل نے۔ اب تک تھکن اتری ہے یا نہیں اوور" ____ دوسری طرف سے عمران کی چہکتی ہوئی آواز سنائی دی اور ٹرومین بے اختیار مسکرا دیا۔

" بلیک ایگل کبھی نہیں تھکتا پرنس۔ آپ سنائیں کیا مصروفیات ہیں اوور" ____ ٹرومین نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" میں تو واپس جا رہا ہوں۔ میں نے سوچا کہ جانے سے پہلے بلیک ایگل کو مشن کی کامیابی کی مبارک باد تو دے دوں اوور" ____ عمران نے جواب دیا اور ٹرومین بے اختیار چونک پڑا۔

" اوہ۔ آپ شاید میری کال کے منتظر رہے ہیں۔ حالانکہ مجھے آپ کی رہائش کا بھی علم نہیں تھا اور نہ ہی آپ کی یہاں کوئی سپیشل فریکونسی میرے پاس تھی اوور" ____ ٹرومین نے کہا۔

" تمہارے آدمی شاید تمہیں رپورٹ دینے کا تکلف نہیں کرتے حالانکہ ان سے ملاقات اور رپورٹ پہنچ ہو گئی تھی۔ اور اس وقت بھی وہ کوٹھی کے باہر موجود ہیں اور باقاعدہ شفٹوں میں ڈیوٹی دے رہے ہیں۔ اگر اجازت دو تو ان کو کہہ دوں کہ اپنے باس کو تو رپورٹ دے دیا کرو۔ آخر وہ باس ہے۔ رپورٹ لینا تو اس کا فرض ہے اوور" ____ عمران کی آواز سنائی دی اور ٹرومین کے چہرے پر بے اختیار ندامت کے آثار نمودار ہو گئے۔

" رپورٹ تو انہوں نے مجھے دے دی تھی۔ لیکن میری فریکونسی تو آپ کے پاس تھی۔ میں تو آپ کی طرف سے کال کا منتظر رہا تھا اوور"

ٹرومین نے قدرے شرمندہ سے لہجے میں کہا۔

" میں دراصل واپسی کا پروگرام بنانے میں مصروف رہا۔ اب پروگرام فائنل ہوا ہے تو میں نے سوچا کہ اپنے آدمی کو ٹرانسمیٹر پر ہی مبارک باد دے دوں۔ شاید ائیرپورٹ پر ہمیں سی آف کرنے آ جائیں" ____ عمران کی مسکراتی ہوئی آواز سنائی دی۔

" آئی ایم سوری پرنس۔ آپ کو خواہ مخواہ میرے رویے کی وجہ سے کوفت ہوئی۔ میں آ رہا ہوں تحفے سمیت اوور اینڈ آل" ____ ٹرومین نے کہا اور ٹرانسمیٹر آف کر کے اس نے اسے الماری میں رکھا اور پھر انٹرکام کا رسیور اٹھا کر اس نے مورس کو اپنے پاس آنے کے لئے کہا اور رسیور رکھ دیا۔ وہ مورس کو ساتھ لے جانا چاہتا تھا تاکہ مورس کا تعارف عمران سے کرا دے۔ کیونکہ ایک لحاظ سے وہی اب اس کا نمبر ٹو تھا۔ اس کے ساتھ ہی وہ ملحقہ کمرے کی طرف بڑھ گیا۔ جس کے ایک خفیہ سیف میں وہ مائیکرو ٹیپ موجود تھی۔ جو اس نے لیبارٹری سے حاصل کی تھی۔

"ٹیپ تو وہ ٹرومین لے گیا۔ اب کیا پروگرام ہے" ——— جولیا نے عمران سے مخاطب ہو کر کہا۔ وہ سب ابھی ناشتے سے فارغ ہو کر ایک کمرے میں اکٹھے آکر بیٹھے تھے۔

"پروگرام کیا ہوتا ہے۔ بے نیل و مرام واپسی۔ مطلب ہے ٹائیں ٹائیں فش۔ ویسے ایک بات میری سمجھ میں آج تک نہیں آئی۔ کہ آخر یہ ٹائیں ٹائیں فش کیا محاورہ ہے۔ ٹائیں ٹائیں تو ہوئی طوطے کی آواز لیکن اس کے ساتھ انگریزی میں فش۔ آخر یہ کیا انمل بے جوڑ ٹائپ محاورہ ہے" ——— عمران کی زبان چل پڑی۔

"یہ محاورہ تمہارے لئے بنایا گیا ہے۔ تم ٹائیں ٹائیں یعنی بکواس بہت کرتے ہو۔ لیکن نتیجہ کچھ نہیں۔ اب دیکھو ہم یہاں آئے ہیں مشن مکمل کرنے۔ بھاگ دوڑ بھی بہت ہوئی۔ نتیجہ کیا نکلا۔ یہی کہ ٹیپ لے گیا ٹرومین اور اب تم بیٹھے ہو اس کی طرف سے تحفے کے انتظار

میں" ——— تنویر نے بڑی طرح جھنجلائے ہوئے لہجے میں کہا۔

"تو کیا کروں۔ اب کے آدمی سے لڑا بھی تو نہیں جا سکتا۔ لوگ کہیں گے پیچ سے لڑتا ہے" ——— عمران نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا۔

"کیا مطلب۔ کیا واقعی تم بغیر مشن مکمل کئے واپس جانا چاہتے ہو" جولیا نے انتہائی غصیلے لہجے میں کہا۔

"مشن تو مکمل ہو گیا۔ جہاں ٹیپ تھی۔ وہاں موجود نہیں ہے۔ بس یہی رپورٹ جا کر چیف کو دے دوں گا۔ پھر اگر چیف نے کوئی نئی جگہ بتائی تو نیا چیک بن جانے کا سکوپ بن جائے گا" ——— عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"اس کا مطلب ہے اب ہمیں خود ہی جا کر ٹرومین کا کریا کرم کرنا پڑے گا۔ چلو اٹھو کیپٹن شکیل۔ میں دیکھتا ہوں کیسے نہیں ملتی وہ ٹیپ" ——— تنویر نے ایک جھٹکے سے کرسی سے اٹھتے ہوئے انتہائی تیز اور سخت لہجے میں کہا۔

"تم اس کا ٹھکانہ جانتے ہو" ——— عمران نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

"میں اسے ڈھونڈھ لوں گا۔ اب یہاں بیٹھے رہنے سے تو نہیں ملے گا وہ" ——— تنویر نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ڈھونڈھنے کی کیا ضرورت ہے۔ کل سے اس کے آدمی ہماری نگرانی کر رہے ہیں" ——— عمران نے جواب دیا تو اس بار جولیا اور کیپٹن شکیل بھی چونک پڑے۔

"نگرانی کر رہے ہیں۔ اوہ۔ ٹرومین کے آدمی۔ اس کے باوجود

تم یہاں اطمینان سے بیٹھے ہو۔ کیا ہو گیا ہے تمہیں"۔۔۔ جولیا نے جھلاتے ہوئے لہجے میں کہا۔

"میں دیکھتا ہوں کہ کون ہیں یہ۔ میں اس ٹرومین کی ہڈیوں سے بھی وہ ٹیپ برآمد کر لوں گا"۔۔۔ تنویر نے انتہائی غصیلے لہجے میں پیر پٹختے ہوئے کہا۔ اور بیرونی دروازے کی طرف بڑھنے لگا۔

"ایک منٹ تنویر۔ اگر عمران صاحب اس طرح مطمئن بیٹھے ہیں جب کہ انہیں معلوم بھی ہے کہ ٹرومین کے آدمی ہماری نگرانی کر رہے ہیں تو اس کی تہہ میں ضرور کوئی مقصد ہو گا"۔۔۔ کیپٹن شکیل نے اٹھ کر تنویر کے بازو پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

"تو پھر یہ بتائے کہ کیا مقصد ہے۔ خواہ مخواہ ہمیں سسپنس میں مبتلا کر رکھا ہے اس نے"۔۔۔ تنویر نے ایسے لہجے میں کہا۔ جیسے دانت پیستے ہوئے بات کر رہا ہو۔

"کیا تم کل ٹرومین سے ملے تھے"۔۔۔ جولیا نے غور سے عمران کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"ٹرومین سے۔ نہیں۔ جب سے ہم ناراک آئے ہیں۔ اس سے ٹرانسمیٹر پر تو بات ہوئی تھی۔ وہاں کارلائل کے اڈے میں لیکن ملاقات تو نہیں ہوئی"۔۔۔ عمران نے جواب دیا۔

"تو پھر کل تم تین چار گھنٹے کہاں رہے تھے۔ یہاں آنے کے بعد تم واپس چلے گئے اور پھر تمہاری واپسی کافی رات گئے ہوئی تھی"۔ جولیا نے غراتے ہوئے کہا۔

"ارے ارے۔ تم جاگ رہی تھیں۔ لاحول ولاقوۃ۔ میں سمجھا

تم گہری نیند میں ہو۔ اس لئے میں جوتیاں اتار کر دبے قدموں تمہارے کمرے کے سامنے سے گزرا تھا"۔۔۔ عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"بکواس مت کرو۔ سیدھی طرح بتاؤ۔ کہاں رہے تھے"۔۔۔ جولیا نے کاٹ کھانے والے لہجے میں کہا۔

"میں نے سوچا اب واپس جانا تو بہرحال ٹھہر گیا ہے۔ اس لئے کیوں نہ ناراک کے دو تین نائٹ کلبوں کی سیر ہی کر لی جائے۔ آدمی ناراک آئے اور نائٹ کلبوں کی سیر کئے بغیر واپس چلا جائے۔ اس کا شمار یقیناً بدذوقی میں ہی ہو گا"۔۔۔ عمران نے بڑے معصوم سے لہجے میں کہا۔

"یہ تو یونہی بکواس کرتا رہے گا مس جولیا۔ آپ ڈپٹی چیف ہیں۔ ضروری نہیں کہ آپ اس کی باتیں مانیں۔ آپ خود بھی حکم دے سکتی ہیں۔ آپ حکم دیں تو میرا دعویٰ ہے کہ میں ایک گھنٹے کے اندر ٹرومین کو ٹریس کر کے اس سے ٹیپ برآمد کرا لوں گا"۔۔۔ تنویر نے کہا۔

"اگر ٹرومین کو ٹریس کرنا ہے تو یہ کون سا مشکل کام ہے۔ میں اسے یہیں بلوا لیتا ہوں۔ باقی رہا ٹیپ برآمد کرنے والا کام اس کی میں کوئی گارنٹی نہیں دے سکتا"۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔ اور پھر اس نے ٹائیگر کو ٹرانسمیٹر لانے کے لئے کہا۔ ٹائیگر خاموشی سے اٹھا۔ اور کمرے سے باہر چلا گیا۔ تنویر اور کیپٹن شکیل دوبارہ کرسیوں پر بیٹھ گئے۔ لیکن ماحول میں اسی طرح تناؤ موجود تھا۔ چند لمحوں بعد ٹائیگر واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں سپیشل ٹرانسمیٹر موجود تھا۔ اس

نے ٹرانسمیٹر عمران کے سامنے رکھ دیا۔ عمران نے اس پر ٹرومین کی فریکوئنسی ایڈجسٹ کی اور پھر بٹن آن کر کے اس نے کال دینی شروع کر دی۔ چند لمحوں بعد دوسری طرف سے ٹرومین نے کال رسیو کی اور عمران نے اسے بھی یہی بتایا کہ وہ واپس جا رہا ہے۔ اور ساتھ ہی یہ بھی بتا دیا۔ کہ اسے معلوم ہے کہ اس کے آدمی نگرانی کر رہے ہیں جس پر ٹرومین نے کہا کہ وہ خود ملنے آ رہا ہے تحفے سمیت اور اس کے ساتھ ہی ٹرومین نے کال آف کر دی۔

" لیکن تنویر۔ تمہیں خواہ مخواہ تکلیف ہوئی۔ نہ صرف ٹرومین خود آ رہا ہے بلکہ وہ تحفہ بھی لے آ رہا ہے" ——— عمران نے ٹرانسمیٹر آف کرتے ہوئے تنویر سے مخاطب ہو کر مسکراتے ہوئے کہا۔

" یہ تو اس کی خوش قسمتی ہے کہ اس نے خود ہی یہاں آنے اور ٹیپ دینے کی حامی بھر لی ہے۔ اس طرح اس نے اپنی جان بچا لی ہے" تنویر نے جواب دیا۔

" تو کیا واقعی وہ یہ ٹیپ تمہیں تحفے میں دے دے گا۔ اگر اس نے ایسا ہی کرنا تھا تو پھر اسے خود اس قدر جدوجہد کرنے کی کیا ضرورت تھی" جولیا نے حیران ہوتے ہوئے کہا۔

" نہیں جولیا۔ بعض لوگوں کی انا کو اسی طرح تسکین ملتی ہے کہ وہ خود کامیابی حاصل کریں۔ اور پھر اپنی کامیابی کا ثمر دوسروں کو دے کر ان پر احسان کر دیں۔ یہ ٹرومین بھی مجھے اسی قبیل کا آدمی لگتا ہے" کیپٹن شکیل نے کہا اور جولیا نے سر ہلا دیا۔

اور پھر آدھے گھنٹے بعد کال بیل بجنے کی آواز سنائی دی۔ تو

عمران نے ٹائیگر کو باہر جانے کا اشارہ کیا اور ٹائیگر اٹھ کر تیز تیز قدم اٹھاتا دروازے سے باہر نکل گیا۔ کچھ دیر بعد ٹرومین ایک اور مقامی آدمی کے ساتھ کمرے میں داخل ہوا۔ ٹرومین کے چہرے پر کامیابی کی بھرپور مسکراہٹ واضح نظر آ رہی تھی۔

" یہ میرے ہیڈ کوارٹر کا انچارج ہے۔ مورس۔ میرا نمبر ٹو" ——— ٹرومین نے اپنے ساتھی کا تعارف کراتے ہوئے کہا۔

" یعنی لائٹ بلیک ایگل" ——— عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔ اور ٹرومین بے اختیار قہقہہ مار کر ہنس پڑا۔ تعارف کے بعد وہ دونوں کرسیوں پر بیٹھ گئے۔

" عمران صاحب۔ آپ نے ٹرانسمیٹر پر مجھے مبارک باد دی تھی۔ کیا آپ کو معلوم ہو گیا تھا کہ میں مشن میں کامیاب ہو گیا ہوں" ——— ٹرومین نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" اگر مجھے پہلے معلوم ہو جاتا کہ ہیلی کاپٹر میں واپس جانے والا ٹرومین ہے تو مجھے شکار گاہ اور لیبارٹری میں جا کر لاشیں تو نہ دیکھنی پڑتیں۔ میں ذرا کمزور دل واقع ہوا ہوں۔ اس لئے لاشیں دیکھ لوں تو کئی کئی دن کھانا نہیں کھا سکتا" ——— عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

" جب آپ کو یہ پتہ نہ چل سکا تھا کہ ہیلی کاپٹر پر کون جا رہا ہے۔ تو پھر آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ شکار گاہ اور لیبارٹری میں سب کچھ باس نے کیا ہے" ——— مورس نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

" تمہارا باس ہونہار طالب علم ہے۔ اس لئے اپنا سبق یاد رکھتا ہے" ——— عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام

"کیا مطلب ـــــ کیسا سبق" ـــــ مورس نے حیران ہو کر پوچھا۔

"یہ سچا آدمی پوچھ گچھ کے لئے پرانے زمانے والا طریقہ استعمال کرتا تھا۔ تھپڑ۔ مکے۔ گھونسے۔ لاتیں مار مار کر پوچھ گچھ کرتا تھا۔ میں نے اسے ذرا جدید سبق دے دیا۔ کہ نتھنے کاٹ کر اور پیشانی کی رگ پر ضربیں لگا کر آسانی سے پوچھ گچھ کی جا سکتی ہے۔ اور پوچھ گچھ کرنے والے کو بھی بعد میں مالش نہیں کرانی پڑتی۔ تمہارے باس نے یہ سبق یاد رکھا۔ کارلائل سے پوچھ گچھ بھی اس نے اسی طرح کی۔ اور وہاں کیبن میں موجود لاش کے بھی نتھنے کٹے ہوئے تھے" ـــــ عمران نے مسکراتے ہوئے وضاحت کی تو ٹرومین بے اختیار ہنس پڑا۔

"آپ نے درست کہا ہے عمران صاحب۔ واقعی یہ طریقہ اس قدر آسان اور موثر ہے۔ کہ اب میں یہی طریقہ استعمال کرنا زیادہ پسند کرتا ہوں۔ بہرحال مورس کا چیلنج تھا کہ آپ کو کسی طور بھی یہ معلوم نہیں ہو سکتا۔ کہ لیبارٹری میں ہونے والی کارروائی ہم نے کی ہے۔ لیکن میں نے اسے کہا تھا کہ عمران صاحب ہزار آنکھیں رکھتے ہیں۔ یہ نہ مان رہا تھا۔ اس لئے میں اسے ساتھ ہی لے آیا ہوں" ـــــ ٹرومین نے مسکراتے ہوئے کہا۔ اور مورس پھیکی سی ہنسی ہنس کر رہ گیا۔

"مجھے صرف ایک افسوس ہے کہ تم نے وہاں بیچارے سائنسدانوں کا قتل عام کر دیا۔ کیا ضرورت تھی انہیں قتل کرنے کی۔ وہ تو عام سے سائنسدان تھے" ـــــ عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"عمران صاحب۔ ایک تو یہ کہ ان کا تعلق مجرم تنظیم سے تھا اور دوسرے ہم نے بھی یہیں ناراک میں رہنا ہے اور اس لیبارٹری کے

خاتمے سے بگ باس جیسی بین الاقوامی تنظیم ختم نہیں ہو جاتی تھی۔ یہ لوگ ہماری نشاندہی کر کے ہمیں مصیبت میں مبتلا کر سکتے تھے۔ اس لئے میرے نقطہ نظر سے ان کا خاتمہ ضروری تھا" ـــــ ٹرومین نے جواب دیتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے کوٹ کی اندرونی جیب میں ہاتھ ڈالا اور دوسرے لمحے ایک مائیکرو ٹیپ نکال کر اس نے عمران کے سامنے میز پر رکھ دی۔

"یہ لیجئے وہ مائیکرو ٹیپ جسے بگ باس نے پاکیشیا سے اڑایا تھا۔ اسے میری طرف سے تحفے کے طور پر قبول کر لیجئے" ـــــ ٹرومین نے مسکراتے ہوئے قدرے فاخرانہ لہجے میں کہا۔

"اچھا تو یہ ہے وہ مائیکرو ٹیپ جس کی خاطر تم نے اس قدر قتل و غارت گری کی تھی۔ کیا واقعی یہ وہی ٹیپ ہے" ـــــ عمران نے ٹیپ اٹھا کر اسے غور سے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

"بالکل وہی ٹیپ ہے۔ میں نے اسے وہاں باقاعدہ مائیکرو ٹیپ ریکارڈر میں سنا تھا۔ پوری تسلی کی تھی۔ جب میں نے سر داور کا نام سنا تب مجھے یقین آیا کہ یہی مطلوبہ ٹیپ ہے" ـــــ ٹرومین نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"لیکن تم وہ مائیکرو ٹیپ ریکارڈر تو وہیں چھوڑ آئے تھے۔ خاصا جدید قسم کا تھا۔ اس سے آواز یقیناً صاف نکلتی ہو گی" ـــــ عمران نے کہا۔

"ہاں۔ تھا وہ خاصا جدید قسم کا۔ لیکن میں اسے کہاں اٹھائے پھرتا۔ یہاں مارکیٹ میں ایک سے ایک جدید چیزیں مل جاتی ہیں" ـــــ

ٹرومین نے جواب دیا۔ اور عمران ہنس پڑا۔

" ٹرومین۔ میں نے محسوس کیا ہے کہ تم نے اس ٹیپ کے حصول کے لئے واقعی بے پناہ جدوجہد کی ہے۔ اس لئے یہ تمہارا حق ہے کہ تم اسے رکھو۔ اور میں ویسے بھی خود شکار کرنے کا عادی ہوں۔ دوسروں کا کیا ہوا شکار مجھے کبھی ہضم نہیں ہوتا"۔۔۔۔ عمران نے اس بار سنجیدہ لہجے میں کہا۔ اور ٹیپ اٹھا کر اس نے میز پر ٹرومین کے سامنے رکھ دی۔

" آپ شاید اس بات پر ناراض ہیں کہ آپ کی کال ملنے کے باوجود میں نے آگے بڑھ کر کام کیوں کیا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ جب آپ کی کال آئی تھی اس وقت تک میں اس قدر جان لیوا اور بھیانک جدوجہد سے گزر چکا تھا کہ آپ تصور بھی نہیں کر سکتے۔ اس لئے میں نے سوچا کہ اب اس قدر جدوجہد کر لی ہے تو اسے انجام تک بھی پہنچا دوں۔ ورنہ میرے دل میں ایسی کوئی بات نہیں تھی۔ کہ میں آپ سے آگے نکلوں یا آپ کو پیچھے چھوڑ دوں"۔۔۔۔ ٹرومین نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"کیپٹن کارلائل کے نتھنے چیر نے اور اس کی پیشانی پر اس قدر زور دار ضربیں لگانا کہ اس کی پیشانی پر ابھر آنے والی رگ ہی پھٹ جائے اس کو تم جان لیوا اور بھیانک جدوجہد کہتے ہو"۔۔۔۔ عمران نے اس بار برا سا منہ بناتے ہوئے کہا۔

" نہیں عمران صاحب۔ یہ بات تو سرے سے جدوجہد میں شمار بھی نہیں ہوتی۔ میں آپ کو تفصیل بتاتا ہوں تاکہ آپ کو میری اصل کیفیت

کا علم ہو سکے۔ جب آپ نے مجھے ٹیلی فون پر کال کیا تھا۔ تو میں نے آپ کو تفصیل سے بتایا تھا کہ مجھے جب یہ اطلاع ملی کہ راس فیلڈ کا ایک قاتل گروپ کلرز پاکیشیا میں کوئی مشن مکمل کرنا چاہتا ہے۔ تو میں نے راس فیلڈ جا کر ان کا خاتمہ کیا۔ پھر ان سے مجھے آرمنڈ قصبے کے گرین کا پتہ چلا جس نے یہ مشن انہیں ریفر کیا تھا۔ میں نے گرین کو تلاش کیا۔ اور اس پر تشدد سے ناراک کی ایک خفیہ مجرم تنظیم سکارپین کا پتہ چلا جس کا چیف بالڈون تھا۔ اور بالڈون سے مجھے پتہ چلا کہ یہ سارا سیٹ اپ بگ باس تنظیم کا ہے۔ اس کے ایک آدمی متھیوز کا بھی میں نے پتہ چلا لیا تھا۔ اس وقت تک مجھے یہی معلوم تھا کہ پاکیشیا کے سائنسدان سرداور کو انہوں نے اغوا کیا ہے۔ اور میں نے سرداور کو برآمد کرنا ہے۔ لیکن آپ نے بتایا کہ سرداور سرے سے اغوا ہی نہیں ہوئے تو حقیقتاً مجھے بے حد افسوس ہوا کہ میں نے خواہ مخواہ اس قدر بھرپور جدوجہد کی ہے۔ اس کیفیت میں میرے منہ سے واقعی ایسی باتیں نکلیں کہ آپ ناراض ہو گئے۔ مجھے آپ کے ناراض ہونے پر احساس ہوا کہ واقعی میں نے ایسی باتیں کر کے زیادتی کی ہے۔ چنانچہ میں نے آپ سے معذرت کی تو آپ نے مجھے بتایا کہ سرداور کے اغوا کی بجائے سرداور اور شوگرانی سائنسدان کے درمیان اہم سائنسی فارمولے پر ہونے والی بات چیت کا مائیکرو ٹیپ تیار کر کے ایکریمیا پہنچا دیا گیا ہے۔ تو میں نے اس ٹیپ کے حصول کی بات کی تو آپ نے اس میں کسی دلچسپی کا اظہار نہ کیا۔ چنانچہ میں نے اپنے طور پر سوچا کہ میں خود یہ ٹیپ حاصل کر دوں گا۔ اور پھر اسے حاصل کرنے کے بعد سوچوں گا کہ اس کا کیا

کیا جائے۔ چونکہ آپ نے بتایا تھا کہ یہ ٹیپ کسی ریڈ ڈگروپ نے پاکیشیا سے اڑایا ہے۔ چنانچہ میں نے اس ریڈ ڈگروپ کو ٹریس کیا۔ تب پتہ چلا کہ ریڈ ڈگروپ کو بگ باس کے ایک ایجنٹ تھامسن نے ہلاک کر دیا ہے۔ کیونکہ ریڈ ڈ نے اس ٹیپ کی بنا پر بگ باس کو بلیک میل کرنے کی کوشش کی تھی۔ بہرحال تھامسن کو پکڑا گیا تو پتہ چلا کہ ٹیپ بگ باس کے ایک اہم آدمی کارلائل کے پاس پہنچا دیا گیا ہے۔ اس کے بعد میں کارلائل کو تلاش کرتا ہوا اپنے چار ساتھیوں سمیت اس کے خاص اڈے پر پہنچ گیا" ____ ٹرومین نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔ اور پھر اس نے کارلائل کے مقابلے میں اپنے ساتھیوں کی ہلاکت اور کارلائل کا اس کے ساتھیوں کی لاشوں کو آدم خور خونخوار کتوں کے حوالے کرنے سے لے کر خود ان کتوں کے ساتھ ہونے والے خوفناک اور جان لیوا مقابلے اور آخر میں کارلائل پر قابو پانے تک کی پوری تفصیل بتا دی۔ یہ تفصیل اس قدر خوفناک تھی کہ عمران تو عمران۔ تنویر۔ جولیا۔ ٹائیگر اور کیپٹن شکیل سب کے چہروں پر حیرت کے ساتھ ساتھ ٹرومین کے لئے بے اختیار تحسین کے آثار ابھر آئے۔

"بہت خوب۔ واقعی تم نے انتہائی جان لیوا جدوجہد کی ہے" ____ عمران نے تحسین آمیز لہجے میں کہا۔ اور ٹرومین کا چہرہ مسرت سے کھل اٹھا۔

"شکریہ۔ کارلائل پر تشدد کر کے میں نے معلوم کر لیا کہ وہی بگ باس کا پراسرار چیف ہے اور اس نے یہ ٹیپ ہاسٹن میں اڈن سکاٹ لیبارٹری میں بھجوا دیا ہے۔ اور میں اس سے معلومات حاصل کر ہی

رہا تھا کہ مجھ سے ضرب زوردار لگ گئی اور اس کی پیشانی کی رگ پھٹ گئی اور وہ ہلاک ہو گیا۔ بہرحال میں اپنے ہیڈ کوارٹر واپس آیا اور وہاں سے ہورس اور دوسرے تین ساتھیوں کو ساتھ لے کر میں ہاسٹن پہنچ گیا۔ وہاں مجھے آپ کی کال موصول ہوئی۔ تب مجھے پتہ چلا کہ آپ بھی اس ٹیپ کو حاصل کرنے کے لئے ٹیم سمیت ناراک آئے ہوئے ہیں۔ لیکن اب آپ خود ہی بتائیں کہ جب میں اس ٹیپ کے لئے اس طرح جدوجہد کرتا ہوا ہاسٹن پہنچ چکا تھا تو میری ذہنی کیفیت کیا ہو گی۔ چنانچہ میں نے آپ کا انتظار کرنے کی بجائے آگے بڑھ کر خود ہی ٹیپ حاصل کرنے کا سوچا۔ پھر وہاں موجود ایک بوڑھے سائنسدان سے مجھے لارڈ گیرٹ کی شکارگاہ اور ٹامسن جھیل کا پتہ چلا۔ اڈن سکاٹ شراب کا نام تھا۔ اور اسے بنانے والی کمپنی کا نام بھی گیرٹ انٹرپرائزز تھا۔ اس لئے میں سمجھ گیا کہ یہ خفیہ لیبارٹری لارڈ گیرٹ کی شکارگاہ میں ہی ہو گی۔ میں نے ہاسٹن میں اپنے دوست کی مدد سے ہیلی کاپٹر حاصل کیا اور براہ راست اس شکارگاہ پہنچ گیا۔ وہاں موجود لارڈ گیرٹ کے شکاریوں کو ختم کیا۔ اور ان کے چیف پر تشدد کر کے میں نے لیبارٹری کا راستہ معلوم کیا جو اس کیبن کے اندر سے جاتا تھا۔ اس طرح میں لیبارٹری پہنچ گیا۔ اس کا انچارج بوڑھا ڈاکٹر جارج تھا۔ اس ڈاکٹر جارج کے علاوہ ہم نے وہاں موجود ہر شخص کو ہلاک کر دیا ہے۔ پھر اس ڈاکٹر جارج نے بتایا کہ ابھی ٹیپ میں موجود فارمولے پر کام شروع نہیں ہوا۔ اور ٹیپ اسی طرح سیف میں موجود ہے۔ سیف کھلوایا گیا۔ اس سے میں نے ٹیپ برآمد

کیا۔ لیکن میں تسلی کرنا چاہتا تھا کہ یہی وہ ٹیپ ہے جو مجھے مطلوب ہے۔ چنانچہ اس ڈاکٹر جارج نے وہ جدید ساخت کا مائیکرو ٹیپ ریکارڈر میز کی دراز سے نکالا۔ اس ٹیپ ریکارڈر کی جدید ساخت دیکھ کر پہلے تو مجھے یقین ہی نہ آیا کہ یہ واقعی ٹیپ ریکارڈر ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر جارج نے پہلے ایک اور ٹیپ اس کے ذریعے سنوائی۔ جب مجھے یقین ہو گیا۔ کہ یہ واقعی ٹیپ ریکارڈر ہے۔ تو پھر میں نے یہ ٹیپ سنی۔ اور جیسا کہ میں نے پہلے بتایا ہے۔ جب میں نے اس میں سر داور کا نام سنا تو مجھے یقین ہو گیا کہ یہی اصل ٹیپ ہے۔ سر داور کی آواز تو میں نہ پہچانتا تھا۔ اس لئے ان کا نام سن کر مجھے یقین ہو گیا۔ پھر ڈاکٹر جارج کا خاتمہ کر کے ہم ہیلی کاپٹر سے واپس ہاسٹن پہنچے۔ اور وہاں سے ناراک آ گئے۔ اور اب آپ کے سامنے موجود ہوں اور یہ ٹیپ بھی پڑا ہے"۔۔۔ ٹرومین نے پوری تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"تم نے واقعی اس ٹیپ کے لئے بے پناہ جدوجہد کی ہے۔ ٹرومین اور مجھے بے حد خوشی ہے کہ تم نے پاکیشیا کے ایک مشن کے لئے اپنی جان کو بھی یقینی خطرے میں ڈالا۔ لیکن اس کے باوجود مجھے افسوس ہے کہ میں یہ ٹیپ نہیں لے سکتا"۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"کیوں۔ کیا آپ اب بھی مجھ سے ناراض ہیں"۔۔۔ ٹرومین نے کہا۔

"عمران صاحب۔ واقعی ٹرومین نے بے مثال کام کیا ہے۔ اب آپ کو یہ ٹیپ ضرور لے لینی چاہئے"۔۔۔ تنویر نے اس بار

ٹرومین کی سائیڈ لیتے ہوئے کہا۔

"تمہاری سفارش کے باوجود میں یہ ٹیپ نہیں لوں گا بلکہ میں ٹرومین کو خوشی سے اجازت دیتا ہوں کہ وہ یہ ٹیپ اپنے پاس رکھے۔ اور اس سے جو مفاد بھی اٹھانا چاہے اٹھائے مجھے کوئی اعتراض نہ ہو گا"۔۔۔ عمران نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"یہ پاکیشیا کی ملکیت ہے۔ سمجھے۔ اس لئے یہ ٹیپ پاکیشیا ہی جائے گا۔ اور مسٹر ٹرومین آپ کا بے حد شکریہ کہ آپ نے پاکیشیا کی خاطر اس قدر جدوجہد کی ہے۔ میں آپ کی اس جدوجہد کی پوری رپورٹ چیف کو دوں گی۔ ہو سکتا ہے۔ حکومت پاکیشیا کی طرف سے آپ کا سرکاری طور پر شکریہ ادا کیا جائے"۔۔۔ جولیا نے میز سے ٹیپ اٹھا کر ساتھ بیٹھے ہوئے تنویر کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔

"سرکاری طور پر شکریہ کا خط آنے کی بجائے یہ ٹیپ ہی واپس ٹرومین کو بھجوا دیا جائے گا"۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"کیوں۔۔۔ کیا مطلب۔ کیا یہ ٹیپ اصلی نہیں ہے"۔۔۔ جولیا نے چونک کر کہا۔

"ہے تو اصلی۔ اور ٹرومین نے واقعی عقلمندی سے کام لیا کہ اسے لیبارٹری سے لے آنے سے پہلے پوری تسلی کر لی۔ لیکن اب اس کا کیا کیا جائے کہ یہ ہے ٹرومین۔ مطلب ہے سچا آدمی۔ اور سچے آدمی کا یہ بڑا مسئلہ ہوتا ہے کہ وہ چونکہ خود سچا ہوتا ہے۔ اس لئے سب کو بھی اپنی طرح سچا ہی سمجھتا ہے۔ اب میں کیا کہوں جسے ٹرومین اصل ٹیپ کہہ رہا ہے وہ خالی ٹیپ ہے"۔۔۔ عمران نے سنجیدہ لہجے

میں کہا۔

"نہیں نہیں عمران صاحب۔ آپ بے شک اسے سن لیں یہ خالی نہیں ہے۔ آپ کو شاید اس لئے اس پر یقین نہیں آرہا کہ میں نے اسے حاصل کیا ہے" ـــــ ٹرومین نے اس بار ہونٹ بھینچتے ہوئے ناگوار سے لہجے میں کہا۔ اس کا انداز بتا رہا تھا کہ اُسے عمران کی یہ بات بے حد بُری لگی ہے۔

"ٹائیگر۔ مائیکرو ٹیپ ریکارڈر لے آؤ" ـــــ عمران نے مسکراتے ہوئے ٹائیگر سے کہا اور ٹائیگر سر ہلاتا ہوا اٹھا اور کمرے سے باہر چلا گیا۔ تھوڑی دیر بعد جب وہ واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں وہی مائیکرو ٹیپ ریکارڈر تھا جو عمران شکارگاہ والی لیبارٹری سے لے آیا تھا۔

"یہ تو وہی مائیکرو ٹیپ ریکارڈر ہے جو ڈاکٹر جارج نے میز کی دراز سے نکالا تھا" ـــــ ٹرومین نے چونک کر کہا۔

"ہاں میں اسے نشانی کے طور پر لے آیا تھا تاکہ تمہیں یقین دلایا جا سکے کہ لیبارٹری تک ہم بھی پہنچ گئے تھے۔ اب رہ گئی بات ہے کہ وہاں سوائے اس مائیکرو ٹیپ ریکارڈر اور لاشوں کے اور کچھ نہ تھا" ـــــ عمران نے کہا۔ ساتھ ہی اس نے ٹائیگر سے مائیکرو ٹیپ ریکارڈر لے کر تنویر سے ٹیپ لیا اور اُسے ٹیپ ریکارڈر میں فٹ کر کے اس نے اُسے آپریٹ کرنا شروع کر دیا۔

چند لمحوں بعد ٹیپ ریکارڈر سے ایک آواز نکلنے لگی۔ آواز کے نکلتے ہی ٹرومین کا ستا ہوا چہرہ بے اختیار کھل اٹھا۔ وہ فاتحانہ نظروں سے عمران کی طرف دیکھنے لگا۔ عمران کے ساتھی بھی اور خاص

طور پر تنویر بڑی طنزیہ نظروں سے عمران کی طرف دیکھ رہا تھا۔

"ارے یہ تو واقعی سر داور کی آواز ہے۔ کمال ہے۔ میں تو سمجھا تھا کہ اتنی آسانی سے جو ٹیپ ٹرومین نے حاصل کر لیا ہے تو یہ خالی ہی ہوگا" ـــــ عمران نے بڑے شرمندہ سے لہجے میں کہا اور ہاتھ بڑھا کر اس نے ٹیپ ریکارڈر کے بٹن آف کر دیئے۔ آواز نکلنی بند ہو گئی۔

"آپ نے ٹیپ خالی ہونے والی بات یقیناً مذاق میں کی ہوگی لیکن عمران صاحب آپ کے اس مذاق نے میرا آدھا خون خشک کر دیا تھا" ـــــ ٹرومین نے ہنستے ہوئے کہا۔

"آدھا خشک ہو گیا تو پھر باقی آدھا کیوں تر رہ جائے۔ لو سنو اپنا ٹیپ" ـــــ عمران نے کہا۔ اور ساتھ ہی اس نے ایک بار پھر ہاتھ بڑھا کر ٹیپ ریکارڈر آن کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی دوبارہ سر داور اور ایک اجنبی شوگرانی کی آواز سنائی دینے لگی۔

"آخر یہ کیا مذاق ہے۔ کیوں تم ٹرومین کو تنگ کرنے پر اتر آئے ہو" ـــــ جولیا نے جھلا کر کہا۔

"اس لئے کہ میں ٹرومین کو تنگ نہیں کر رہا بلکہ اُسے اس شرمندگی سے بچا رہا ہوں جب تم یہ ٹیپ لے جا کر اپنے چیف کو دوگی اور ساتھ ہی ٹرومین کی بے مثال جدوجہد کی قصیدہ گوئی بھی کرو گی اور پھر تعریفی سرٹیفکیٹ کی بجائے ٹیپ ہی واپس ٹرومین کو وصول ہو جانے تو اس سے فائدہ" ـــــ عمران نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"کیوں۔ آخر کیوں۔ یہ ٹیپ بھری ہوئی ہے اور تم نے خود تصدیق کی

ہے کہ یہ سرداور کی آواز ہے"۔۔۔۔ جولیا نے جھلاتے ہوئے لہجے میں کہا۔ تنویر کے چہرے پر بھی غصہ اور جھلاہٹ موجود تھی۔ جب کہ کیپٹن شکیل اور ٹائیگر کے چہروں پر حیرت تھی۔ کیونکہ ان میں سے کسی کو بھی عمران کے عجیب و غریب اور پراسرار رویے کی سمجھ نہ آرہی تھی۔

"سرداور کا نام تو آیا تھا۔ ٹرڈمین نے تو سرداور کا نام سن کر ہی ٹیپ بند کر دیا تھا"۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔ اور پھر واقعی چند لمحوں بعد سرداور کا نام شوگرانی سائنسدان نے لیا اور اس کے ایک دو لمحوں بعد یک لخت آواز نکلنی بند ہو گئی۔ اب صرف خالی سرر سرر کی آواز سنائی دے رہی تھی۔ جس کا مطلب تھا کہ ٹیپ تو چل رہا ہے۔ لیکن آواز نہیں آرہی۔

"کیا۔۔۔ کیا مطلب۔ یہ آواز کیوں نہیں آرہی"۔۔۔۔ ٹرڈمین نے بوکھلائے ہوئے انداز میں کہا۔ اور وہ بے اختیار کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔ جولیا اور دوسرے ساتھیوں کے ساتھ ساتھ مورس کے چہرے پر بھی حیرت کے تاثرات ابھر آئے تھے۔

"اس لئے کہ اس کے بعد یہ ٹیپ خالی ہے۔ ڈاکٹر جارج نے ٹرڈمین سے اپنے ساتھی سائنسدانوں کی ہلاکت کا انتقام لیا ہے۔ اس مائیکرو ٹیپ ریکارڈر میں ٹیپ کو ریز کرنے یعنی آواز کو یک لخت صاف کر دینے کا سسٹم موجود ہے۔ چنانچہ جب ٹرڈمین کی تسلی ہو گئی اور اس نے ڈاکٹر جارج کو ٹیپ بند کرنے کا کہا۔ اس نے ٹیپ بند کرنے کے ساتھ ساتھ اُسے ریز کرنے کا بٹن بھی دبا دیا۔ نتیجہ تمہارے سامنے ہے۔ اور جتنی گفتگو ٹیپ میں بچ گئی ہے۔ اس سے کچھ بھی حاصل نہیں ہو سکتا۔

اسی لئے تو کہہ رہا تھا کہ تعریفی سرٹیفکیٹ کی بجائے یہ خالی ٹیپ ہی واپس آجائے گا۔ اور ٹرڈمین کو خواہ مخواہ شرمندگی اٹھانی پڑے گی"۔۔۔۔ عمران نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا اور ٹرڈمین کا چہرہ یک لخت بجھ سا گیا۔

"یہ تفصیل آپ کو کیسے معلوم ہوئی۔ جب آپ وہاں گئے تو کیا ڈاکٹر جارج زندہ تھا"۔۔۔۔ ٹرڈمین نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"نہیں۔ وہ مرچکا تھا۔ میرے ساتھیوں سے بے شک پوچھ لو"۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔ اور اس کے ساتھ ہی اس نے کوٹ کی اندرونی جیب میں ہاتھ ڈالا اور ایک اور مائیکرو ٹیپ نکال کر اس نے میز پر رکھ دیا۔

"یہ ہے وہ ٹیپ جس میں سرداور اور شوگرانی سائنسدان کی مکمل گفتگو موجود ہے۔ میں سنواتا ہوں تمہیں"۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔ اور ہاتھ بڑھا کر اس نے ٹیپ ریکارڈر میں موجود پہلے والی ٹیپ نکال کر اُسے ٹرڈمین کے سامنے رکھا اور پھر اپنے والی ٹیپ اس نے ٹیپ ریکارڈر میں ڈالی۔ اور اُسے آن کر دیا۔ دوسرے لمحے وہی گفتگو جو پہلے والی ٹیپ سے نکلی تھی ٹیپ ریکارڈر سے نکلنے لگی۔ اور وہاں موجود سب افراد دم سادھے یہ گفتگو سنتے رہے۔ پھر جب سرداور کا نام آیا تو ٹرڈمین سمیت سب افراد بے اختیار چونک کر سیدھے ہو گئے۔ لیکن ٹیپ چلتی رہی۔ اور گفتگو باقاعدہ سنائی دیتی رہی۔

"یہ۔۔۔ یہ کیسے ممکن ہے۔ آخر یہ کیسے ممکن ہے۔ یہ ٹیپ آپ نے کہاں سے لی"۔۔۔۔ ٹرڈمین نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میں نے تو بہرحال مشن مکمل کرنا تھا۔ اب میں تمہارے تحفے کے انتظار میں تو نہ بیٹھا رہتا" ــــــ عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ ٹیپ سے گفتگو مسلسل سنائی دے رہی تھی۔

"تم نے ٹرومین کی ٹیپ کے ساتھ کوئی چکر تو نہیں کھیلا۔ کہ وہ سرداور کا نام آتے ہی بند ہوگئی ہو۔ تم سے ایسی شعبدہ بازی کچھ بعید نہیں" ــــــ تنویر نے اچانک بات کرتے ہوئے کہا۔

"ٹائیگر۔ ایک دوسرا مائیکرو ٹیپ ریکارڈر بھی یہاں موجود ہے۔ وہ لے آؤ۔ وہ عام سا ٹیپ ریکارڈر" ــــــ عمران نے کہا۔ اور ٹائیگر خاموشی سے اٹھا اور تیز تیز قدم اٹھاتا کمرے سے باہر نکل گیا۔ ٹیپ سے گفتگو مسلسل سنائی دے رہی تھی۔ ٹرومین ہونٹ بھینچے خاموش بیٹھا ہوا تھا۔ تھوڑی دیر بعد ٹائیگر واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں ایک عام اور سادہ سا مائیکرو ٹیپ ریکارڈر موجود تھا۔ عمران نے ہاتھ بڑھا کر پہلے والا ٹیپ ریکارڈر آف کر دیا۔ لیکن اس میں سے ٹیپ نہ نکالی۔

"یہ اپنے والی ٹیپ تم خود اس ٹیپ ریکارڈر میں لگاؤ اور اسے آن کر دو" ــــــ عمران نے ٹرومین سے کہا اور ٹرومین نے ہاتھ بڑھا کر اپنے والا ٹیپ اٹھایا۔ اور اسے دوسرے ٹیپ ریکارڈر میں فٹ کر کے اُسے ریورس کرنے کے بعد آن کر دیا۔ دوسرے لمحے ٹیپ ریکارڈر سے سرداور کی آواز نکلنے لگی۔ آواز نکلتی رہی۔ لیکن جب سرداور کا نام آیا۔ اس کے چند لمحوں بعد واقعی ٹیپ سے آواز نکلنی بند ہوگئی۔ اور اس بار ٹرومین کا چہرہ وحشت سے تاریک پڑ گیا۔ کیونکہ اُسے اب

مکمل یقین آ گیا تھا کہ جس ٹیپ کو اس نے اس قدر جدوجہد کے بعد حاصل کیا ہے۔ وہ واقعی خالی ہے۔

"او۔ کے عمران صاحب۔ میں شرمندہ ہوں۔ واقعی یہ ٹیپ خالی ہے۔ لیکن کیا اس ڈاکٹر جارج نے دو ٹیپیں رکھی ہوئی تھیں۔ یہ دوسری ٹیپ آپ کو کہاں سے ملی" ــــــ ٹرومین نے کہا۔

"ٹیپ تو یہی تھی جو تم لے آئے تھے۔ اس کی کوئی کاپی وہاں موجود نہ تھی۔ میرے ساتھی تمہیں بتا سکتے ہیں کہ میں نے وہاں سے کوئی ٹیپ نہیں اٹھائی تھی۔ لیکن مسٹر ٹرومین میں نے تمہیں پہلے بھی بتایا تھا کہ اتنی جلدی کسی پر اعتماد نہ کر لیا کرو۔ اب میں بتاتا ہوں کہ کیا ہوا تھا۔ اور یہ دوسری ٹیپ کہاں سے آ گئی ہے۔ جب میں لیبارٹری پہنچا تو تم وہاں سے ٹیپ لے جا چکے تھے۔ اور وہاں لیبارٹری میں ایسا کوئی آدمی بھی موجود نہ تھا۔ جو مجھے تفصیلات بتاتا۔ لیکن یہ جدید ساخت کا ٹیپ ریکارڈر وہاں میز پر پڑا تھا۔ میں نے اسے چیک کیا۔ اور پھر مجھ پر ایک عجیب انکشاف ہوا۔ کہ اس ٹیپ ریکارڈر کے ریزنگ ڈائل پر یہ کاشن موجود تھا کہ اس میں کسی ٹیپ کو آخری بار ریز کیا گیا ہے۔ اس میں ایک اور جدید سسٹم بھی موجود ہے۔ کہ جو ٹیپ ریز کی جاتی ہے وہ ریز ہونے سے پہلے اس کے اندر موجود میموری میں محفوظ ہو جاتی ہے۔ اس میموری ڈائل میں بھی یہ کاشن موجود تھا۔ کہ اس کے اندر کوئی چیز محفوظ کی گئی ہے۔ چنانچہ میرے ذہن میں ایک خیال آیا اور میں اس ٹیپ ریکارڈر کو اٹھا کر ساتھ لے آیا۔ یہاں پہنچ کر میں باہر نکلا تو تمہارے آدمی نگرانی پر موجود تھے۔ بہرحال

میں ایک الیکٹرونک کے ماہر کی جدید ورکشاپ پہنچا اور پھر وہاں مزید تجربات کرنے پر میرے خیال کی تصدیق ہو گئی۔ وہ ٹیپ جو آخری بار اس میں فٹ کی گئی تھی۔ اس کا بیشتر حصہ ریز کر دیا گیا تھا اس کے ساتھ ہی اس کی میموری میں مکمل ٹیپ بھی محفوظ تھی۔ جسے مشینوں کی مدد سے اس میموری سے دوبارہ اس ٹیپ میں منتقل کیا گیا۔ اس طرح یہ مکمل ٹیپ تیار ہو گئی۔ اور مجھے یقین ہو گیا کہ جو ٹیپ تم لے کر گئے ہو۔ اس کو ریز کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ باقی اندازہ میں نے خود لگا لیا کہ وہاں کیا ہوا ہو گا۔ وہ بوڑھا میز کے قریب گرا پڑا تھا۔ جبکہ باقی لاشیں میز سے دور پڑی ہوئی تھیں۔ تم نے یقیناً اس بوڑھے کو جس کا نام اب تم نے ڈاکٹر جارج بتایا ہے یہی کہا ہو گا کہ اگر وہ تم سے تعاون کرے تو تم اُسے زندہ چھوڑ دو گے۔ چنانچہ ڈاکٹر جارج نے ٹیپ کو محفوظ کر لینے کے ساتھ ساتھ تمہارا ٹیپ ریز کر کے اپنے ساتھیوں کی موت کا انتقام بھی لے لیا۔ اس نے سوچا ہو گا کہ جب تم مطمئن ہو کر ٹیپ لے کر چلے جاؤ گے تو وہ اس ٹیپ ریکارڈر کی مدد سے دوسرا مکمل ٹیپ تیار کر لے گا۔ مگر تم نے اُسے ہلاک کر دیا۔ اس طرح یہ ٹیپ اس ٹیپ ریکارڈر میں ہی محفوظ رہ گئی"۔۔۔ عمران نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔ اور ٹرومین کی آنکھیں پھیلتی چلی گئیں۔

" اوہ اوہ۔ میں تصور بھی نہ کر سکتا تھا کہ وہ بوڑھا اس طرح کی حرکت کر رہا ہے۔ کاش مجھے اندازہ ہو جاتا تو مجھے آج شرمندگی نہ اٹھانی پڑتی۔ بہرحال عمران صاحب یہ ٹھیک ہے کہ میں مشن کے آخری لمحات میں مار کھا گیا ہوں۔ لیکن اس سے مجھے یہ سبق ضرور

مل گیا ہے۔ کہ ایسے سائنسی معاملات میں دوسروں پر کسی طور بھی اعتماد نہ کیا جائے"۔۔۔ ٹرومین نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

" تو تم جو کل تین چار گھنٹے غائب رہے تھے۔ یہی کچھ کرتے رہے تھے۔ اس لئے تم مطمئن تھے"۔۔۔ جولیا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" اب کیا کروں۔ تمہیں تو بہرحال تنخواہیں مل جاتی ہیں۔ میں اگر خالی ٹیپ لے جاتا تو مجھے تمہارا چیف وہ چھوٹا سا چیک بھی دینے سے انکار کر دیتا۔ اس لئے روزی کی خاطر بہت کچھ کرنا پڑتا ہے"۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" تمہاری سائنس کی ڈگریاں تمہارے کام آ جاتی ہیں۔ ورنہ حقیقت یہ ہے کہ میرے تصور میں بھی نہ تھا کہ اس طرح بھی ہو سکتا ہے۔ مجھے تو تمہارا اطمینان دیکھ کر ہی غصہ آ رہا تھا کہ مشن مکمل ہوا نہیں اور تم اس طرح مطمئن ہو جیسے سب کچھ مکمل ہو چکا ہو"۔۔۔ تنویر نے کھلے دل سے اعتراف کرتے ہوئے کہا۔

" یہی بات مجھے لکھ کر دے دو۔ تو میرا بھی بھلا ہو جائے گا کم از کم میں آغا سلیمان پاشا کو تو بتا سکتا ہوں کہ سائنس کی تعلیم اور ڈگریاں بھی کسی کام آ سکتی ہیں۔ وہ مجھے ہر وقت طعنے دیتا رہتا ہے کہ سائنس میں ڈگریاں لے کر میں نے صرف وقت ضائع کیا ہے" عمران نے معصوم سے لہجے میں کہا۔ اور سب بے اختیار ہنس پڑے۔

" اوکے عمران صاحب۔ اب مجھے اجازت دیجئے۔ میں خواہ مخواہ اپنے آپ کو شاباش دیتا رہا کہ میں نے آپ سے پہلے میدان مار لیا ہے۔ یہ بات تو اب سمجھ آئی ہے کہ میں چاہے دس بار مزید پیدا

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام

ہو جاؤں تب بھی آپ کا مقابلہ بہرحال نہیں کر سکتا" ــــ ٹرومین نے کرسی سے اٹھتے ہوئے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

" یہ بات نہیں ٹرومین۔ تم نے پاکیشیا کے مفاد میں جس پرخلوص انداز میں اپنی اور اپنے ساتھیوں کی جان خطرے میں ڈال کر بے مثال جدوجہد کی ہے۔ اور پھر جس طرح تم نے یہ ٹیپ لا کر میرے سامنے رکھ دی تھی۔ اس سے میرے دل میں تمہاری عزت پہلے سے بھی کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ اور میں اس کے لئے تمہارا ذاتی طور پر بھی مشکور ہوں۔ بیٹھو۔ دوپہر کا کھانا ہم اکٹھے کھائیں گے" ــــ عمران نے مسکراتے ہوئے بڑے خلوص بھرے لہجے میں کہا۔ اور عمران کی اس تعریف سے ٹرومین کا ستا ہوا چہرہ بے اختیار کھل اٹھا۔

" باس۔ آج واقعی مجھے احساس ہو رہا ہے کہ میں دنیا کے عظیم ترین انسان سے ملا ہوں۔ حالانکہ جب آپ عمران صاحب کی تعریفیں کرتے تھے تو مجھے حقیقتاً دل ہی دل میں غصہ آتا تھا۔ کہ آپ خواہ مخواہ عمران صاحب کی تعریفیں کرتے رہتے ہیں۔ آج مجھے معلوم ہو گیا ہے کہ عمران صاحب واقعی ہیں ہی تعریف کے قابل" ــــ مورس نے کہا۔

" سن لیا مس جولیا نافٹز واٹر۔ سارے زمانے میں ہماری دھوم ہے۔ مگر تم نے کبھی جھوٹے منہ بھی تعریف نہیں کی" ــــ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" کاش۔ تم ......" جولیا نے قدرے جذباتی لہجے میں کہنا شروع کیا مگر پھر فقرہ ادھورا چھوڑ کر وہ اٹھی اور تیزی سے مڑ کر دروازے

کی طرف بڑھ گئی۔

" ارے ارے۔ تنویر کچھ نہیں کہے گا۔ کہہ دو آج جو کچھ کہنا ہے۔ کیوں تنویر......" عمران نے اونچی آواز میں دروازے کی طرف بڑھتی ہوئی جولیا سے کہا اور پھر تنویر سے مخاطب ہو گیا۔

" جولیا کا مطلب تھا کہ کاش تم تعریف کے قابل ہوتے" ــــ تنویر نے مسکراتے ہوئے کہا اور کمرہ بے اختیار قہقہوں سے گونج اٹھا۔ اور تنویر کے اس بے ساختہ اور خوبصورت جواب کی وجہ سے ان قہقہوں میں عمران کی بے ساختہ ہنسی بھی شامل تھی۔

ختم شد

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام

افریقہ کے گھنے جنگلات میں مکمل ہونے والا دلچسپ اور ہنگامہ خیز ایڈونچر

—— عمران سیریز میں ایک یادگار اضافہ ——

بلیک فیس

مصنف —— مظہر کلیم ایم اے

بلیک فیس —— یہودیوں کی خفیہ بین الاقوامی تنظیم —— جس نے پُراسرار طور پر پاکیشیا میں اہم مشن مکمل کرنا چاہا۔ لیکن —— ؟

بلیک فیس —— جس کا ہیڈکوارٹر افریقہ کے انتہائی گھنے اور خوفناک جنگلوں میں تھا —— جہاں وحشی قبائل اور خونخوار درندوں کی کثرت تھی۔

بلیک فیس —— جس کے خلاف کارروائی کے لئے عمران اور اس کے ساتھیوں کو خونخوار اور وحشی قبائلیوں سے مقابلہ کرنا پڑا۔

بلیک فیس —— جس کے ہیڈکوارٹر کے نیچے دنیا کے انتہائی خوفناک کاسمک میزائلوں کی لیبارٹری تھی —— لیکن عمران نے ہیڈکوارٹر اور لیبارٹری کی تباہی کے لئے کام کرنے سے انکار کر دیا —— کیوں —— ؟

انتھونی —— بلیک فیس کا ایک ایسا ایجنٹ —— جو ذہانت اور کارکردگی میں عمران سے بھی دو قدم آگے تھا اور عمران کو بھی اُسے ہر لحاظ سے برتر تسلیم کرنا پڑا —— کیا واقعی وہ ایجنٹ ایسا تھا —— یا —— ؟

بلیک فیس —— جس کے ہیڈکوارٹر میں داخلہ اس حد تک ناممکن تھا کہ عمران کو بھی ناکامی کا اعلان کرنا پڑا —— کیوں اور کیسے —— ؟

جوزف —— افریقہ کے گھنے اور خوفناک جنگلات میں جوزف کی حیرت انگیز صلاحیتیں اور کارکردگی۔

وہ لمحہ —— جب عمران اور اس کے ساتھی جنگل میں اندھی موت کا شکار ہو گئے —— کیا عمران اور اس کے ساتھیوں کا مدفن افریقہ کا جنگل بنا —— یا —— ؟

بلیک فیس —— انتھونی اور عمران کے درمیان ہونے والے مقابلے میں آخری فتح کسے حاصل ہوئی —— ؟

انتہائی دلچسپ منفرد اور انوکھے واقعات سے بھرپور —— تیز اور خوفناک ایکشن کے ساتھ ساتھ بے پناہ اور جان لیوا سسپنس

یوسف برادرز۔ پاک گیٹ ملتان

عمران سیریز میں فورسٹارز سلسلے کا نیا اور منفرد ناول

مکروہ جرم

مصنف :۔ مظہر کلیم ایم۔ اے

- ۔ جعلی اور نقلی ادویات —— جس سے ہزاروں لاکھوں بے گناہ مریض تڑپ تڑپ کر دم توڑ دیتے ہیں۔
- ۔ جعلی اور نقلی ادویات —— جو ایسا مکروہ جرم ہے جسے کوئی بھی معاشرہ کسی صورت بھی قبول نہیں کر سکتا۔
- ۔ مکروہ جرم —— جس کے خلاف فورسٹارز اپنی پوری قوت سے میدان میں نکل آتے۔
- ۔ جعلی اور نقلی ادویات —— جس کا جال پورے ملک میں پھیلا ہوا تھا اور کھلے عام جعلی اور نقلی ادویات فروخت کی جا رہی تھیں۔
- ۔ مکروہ جرم —— جس کا پھیلاؤ دیکھ کر عمران اور فورسٹارز بھی حیران رہ گئے —— کیا یہ سب کچھ حکومتی سرپرستی میں ہو رہا تھا —— ؟
- ۔ ایسے مجرم —— جو بظاہر انتہائی معزز تھے لیکن دراصل وہ مکروہ اور انتہائی قابلِ نفرت مجرم تھے۔
- ۔ وہ لمحہ —— جب سب سے بڑے مجرم کے خلاف قدرت کا قانونِ مکافاتِ عمل حرکت میں آ گیا —— پھر کیا ہوا —— انتہائی حیرت انگیز اور عبرت ناک نتیجہ —— ؟
- ۔ وہ لمحہ —— جب فورسٹارز نے سوپر فیاض کو بھی اس مکروہ جرم کے مجرموں کے ساتھ اغوا کر لیا اور پھر موت کے بے رحم پنجے سوپر فیاض کی طرف بڑھنے لگے —— کیا سوپر فیاض بھی اس جرم میں شریک تھا —— کیا وہ بھی ہلاک ہو گیا —— یا —— ؟
- ۔ سماجی برائی کے اس قابلِ نفرت جال کو فورسٹارز نے کس طرح توڑا —— توڑ بھی سکے یا نہیں —— ؟
- ۔ انتہائی خونریز اور اعصاب شکن جدوجہد پر مشتمل ایک ایسی کہانی جس کا ہر لمحہ موت اور قیامت کے لمحے میں تبدیل ہو گیا۔

- —— تیز اور مسلسل ایکشن
- —— لمحہ بہ لمحہ بدلتے ہوئے واقعات
- —— اعصاب شکن سسپنس

یوسف برادرز۔ پاک گیٹ ملتان

عمران سیریز میں ایک انتہائی دلچسپ اور ہنگامہ خیز کہانی

ڈائمنڈ پاؤڈر

مصنف — مظہر کلیم ایم اے

ڈائمنڈ پاؤڈر ایسا پاؤڈر جس کے چند ذروں سے انتہائی قیمتی ترین ہیرے تیار کئے جا سکتے تھے۔

ڈائمنڈ پاؤڈر جس کے چند ذروں سے بنائے گئے ہیروں نے قیمتی پتھروں کی بین الاقوامی مارکیٹ میں طوفان برپا کر دیا۔

ڈائمنڈ پاؤڈر جس سے بھرے ہوئے ڈبے کے حصول کے لئے انتہائی خوفناک اور طاقتور ریڈ سنڈیکیٹ میدان میں اتر آیا۔

ڈائمنڈ پاؤڈر جس کے حصول کے لئے عمران بھی میدان عمل میں کود پڑا۔ کیوں — ؟ کیا عمران کا مقصد دولت کا حصول تھا۔ یا؟

ریڈ سنڈیکیٹ انتہائی خوفناک اور طاقتور مجرموں کا سنڈیکیٹ — جس کے خوف سے عمران کو اپنے ساتھیوں سمیت مجبوراً واپس اپنے ملک فرار ہونا پڑا۔ کیا عمران اس کا مقابلہ نہ کر سکتا تھا — ؟

ریڈ سنڈیکیٹ جس نے آخر کار ڈائمنڈ پاؤڈر حاصل کر لیا۔ لیکن کیا ریڈ سنڈیکیٹ اپنا اصل مقصد حاصل کر سکا۔ کیا ڈائمنڈ پاؤڈر سے ہیرے بنائے جا سکے یا نہیں۔ ؟

ریڈ سنڈیکیٹ جو ڈائمنڈ پاؤڈر حاصل کر لینے کے باوجود اس سے فائدہ نہ اٹھا سکا — کیوں — ؟

- وہ لمحہ — جب عمران اور اس کے ساتھیوں کے ہاتھوں پورا ریڈ سنڈیکیٹ تباہ ہو گیا — کیسے اور کیوں — ؟
- وہ لمحہ — جب ریڈ سنڈیکیٹ کو تباہ کر دینے کے باوجود ڈائمنڈ پاؤڈر نقلی ثابت ہوا — کیا عمران بھی دھوکہ کھا گیا — یا — ؟

انتہائی دلچسپ، تحیر انگیز اور جان لیوا ہنگاموں سے پُر منفرد انداز کی کہانی

یوسف برادرز۔ پاک گیٹ ملتان

عمران سیریز میں عالمی سطح پر ہونے والی پس پردہ جدوجہد کی دلچسپ اور ہنگامہ خیز کہانی

ٹریٹی

مصنف
مظہر کلیم ایم اے

ٹریٹی ——— اقوام متحدہ کے تحت ایک ایسی کمیٹی جس کی وجہ سے ایکریمیا نے پوری دنیا کے مسلم بلاک کو عالمی سطح پر ابھرنے اور اتحاد کرنے سے روک رکھا تھا۔

ٹریٹی ——— جو اقوام متحدہ کے تحت ملکوں کے آپس میں ہونے والے اہم معاہدوں کو منظور یا نامنظور کرنے کا اختیار رکھتی تھی۔

ٹریٹی ——— جس کی صدارت پر ایکریمیا کا مستقل قبضہ تھا جسے مسلم بلاک نے ختم کرنے کا منصوبہ بنایا۔

ٹریٹی ——— جس کی صدارت پر قبضہ برقرار رکھنے کیلئے عالمی سطح پر انتہائی خوفناک اور بھیانک پس پردہ سازشیں شروع ہوگئیں۔

ٹریٹی ——— جس کی صدارت ایکریمیا نے ایک چھوٹے سے افریقی ملک کو دلا دی اور اس طرح اس پر اپنا بلاواسطہ قبضہ برقرار رکھا ——— لیکن اس چھوٹے افریقی ملک نے ایکریمیا کے غلبے کے خلاف بغاوت کر دی ——— کیوں اور کیسے ——— ؟

ٹریٹی ——— جس کی صدارت پر ایکریمی قبضے کو روکنے اور مسلم بلاک کے عالمی اتحاد کی خاطر عمران اور پاکیشیا سروس میدان میں کود پڑی اور پھر ایکریمیا اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کے درمیان ایک ناقابل یقین اور خوفناک طویل جدوجہد کا آغاز ہو گیا۔ انجام کیا ہوا ——— ؟

سرگشاکا ——— ایک چھوٹے سے افریقی ملک کے چیف سیکرٹری ——— جو عالمی سطح پر ایکریمیا اور مسلم بلاک دونوں کے لئے مرکزی اہمیت اختیار کر گئے ——— کیوں ——— ؟

سرگشاکا ——— جن کی حفاظت عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس نے اپنے ذمے لے لی جبکہ ان کو زندہ یا مردہ اپنی تحویل میں لینے کے لئے ایکریمیا نے اپنی تمام طاقت میدان عمل میں جھونک دی۔

ٹریٹی ——— جس پر قبضہ کیلئے سر سلطان پر حملہ کیا گیا اور سر سلطان کی موت یقینی بنا دی گئی ——— کیا سر سلطان ہلاک ہو گئے ——— ؟

نارذوک ——— ایکریمیا کا ایک ایسا ایجنٹ جو ایکریمی حکام کی نظروں میں عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کا صحیح مدمقابل ثابت ہو سکتا تھا۔ کیا نارذوک عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کے مقابل کامیاب رہا۔ یا ——— ؟

- پس پردہ ہونے والی انتہائی خوفناک اور بھیانک عالمی سازشوں کی تفصیل۔
- عالمی سطح پر ہونے والی ایک ایسی جدوجہد ——— جس پر پوری دنیا کے مستقبل کا انحصار تھا۔

یوسف برادرز۔ پاک گیٹ ملتان

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام

عمران سیریز میں ایک دلچسپ اور قطعی منفرد ناول

مثالی دُنیا

مُصنف ——— مظہر کلیم ایم اے

مثالی دنیا ——— کائنات سے بالاتر ایک ایسی دنیا جو اسرار و تحیر کے دھندلکوں میں لپٹی ہوئی ہے۔

مثالی دنیا ——— جہاں کرہ ارض کی طرح زمان و مکان کی کوئی قید نہیں ہے۔ انتہائی پُراسرار، دلچسپ، انوکھی اور منفرد دنیا۔

مثالی دنیا ——— جہاں پہنچنے کے لئے روسیاہ کی یونیورسٹی کے پروفیسر یونوکوف نے ایک انتہائی آسان طریقہ دریافت کرلیا ——— ایسا طریقہ کہ کرہ ارض کا ہر آدمی وہاں آسانی سے پہنچ سکتا تھا۔

پروفیسر نورس ——— جس نے یہ طریقہ چوری کرلیا اور پھر اس نے علی الاعلان مثالی دنیا میں آمد و رفت شروع کر دی۔

فاسٹ کلرز ——— پیشہ ور قاتلوں کا ایک ایسا گروہ جس نے یہ طریقہ حاصل کرنے کے لئے پروفیسر نورس کو ہلاک کر دیا ——— مگر اس طریقے کے حصول کی بنا پر انہیں بھی موت کے گھاٹ اترنا پڑا۔

ڈاکٹر رونالڈ ——— جس نے مثالی دنیا سے ایک خاتون کو کرہ ارض پر آنے پر مجبور کر دیا ——— یہ خاتون کون تھی ——— ؟ کس طرح کی تھی ——— ؟ اور ڈاکٹر رونالڈ اس سے کیا کام لینا چاہتا تھا ——— انتہائی پُراسرار اور پُراسرار اور حیرت انگیز سچوئیشن۔

پروفیسر ارسٹائن ——— ایک یہودی ماہر روحانیات ——— جس نے پروفیسر یونوکوف کے اس طریقے کی بنا پر پوری دنیا سے مسلمانوں کے خاتمے اور یہودی سلطنت کے قیام کا منصوبہ بنایا اور پھر اس پر عمل شروع کر دیا ——— کیا وہ اپنے اس بھیانک منصوبے میں کامیاب ہوا ——— یا ——— ؟

نوفرتیت ——— مثالی دنیا سے آنے والی ایک دوشیزہ ——— جو اچانک عمران کے فلیٹ پر پہنچی اور اس سے امداد کی خواہش کی اور پھر اچانک ہی فضا میں تحلیل ہو گئی ——— وہ کون تھی ——— ؟

عمران ——— جس نے پروفیسر یونوکوف کے اس طریقے کو حاصل کرنا چاہا تو اسے لمحہ بہ لمحہ موت کے خلاف جنگ لڑنی پڑی۔

وہ لمحہ جب عمران کو اس طریقے کی وجہ سے ایکسٹو کی حیثیت ظاہر ہونے کا یقینی خطرہ پیش آگیا ——— کیا واقعی ایکسٹو کی اصلیت سیکرٹ سروس پر ظاہر ہو گئی ——— ؟

مثالی دنیا ——— میں پہنچنے کا پروفیسر یونوکوف کا دریافت کردہ طریقہ کیا تھا ——— کیا عمران اسے حاصل کرنے میں کامیاب ہوا یا نہیں ؟

انتہائی تحیر خیز، قطعی انوکھی اور منفرد کہانی ——— ایک ایسی کہانی جو روحانی اسرار و رموز اور جاسوسی ایکشن و سسپنس کا حسین امتزاج ہے۔

یوسف برادرز۔ پاک گیٹ ملتان

عمران فریدی سیریز میں ایک دلچسپ اور ہنگامہ خیز ایڈونچر

زگ زیگ مشن

مصنف ـ مظہر کلیم ایم اے

- اسلامی ملک مراسک میں ہونے والی اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس کو سبوتاژ کرنے کیلئے دنیا کے خوفناک دہشت گرد گروپ کی خدمات حاصل کر لی گئیں ۔
- کانفرنس ہال کو میزائلوں سے اڑانے اور وفد کو گولیوں سے چھلنی کر دینے کی خوفناک دھمکیاں ۔
- اسلامی سکیورٹی کونسل کا کرنل فریدی کانفرنس ہال کی حفاظت اور دہشت گرد گروپ کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے میدان میں کود پڑا ۔
- علی عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس نے دہشت گرد گروپ کے ہیڈ کوارٹر کو تباہ کرنے اور اس کے سربراہ کی ہلاکت کا اعلان کر دیا ۔
- اری زونا کے خوفناک جنگلوں میں واقع دہشت گرد گروپ کے ہیڈ کوارٹر کو تباہ کرنے کیلئے عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کی سرتوڑ کوششیں ۔
- خوفناک جنگلوں میں عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کے ساتھ دہشت گردوں کے انتہائی جان لیوا ایسے مقابلے جن کا ہر لمحہ قیامت کا لمحہ ثابت ہوا ۔
- وہ لمحہ ـــ جب عمران اور اس کے ساتھی اری زونا کے جنگلوں میں دہشت گردوں کے گھیرے میں آ کر بے بس ہو گئے ۔
- کیا عمران اور اس کے ساتھی دہشت گردوں کے سربراہ اور اس کے ہیڈ کوارٹر کو تباہ کرنے میں کامیاب ہو سکے یا خود بھی بھیانک موت کا شکار ہو گئے ـــ ؟
- مراسک میں کانفرنس ہال کو تباہ کرنے کیلئے دہشت گردوں کی خوفناک سازشیں ـــ ایسی سازشیں کہ کرنل فریدی اور اس کے ساتھی ان سازشوں کے مقابل بے بس ہو کر رہ گئے ۔
- وہ لمحہ ـــ جب عمران ، پاکیشیا سیکرٹ سروس ، کرنل فریدی ، اس کی زیرو فورس اور مراسک کی فوجی سکیورٹی سب دہشت گردوں کے مقابل آ گئے لیکن دہشت گرد اپنے خوفناک مقاصد میں کامیاب ہوتے چلے گئے ۔ کیوں اور کیسے ـــ ؟
- وہ لمحہ ـــ جب دہشت گرد اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے اور کرنل فریدی اور علی عمران دونوں اس خوفناک تباہی کو روکنے پر قادر نہ رہے ۔
- آخری لمحات تک ہونے والی انتہائی اعصاب شکن اور جان لیوا جدوجہد کہ سانس لینا بھی دشوار ہو گیا ۔ اعصاب شکن سسپنس اور تیز رفتار ایکشن سے بھرپور ایک ایسی کہانی جو ہر لحاظ سے یادگار حیثیت کی حامل ہے ۔

یوسف برادرز ۔ پاک گیٹ ملتان

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام